محاوراتِ نسواں

محترمہ وزیر بیگم ضیا

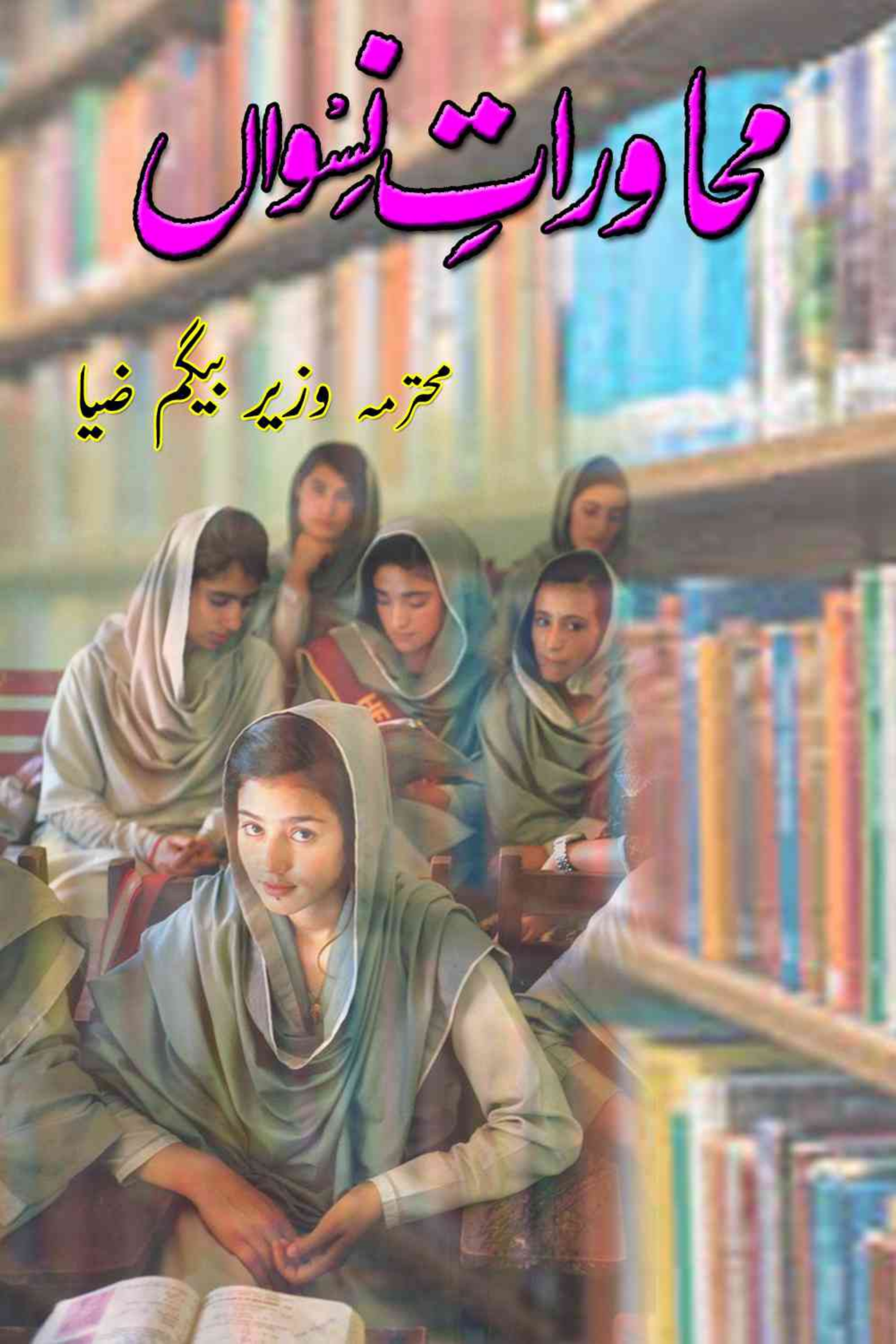

www.taemeernews.com

محاوراتِ نسواں

یعنی

دہلی ولکھنؤ کی بیگمات اور قلعۂ معلّٰی کی شہزادیوں کی

ٹکسالی بولی

اور لوچدار نرم بیگماتی زبان کا بے نظیر مجموعہ

مشرقی تمدّن - زنانہ جذبات - توہمات اور رسوم کا دلاویز سرقع

تالیفِ لطیف

محترمہ وزیر بیگم ضیاؔ (ادیب فاضل) پنجاب یونیورسٹی

مصنفِ "آرائشِ جمال"

بتنقیح

استاذی المکرم حضرت پروفیسر سید اولاد حسین شاہ داؔں بلگرامی

www.taemeernews.com

انتساب

اپنی چہیتی بچی شکیلہ خاتون مرحومہ کی معصوم روح کے
نام جو ۱۰ر اکتوبر ۱۹۴۲ء کو اپنی عمر کے تیرھویں سال
میں مجھے ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دے گئی ؛

عمزدہ
وزیر بیگم

بار دوم ۱۹۴۴ء قیمت ایک روپیہ

www.taemeernews.com

تعارف طبع اوّل

"محاوراتِ نسواں" محترمہ وزیر بیگم المتخلص بہ ضیاؔ ادیب فاضل نے تالیف فرمائی ہے۔ موصوفہ نے اِس کتاب میں قدیم وجدید ماخذوں سے زنانہ محاورات کو جمع کیا ہے، ان کا مطلب بیان کیا ہے، اور توضیحی جملوں میں ان کا محلِ استعمال بتایا ہے۔ اِس غرض کے لئے انہیں بہت سی کتابوں کی ورق گردانی کرنا پڑی ہے۔ ایک طرف "لغات النساء" از سید احمد دہلوی، "لغات النخواتین" از اشہری۔ "محاوراتِ نسواں" از محمد منیر لکھنوی وغیرہ ماخذ سے کام لیا ہے، تو دوسری طرف مولانا نذیر احمد، راشد الخیری، ناصر نذیر فراق دہلوی، میر باقر علی داستان گو، آغا حیدر، مرزا فرحت اللہ بیگ، مرزا فہیم بیگ چغتائی وغیرہم کی تصنیفات سے جدید مواد بھی فراہم کیا ہے۔ بعض جدید کتب لغت مثلاً "نور اللغات" اور "جامع اللغات" سے بھی مدد لی گئی ہے۔ غرض کتاب کاوش اور محنت سے مرتّب کی گئی ہے۔ اور اپنے موضوع پر مفید کتاب ہے۔ طلبہ کی سہولت قرأت کے لئے محاورات پر اعراب دیئے گئے ہیں۔ مبتذل اور سوقیانہ محاورات واشعار سے اجتناب کیا گیا ہے۔ تاکہ مستورات بھی کتاب سے منتفع ہو سکیں۔

(مولوی) محمد شفیع ایم، اے
پرنسپل اورینٹل کالج لاہور

www.taemeernews.com

تعارف طبع دوم

"محاوراتِ نسواں" کا پہلا ایڈیشن ختم ہوگیا، یہ اس کی عام پسندیدگی اور قبولیت کی سند ہے۔ ادب دوست پبلک اور ادب پرور تعلیمی مدارس نے اسے ضرورت کی چیز سمجھ کر حاصل کیا۔ غنیمت ہے کہ ایک تعلیمیافتہ ادب نگار خاتون کی محنت کا صلہ مل گیا۔

پہلے ایڈیشن کی ترتیب میں عزیزہ وزیر بیگم ضیاء نے جو محنت شاقہ برداشت کی اس کا صحیح اندازہ کچھ وہی حضرات کر سکتے ہیں۔ جو اس قسم کے خشک تحریری مشغلے کو کبھی اختیار کر چکے ہوں۔ رنگین افسانے لکھنے والے ادیب اس دماغی کوفت کا وزن نہیں کر سکتے جو خاتون موصوفہ کو نسوانی محاورات و الفاظ کی صبر آزما فراہمی میں اُٹھانی پڑی۔

اس ادبی جانفشانی کا صحیح اعتراف "پنجاب ایڈوائزری بورڈ فار بکس" کے احساس قدرشناسی کے ذمے ایک واجب الاداء قرض کی صورت میں فرض تھا۔ مگر افسوس ہے کہ اس کے روایتی جمود میں یہ مفید ڈکشنری اب تک گدازِ پیدا نہ کر سکی۔

طبع دوم میں گرامی قدر مولفہ نے جن الفاظ و محاورات اور سندی اشعار کا اضافہ کیا ہے۔ اُس نے اس لغت کو "نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اوّل" کا مصداق بنا دیا ہے۔ اور موجودہ صورت میں یہ کہنا غلط نہ ہوگا۔ کہ ادب اُردو کے مطالعے میں یہ ڈکشنری بہت مددگار ثابت ہوگی۔

احسان اللہ خاں تاجور

"شمس العلماء"

۲۷ دسمبر ۱۹۴۳ء

www.taemeernews.com

دیباچہ

یہ فخر فقط زبان اُردو ہی کو حاصل ہے کہ اس میں وہ الفاظ اور محاورات خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ جنہیں خود عورتوں نے اپنی زبان کی ٹکسال میں گھڑا ہے۔ وہ اُنہی کی روزمرہ کا جزو ہیں۔ اور اُنہی کی قوتِ گویائی ان میں خاص لوچ اور اثر پیدا کر سکتی ہے۔ صنفی ٹکسالیت نے ایسا گہرا اثر نقش جمایا ہے۔ کہ نذیر احمد اور راشد الخیری جیسے قادر الکلام اِس اثر کو زائل نہ کر سکے۔ اور مجبور ہوئے۔ کہ قصّے کہانیوں میں عورتوں کے خیالات اور ان کا مافی الضمیر خود اُنہی کی زبان میں ادا کریں۔ اور اُنہی کے محاورات سے اُن میں چاشنی پیدا کریں۔ زبان اُردو کے معرضِ وجود میں آنے کے وقت سے محاورات کی یہ صنعت اپنا کام کر رہی ہے اور اب ان کی تعداد اس حد کو پہنچ گئی ہے کہ انہیں پراگندہ چھوڑ دینا زبانِ اردو کے حق میں یقیناً بڑا ظلم ہے۔

چنانچہ ان منتشر مروارید کو منسلک کرنے کا خیال خواتین میں اغلباً سب سے پہلے ہماری محترم بہن وزیر بیگم صاحبہ ضیا کے دل میں پیدا ہوا۔ اور ایک سال کی محنتِ شاقہ اور لگاتار تجسس کے بعد وہ ان موتیوں کی خوبصورت لڑی "محاورات نسواں" کے نام سے پبلک کے سامنے پیش کر رہی ہیں۔ جس کے لئے وہ مستحقِ مبارکباد ہیں۔

ذوقِ تصنیف کے علاوہ محترمہ وزیر بیگم صاحبہ ذوقِ شعر بھی رکھتی ہیں۔ اور اس پر طرّہ یہ کہ آپ کے دل میں خدمتِ ملت کا جذبہ بھی موجزن ہے۔

خدیجہ بیگم فیروز الدین

بی۔اے (آنرز) ایم۔اے، ایم او۔ایل (گولڈ میڈلسٹ) ایچ۔پی۔ (ایم آر۔اے۔ایس (لنڈن) انسپکٹریس آف سکولز سنٹرل سرکل (پنجاب) و پریذیڈنٹ آل انڈیا مسلم وومنز کانفرنس۔

www.taemeernews.com

عرضِ حال

قادرِ مطلق کی دین کا شکریہ ادا کرنا چھوٹا مُنہ بڑی بات ہے۔ اُردو زبان باوجود سیاسی مخالفتوں کے عالمگیر ہو رہی ہے۔ اور اس کی مقبولیت کا اندازہ اخباروں اور کتابوں کی تعداد سے نہیں بلکہ اس امر سے بخوبی ہو سکتا ہے کہ ہندوستان کے ہر صوبے ہر بازار اور ہر اسٹیشن پر اُردو زبان ہی مشترکہ زبان کے طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اور یہ شرف کسی دوسری زبان کو حاصل نہیں ؎

ایں سعادت بزورِ بازو نیست ٭ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اِس عالمگیر ترقی کے باوجود آجتک محاوراتِ نسواں کی کوئی ایسی کتاب شائع نہ ہوئی۔ جو عصمت مآب خاتونانِ ہند کے ہاتھوں میں دی جا سکے۔ اور جو اُن کے جذبات اور احساسات کا مرقع ہو سکے۔ چونکہ مردوں کی نسبت عورتوں کی گفتگو اور بول چال زیادہ لطیف اور پاکیزہ ہوتی ہے۔ اِس لئے عورتوں کی زبان ہی کو ٹکسالی زبان سمجھا جاتا ہے۔ اِس سے زیادہ واضح ثبوت کیا ہو سکتا ہے۔ کہ "مادری زبان" اس کا لقب ہے ٭

چنانچہ کلکتہ میں خواتین کانفرنس کے اجلاس کی صدارت فرماتے ہوئے بیگم صاحبہ مدیس الاحرار مولانا محمد علی نے فرمایا کہ "ہماری زبان اُردو جو ایک یتیم لڑکی کی طرح، جس کا کوئی پرسانِ حال نہ ہو، دِلّی کے بازاروں میں آوارہ پھر رہی تھی۔ قلعۂ معلّٰے کی بیگمات اور شہزادیوں نے اسے اپنی گود میں اٹھا لیا۔ اور اپنے آنچلوں کے سائے میں پرورش کر کے اُسے پروان چڑھایا۔ کہ مردوں کی نظریں بھی اس پر پڑنے لگیں۔ اور انہوں نے رشتۂ رفتہ فارسی کو ترک کر کے اس زبان کو مُنہ لگانا شروع کیا۔ چونکہ پرورش اِس کی عورتوں کی ہی گود میں ہوئی تھی۔ اس لئے محاورات کے لحاظ سے ہمیشہ عورتوں کی ہی زبان ٹکسالی سمجھی گئی۔ اُردو کا پہلا وطن دہلی تھا۔ لیکن جب قلعہ معلّٰی کی شہزادیاں شاہانِ اودھ کے محل میں آئیں۔ تو ان کے ساتھ اُردو بھی دِلّی سے فیض آباد اور وہاں سے لکھنؤ پہنچی۔ عورتوں کی زبان کا مردوں کے لئے اختیار کرنا اس قدر مشکل تھا۔ کہ بڑے بڑے شاعر بھی اِسے نباہ نہ سکے۔ بلاشبہ ریختی گویوں نے اپنی ریختی میں عورتوں کا مُنہ چڑانے کی

www.taemeernews.com

ضرور کوشش کی ہے۔ لیکن جو محاورات اُن کی زبان پر چڑھے۔ وہ سراسر بازاری تھے۔ میں کافی اخلاقی جرأت سے کام لے کر یہ کہہ سکتی ہوں کہ مخدرات عصمت کی زبان کی پیروی ریختی گو شعراء سے بھی نہ ہو سکی۔ بیگم صاحبہ مولانا محمد علی کا ارشاد بجا اور درست ہے۔ مگر اس میں بھی شک نہیں کہ بعضے ریختی گویوں نے خوب چربہ اُتارا ہے۔ پھر بھی اصل اصل ہے اور نقل نقل ؛

اِس خاکسار کے دل میں عرصہ سے یہ خیال جاگزین تھا کہ مشاہیر اہل قلم کے تصدق میں جس قدر زنانہ بولی کا ذخیرہ ہاتھ لگے۔ اُس کے موتی چُن کر ایک لڑی میں پرو دوں۔ اور اپنی بساط کے موافق زبان اُردو کی خدمت بجا لاؤں۔ یہی ولولہ اور شوق تھا جس نے مجھے اُبھارا۔ ورنہ اِس کس مپرسی کے زمانہ میں اس دیدہ ریزی کا مالی صلہ محکمہ تعلیم سے کہاں مل سکتا ہے۔ اور سرکار عالیہ کے دربار میں پردہ نشین عورت کی۔ سائی امر محال ہے۔ خیر ہمیں تو نہ ستائش کی تمنا ہے نہ صلے کی پروا۔ کتاب چلے یا نہ چلے بھاڑ میں جائے۔ اسی ذوق میں برسوں بڑی بڑی لغات اُردو کی خوشہ چینی میں سر مارا۔ اور معتبر تصانیف کی ورق گردانی کی۔ کیونکہ یہ امر قدرتی ہے کہ قادر الکلام مصنفین نے جہاں عورت کا کیرکٹر پیش کیا ہے۔ وہاں اُن کے مقتضائے حال کے موافق وہی کلمات اُن کے مُنہ سے ادا کئے ہیں۔ جو اُنہوں نے اپنی ماؤں بہنوں اور رشتے دار خواتین سے اپنے کانوں سُنے ہوں گے۔ یہ ضرور ہے کہ ان کا دائرہ معلومات محدود تھا۔ کیونکہ پردے کی رسم کی وجہ سے دوسری شریف زادیوں کی گفتگو سُننے کا انہیں موقع نہیں مل سکتا تھا۔ لیکن بیگم مولانا محمد علی کا یہ خیال درست نہیں کہ یہ محاورات اُن کی زبان پر چڑھے تھے وہ سراسر بازاری تھے ؛

ہمیں مشاہیر اہل قلم کا ممنونِ احسان ہونا چاہیئے کہ اُنہوں نے اپنے زمانے کی عورتوں کی بولچال روزمرہ اور محاورات کو ہمارے ہاتھوں تک پہنچا دیا جبکہ عورتوں کو ملکی رسم و رواج کے مطابق اپنے جذبات و احساسات طبیعتوں کی قدرتی اُمنگ اور نیز آمد کو بے روک ٹوک ظاہر کرنے کی جرأت نہ ہوتی۔ حالانکہ مذہب اور لٹریچر دو بالکل الگ چیزیں ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بزرگان دین کی تصنیفیں ہی اُردو ہندوستان میں رائج ہوئی۔ لیکن اب اُردو زبان ترقی کرتے کرتے کوسوں دُور نکل چکی ہے تعلیم نسواں کی ترقی کے باوجود اب بھی ہندوستانی مسلمان خواتین عام طور پر تعلیمیہ کلام لکھنا ہی جائز سمجھتی ہیں۔ اور لٹریچر کی دوسری اصناف تغزل مثنوی اور رومان لکھنا گوارا نہیں کرتیں۔

www.taemeernews.com

اندریں حالات محاورات نسواں کی اسناد عورتوں کی انشا سے کہاں سے لاؤں۔ جب اصل چیز مفقود ہو۔ تو اس کی نقل پر گذارہ کرنا پڑتا ہے۔ جب ماں کا اصل دُودھ میسّر نہ ہو۔ تو گلیکسو، ہی پر گذارہ کرنا پڑے گا۔

مستورات کو چاہیئے کہ اپنی انشاء سے اُردو لٹریچر کی ہر صنف کو مزیّن کریں۔ اپنے قدرتی جذبات کا اظہار کریں۔ جب شعر کہنا آتا ہو تو یہ ضروری نہیں کہ طبیعت پر زبردستی کر کے نعت ہی لکھی جائے۔ اپنے دل کا حال اپنا مطلب اور اپنے محسوسات فطرت وعادت کے تقاضے کے مطابق ہی لکھنے چاہئیں۔ مردوں کی نقل کرنے اور مولویانہ رنگ اختیار کرنے سے کیا فائدہ؟

اُردو کا وطن اہل دہلی کہتے ہیں۔ کہ زبان اُردو ہماری گود میں پلی اور بڑھی اہل لکھنؤ کا یہ دعوےٰ ہے کہ ان کے زیر سایہ پروان چڑھی لیکن ہمیں اس چشمک اور رقیبانہ تکرار سے کچھ بحث نہیں۔ کسی خاص فرقے یا صوبے کے لوگوں کا اسے اپنی میراث سمجھ لینا اور دوسروں کو اسے دامن میں لیتے دیکھ کر اعتراض کرنا کہ ؎

پنجاب کو مَس اِس سے نہ پُورب نہ دکن کو

بالکل تنگ نظری اور تعصب پر مبنی ہے۔ کیا پانی پت کے رہنے والے حالی نے اُردو کو چار چاند نہیں لگائے۔ اقبال۔ ظفر علی خاں۔ سالک۔ حفیظ نے نظم و نثر کے دریا بہا کر اُردو کو مزید ترقی نہیں دی۔ پس اِس کتاب میں لکھنؤ اور دہلی کے محاورات یکجا نظر آئیں گے۔

اُردو اور ہندی ان دونوں نے ہندوستان کی اصل ملکی زبان پراکرت کی گود میں جنم لیا۔ اور گویا پراکرت بنیاد ہے اور غیر ملکی زبانیں بیرونی عمارت۔ ان میں کوئی نمایاں فرق نہیں سوا اِس کے کہ بادشاہوں کے عہدِ حکومت میں اُردو نے فارسی رسم الخط کا لباس فاخرہ پہن لیا۔ اور اس میں عربی فارسی الفاظ کی بہتات اور کثرت ہونے لگی۔ ویسے ہی ہندی بہت سے ادق، مغلق اور کرخت سنسکرت کے الفاظ اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ دونوں بہنیں ایک دوسرے کو طعنہ تشنہ دینے کے قابل نہیں۔ سنسکرت۔ عربی اور فارسی کے صدہا ایسے الفاظ ہیں۔ جن کے بغیر گذارہ ہو سکتا ہے۔ لیکن دقت پسند اور مغلق نویس مصنفین اپنی علمیت و لیاقت جتانے کی غرض سے جا و بے جا استعمال

www.taemeernews.com

کر رہے ہیں۔ اگر ان کو نکال کر دیکھا جائے تو دونوں زبانوں کے خدوخال میں یک جہتی صاف نمایاں ہو جاتی ہے لیکن یہ خرابیاں صرف تحریری زبان میں پیدا ہوتی ہیں۔ بول چال کی زبان کی فصاحت اور سلاست ایسے تصنع ثقل اور ثقاہت کو گوارا نہیں کر سکتی۔ چنانچہ محاوراتِ نسواں ان تکلفات سے مبرا ہیں۔ اور خارجی اثرات سے الگ تھلگ۔ اور ان میں ہندی اُردو کا ملاپ پایا جاتا ہے۔ شاید اُس کی وجہ یہ ہو کہ اکثر مغل بادشاہوں کے حرم میں راجپوتانہ کی ہندو شہزادیاں داخل تھیں۔ اور یہ قدرتی امر ہے کہ ان کے ہمراہ کئی مامائیں لونڈیاں ہمراہ آکر ٹھیری ہونگی۔ شاہانِ دہلی کے دربار اور محل سراؤں میں ہر رنگ اور ہر مذہب کے لوگوں کا مجمع تھا۔ اس لئے جو بولی وقتی ضرورت کے لئے لشکر میں پیدا ہوئی۔ وہ قلعہ والوں کو راست آئی اور آخر شاہجہان نے اُسے **اُردوئے معلّٰی** کا خطاب دیا۔ معلّٰی کا لفظ صاف ظاہر کرتا ہے کہ اس کا تعلق قلعہ سے تھا۔

مَیں نے اِس کتاب میں عورتوں کے پسندیدہ محاورات اور روزمرہ اور زنانہ توہمات بکثرت جمع کر دیئے ہیں۔ اور یہ گلدستہ شریفانہ محاورات اِس لائق ہے۔ کہ ہر ایک زنانہ سکول اور لائبریری میں رکھا جائے۔ یہ مستورات کی زبان پر بیشتر اور مردوں کی زبان پر کم تر آتے ہیں۔ کیونکہ مستورات کی طبیعتوں سے خاص مناسبت رکھتے ہیں۔ جہانتک ہو سکا، شعرائے ہند کی اسناد پیش کی ہیں۔ اگر کوئی پاکیزہ شعر نہیں مل سکا۔ نور اشد الخیری یا مولانا نذیر احمد وغیرہ کی تصنیفات سے مثالیں دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور میں نے جو محاورات درج کئے ہیں۔ وہ تصنیفات معتبر سے لئے گئے ہیں۔ بادہلی اور لکھنؤ کی بیگمات کی بول چال سے لئے گئے ہیں۔ فقط اپنی سمجھ یا مذاقِ سلیم پر بھروسہ نہیں کیا۔ اگر قدردانانِ زبان اردو نے اِس کتاب کو شرف قبولیت بخشا۔ تو طبع ثانی میں بشرطِ زندگی مزید اضافہ کر دیا جائے گا۔

پس یہ دلآویز لوچدار نرم و ملائم بیگماتی زبان کا ذخیرہ آپ کے قدردان ہاتھوں میں ہے۔ اُمید ہے کہ میری تعلیم یافتہ بہنیں زنانہ، پیاری اور شیریں زبان کے جو محاورات رہ گئے ہیں۔ اُن سے مطلع فرمائیں گی۔ اور اس کتاب کی اغلاط و اسقام پر بہ نظر کرم چشم پوشی نہ فرمائیں گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ اُردو زبان کی مانگ موتیوں سے بھر دے اور اس میں ایسی ایسی ادیب خواتین پیدا ہوں۔ جن کے سامنے بیسختی گویا پانی بھریں اور

www.taemeernews.com

طوطیاں ہاتھ پسارتیں ۔

آخر میں شمس العلماء نذیر احمد مرحوم دہلوی کی پوتی پیاری بہن بشریٰ بیگم اور مولانا سید احمد مؤلف فرہنگ آصفیہ کی بھتیجی عزیز بہن سیدہ زاہدہ خاتون کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے جنہوں نے بعض نایاب کتابیں عاریتاً دے کر اس کٹھن کام میں ہر طرح میری حوصلہ افزائی فرمائی ۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے ۔

حضرت شاداں بلگرامی پروفیسر اورنٹیل کالج نے کمال مہربانی سے "محاورات نسواں" کے مسودے کی حک و اصلاح فرمائی ۔ اور مولوی عبدالباسط صاحب ایم ۔ اے پروفیسر اسلامیہ کالج نے اُردو زبان کی خدمت کے جذبے سے متاثر ہو کر "محاوراتِ نسواں" کے پروف پڑھنے کی زحمت گوارا فرمائی ۔ جن کی میں ممنون ہوں ۔

اعوانِ منزل

دعا کی محتاج

وزیر بیگم ضیاؔ (ادیب فاضل)

(مصنفہ آرائشِ جمال)

لاہور

یکم ستمبر ۱۹۳۶ء

(نوٹ) (۱) بلحاظ ابجد ہر حرفِ تہجی کے اوپر اس کے اعداد دے دیئے گئے ہیں ۔

(۲) ہر داہنے کالم پر پہلے لفظ کے دو حروف ۔ اور ہر بائیں کالم پر آخری لفظ کے دو حروف ناظرین کی سہولت کے لئے لکھ دیئے ہیں ۔

www.taemeernews.com

اِنکسارانہ شکریہ

میں شکر گذاری سے اعتراف کرتی ہوں کہ اِس کتاب کی تیاری میں مندرجۂ ذیل معتبر تصنیفات سے امداد لی گئی ہے۔ اور بڑی کدوکاوش کے ساتھ صنف نازک کے بولنے والے محاورات کے شگفتہ پھول ادبِ اُردو کے چمنستان سے چُن کر الگ کئے گئے ہیں۔ تاکہ قدردانانِ زبانِ اُردو اِن کی مہک سے بلغ باغ ہو جائیں ۔

(۱) ساجن موہنی
(۲) انشاء ہادی النساء مع تحریر النساء
(۳) قصہ مہر افروز
(۴) راحت زمانی
} منشی سید احمد دہلوی مولف فرہنگِ آصفیہ

(۵) بنات النعش
(۶) توبۃ النصوح
(۷) رویائے صادقہ
(۸) مرآۃ العروس
(۹) محصنات
} از مولوی نذیر احمد دہلوی

(۱۰) افبال دُلہن } از مولوی بشیر الدین احمد - دہلوی

(۱۱) صبح زندگی
(۱۲) شامِ زندگی
(۱۳) شاہین و دُراج
(۱۴) لڑکیوں کی انشا
(۱۵) قطرات اشک
(۱۶) صالحات
} از راشد الخیری دہلوی

(۱۷) دردِ جانستان
(۱۸) بیگموں کی چھیڑ چھاڑ
(۱۹) سات طلاقتوں کی کہانی
(۲۰) چار چاند
} ناصر نذیر فراق دہلوی

(۲۱) عورتوں کی انشاء - از بیگم صفدر علی
(۲۲) پس پردہ - از آغا حیدر صاحب دہلوی
(۲۳) امراؤ جان ادا } از مرزا محمد ہادی صاحب رسوا بی اے
(۲۴) چہار درویش - از میر امن دہلوی
(۲۵) خدائی فوجدار } رتن ناتھ سرشار
(۲۶) بچھڑی دلہن } لکھنوی
(۲۷) اُستانی میر باقر علی دہلوی داستان گو
(۲۸) مضامین فرحت } از مرزا فرحت اللہ بیگ بی اے دہلوی
(۲۹) بزمِ آخر - از منشی فیض الدین دہلوی
(۳۰) طرحدار لونڈی } از منشی سجاد حسین اودھ پنچ

www.taemeernews.com

(۳۱) بیگمات کے آنسو } از حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی

(۳۲) جامع اللغات - از خواجہ عبدالمجید

(۳۳) لغات النساء } از مولوی سید احمد دہلوی

(۳۴) عزیز اللغات } از مرزا محمد ہادی عزیز لکھنوی

(۳۵) اردو لغات فیروزی } از مولوی فیروز الدین ڈسکوی

(۳۶) لغات الخواتین - از مولانا اشہری

(۳۷) محاورات نسواں اور خاص بیگمات کی زبان } از مولوی محمد منیر لکھنوی

(۳۸) اردو محاورات وضرب الامثال } از مولوی محمد اسمٰعیل

(۳۹) نور اللغات - از مولوی نور الحسن نیّر

(۴۰) بہار ہند } مصنفہ مرزا محبوب بیگ عاشق لکھنوی

ان کے علاوہ تمام مشہور شاعروں حالی - غالب - ذوق - داغ - انیس - دبیر - رنگین - انشا اور جان صاحب وغیرہ کے کلام سے اقتباس کئے گئے ہیں - بعض محاورات ایسے بھی دیئے گئے ہیں - جو آجتک کسی دوسری لغت میں درج نہیں ہوئے ؛

---

www.taemeernews.com

الف

عدد - ۱

اب تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا - یعنی اب تو سخت مشکل میں پھنس گئے - لاچار اِس مصیبت کو بھگتنا پڑے گا۔ اب تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا - جو کہو گی سو ہی کروں گی - (لغات النساء) ✦

اُبٹنا کھیلنا - جس طرح ہندوؤں میں ہولی کھیلتے ہیں - اسی طرح مسلمانوں میں شادی بیاہ میں مایوں بیٹھنے کے دن سے لے کر ساچق تک رشتہ دار ایک دوسرے کے اُبٹنا ملتے ہیں ✦

اَبدا ابد - (لکھنؤ) یہ لفظ عربی ہے - لیکن عورات کی زبان پر بہت جاری ہے ہمیشگی و قدامت کے معنوں پر - جیسے خدا حضور کو اَبدا اَبد سلامت رکھے ✦

آبرو اتارنا - گالی دینا - عزت برباد کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔
اب کیا ایسا اندھیر ہے کہ دن دہاڑے چار شہد سے مل کر جس عورت کی چاہیں آبرو اُتار لیں - (نور اللغات)

آبرو بنانا - عزت بنانا - رتبہ قائم کرنا - جائداد پیدا کرنا ✦

آبرو پیدا کرنا - نام پیدا کرنا - ناموری حاصل کرنا - توقیر بڑھانا۔
سچے بیوہار کا کیا کہنا - دیکھو ساہوکار نے کیسی آبرو پیدا کی ہے۔
(نور اللغات)

آبرو جانا - بات جانا - عزت کا جانا۔
مرزا دبیر ؎
پانی کے واسطے نہ کہیں گے عدو مری پیاسے کی جان جائے گی اور آبرو مری

آبرو خاک میں ملنا - بالکل بے حرمت ہونا - بے عزت ہونا - مومن ؎
خاک میں مل جائے یارب کیکسی کی آبرو غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے گا

آبرو کا لاگو ہونا - عزت کے پیچھے پڑنا - تذلیل کے درپے ہونا۔
میں نے کیا چوری ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے ✦

آبرو لینا - (لکھنؤ) ذلیل کرنا - خراب کرنا۔
آبرو لی یا لی تھی یا لیں گے یا لے لی ہے
آبرو لے ڈالنا یا لے ڈالی یا لے ڈالے معنے یکساں ہیں ✦

اَب سے دُور - (کلمہ دعائیہ) اِس وقت سے دُور - محبت اور وہم کے سبب جب کسی وبا کا ذکر عورتیں کہتی ہیں -

www.taemeernews.com

تو کہتی ہیں۔ خدا ایسا نہ کرے۔
سحرت
ہے آج تو یہ پاس کہ آ بیٹھتے ہو پاس
وہ دن بھی ہیں قریب کہ کہیے گا آپ سے دور
آب سے دور ایک سال دلی میں ہیضے کی ایسی گرم بازاری شروع ہوئی کہ ایک حکیم بقلے کو چھ سے روز پچاس پچاس سر سے مرغے نکلنے لگے۔

اُلس جانا یا اُلس جانا - سڑ جانا۔ کھٹا ہو جانا۔ مزہ بگڑ جانا۔ اُکتا جانا۔

آیلا۔ گئے پیٹ نہیں پڑتی تو بھی پڑ - لڑکی اور جھگڑالو عورت کی نسبت بولتے ہیں۔ جو خواہ نخواہ سر ہوتی اور لڑائی مول لیتی پھرتی ہو۔
ابھی پانی کے کچے گھڑے بھرنے ہیں۔ یعنی ابھی بہت مصیبت جھیلنی ہے۔

آبے اونڈے جابے اونڈے کرنا - اصل میں اس کے معنے لڑکے کو حیران کرنا۔ دوڑانا۔ پھیرا پھیری کروانا۔ ذرا سے کام کے لئے بار بار بھیجنا۔ اصطلاحی معنے وقت گذاری کرنا۔ یہ نانا تو آبے اونڈے جابے اونڈے کرتی پھرتی ہے۔ خود کچھ کام نہیں کرتی ✦

آپا دھاپی پڑنا - اپنی اپنی تدبیر اور اپنی اپنی فکر میں مشغول ہونا۔ اپنا پیٹ بھرنے کا ہی فکر ہونا۔
ہم لوگوں کو مل جل کر رہنا چاہیئے۔ یہ آپا دھاپی اچھی نہیں۔
آپا دھاپی مچی ہے تو حشر برپا ہو گیا (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

آپا سنبھالنا - ہوش و حواس درست رکھنا۔ اپنے بدن کی خبر رکھنا۔

آپ بیتی یا اپنی بیتی - ذاتی سرگزشت۔ اپنے اوپر گذری ہوئی۔ اپنی رام کہانی اپنا حال۔ آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی ✦

آپ خورادی آپ مُرادی - تنہا خور۔ اکل کھری۔ خود مطلب۔ تن پرور۔
یہ آپ خوراوی آپ مرادی اچھی نہیں۔ دوسروں کو بھی فائدہ پہنچانا چاہیئے ✦

آپ سے خوب خدا - (لکھنؤ) اپنی ذات سے زیادہ خدا کی ذات ہے ✦

آپ کاج مہا کاج - اپنا کام اپنے ہی آپ سے خوب ہوتا ہے ✦

آپ میاں صوبہ دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ - یعنی میاں کا امیرانہ ٹھاٹ اور بیوی کا غریبانہ حال ✦

آپ میاں منگتے باہر کھڑے درویش مفلس مفلس کی مدد نہیں کر سکتا۔
جب ہم ہی مفلس ہیں تو تمہیں کیا دیں گے ✦

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں - بڑی عزت والے ہیں۔ نہایت غیرت مند ہیں۔ اپنی عزت پر مٹے بیٹھے ہیں۔

www.taemeernews.com

وہ ایسی ویسی نہیں آپ ہی ناک
چوٹی گرفتار ہے۔

آپڑوسن گھر کا بھی لیجا۔ نفع کی بجائے نقصان
پہنچانے کے موقع پر بولتے ہیں۔

آپڑوسن مجھ سی ہو۔ یعنی از سرِ حسد میری
نحوست میں شامل ہو۔ میں بدنصیب ہوں
ایسی ہی تو بھی ہو جا۔

اپنا پوت پرایا ڈھینگڑا۔
اپنی چیز سب کو اچھی لگتی ہے۔

اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے۔ یعنی
وہ انسان نہیں جو دوسروں کو نفع
نہ پہنچا سکے۔

اپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش۔
جب اپنی اولاد لائق نہیں تو دوسرے
کی کیا خطا۔

اپنا بینٹ تو دیکھو پیچھے ہی دوسرے
کی پھلی نہارنا (دیکھنا) اپنا بڑا عیب تو دیکھا
نہیں جاتا۔ دوسروں کے چھوٹے
عیب کو انگشت نما کیا جاتا ہے۔
پہلے اپنا بینٹ تو دیکھو پیچھے
دوسرے کی پھلی نہارنا۔

اپنا دے پرائی مول لے یعنی قرض
دینا لڑائی مول لینا برابر ہے۔

اپنا سامنہ لیکر رہ جانا۔ شرمندہ
ہونا۔ جس بات کا دعوے ہو۔
اُس کے پورا نہ کرنے سے خجالت
اٹھانا۔ جرأت آخر حسن آرا لکھنوی

ہو۔ اپنا سا منہ لے کر رہ گئی۔
(بنات النعش)
مغلانی کو پھول پتی بنانے کا بڑا
دعوٰی تھا۔ اپنا سا منہ لیکر رہ گئی نا
(لغات النساء)
ذوق ؎
رہ گیا اپنا سا منہ لے کے وہ آئینہ رو
تیری تصویر کو یوسف نے جو دیکھا لیکر

اپنا مُنہ دیکھو۔ یعنی تم اس کے قابل نہیں۔
مومن خاں دہلوی ؏
ہنس کے بولا کہ دیکھو منہ اپنا

اپنا مُنہ بنواؤ۔ اپنی صورت بنواؤ۔
اِس قابل بنو۔ نواب مرزا ؎
دیکھو دیکھو نہ اس قدر اِترا ؤ
ہوش میں آؤ اپنا منہ بنواؤ

اپنا گھٹنا کھولیئے اور آپ ہی لاجوں
مریئے۔ اپنا عیب کھولئے اور آپ ہی
شرمندگی اٹھایئے۔ گھٹنے کی بجائے
ٹانگ بھی کہتے ہیں۔

اپنی ایڑی دیکھنا۔ جب کوئی بیساختہ
کسی کی تعریف کرے اور اُسے
اچھا کہے تو نظر لگ جاتی ہے ساتھ
ہی جب پاؤں کی ایڑی بھی دیکھے۔
تو وہ خوف جاتا رہتا ہے۔ چنانچہ
اور کسی پر کیا۔ جب آپ ہی کوئی
ایسی بات کہتے ہیں تو اپنی ایڑی
دیکھ لیتے ہیں۔

www.taemeernews.com

ایک بیوی بولیں ارے بی اپنی
اجڑی تو دیکھو اس میں کیا لگا ہے۔
(اقبال دلہن)

بھئی میں اپنی اجڑی دیکھوں دلہن
تو بی حور کا ٹکڑا ہے (قصہ مہر افروز)

اپنی پیڑ پرائی باتیں۔ کوئی تو دردا اور تکلیف میں ہو اور دوسرے باتیں ماریں۔

اپنی کھال میں مست ہونا اپنے حال **اپنی کملی میں مست رہنا** میں خوش رہنا۔ غریبی میں مگن رہنا۔

کوئی مال میں مست ہے تو کوئی کھال میں مست ہے۔

اپنی نیند سونا اپنی نیند اٹھنا۔ جب چاہنا اٹھنا۔ جب چاہنا سونا۔ من موجی رہنا۔ جیسا جی چاہے کرنا۔

اپنی والی پر اگر آؤں۔ اپنی ہٹ کروں اپنی بات کی پیچ کروں۔

نواب مرزا شوق ؎

اپنی والی پہ میں جو آؤں گی
تکّے بوٹی تری اڑاؤں گی

مومن مثنوی ؎

پھر وہی زور عشق جوش جنوں
اپنی والی پہ آ گیا گردوں

اپنی ہانکی اوروں پر چھانکی۔ اپنا عیب دوسروں پر تھوپنا۔ اپنی شیخی دوسروں پر ڈالنی۔

اپنے حق میں کانٹے بونا۔ اپنے لئے آپ برا کرنا۔ اپنے واسطے کنواں کھودنا۔ اپنے پاؤں میں کلہاڑی مارنا۔

اپنے دنوں کو پورا کرنا مصیبت سے عمر گذارنا۔ تنگی ترشی سے اوقات بسر کرنا۔ زندگی کے دن کاٹنا۔

اپنے دنوں کو رونا۔ اپنی بدنصیبی پر افسوس کرنا۔

بی ہمسائی بار بار اپنے دنوں کو روتی رہتی ہیں۔ (لغات النسوان)

اپنے گریبان میں منہ ڈالنا۔ گردن نیچی کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ ؎

گلگشت کو وہ گل جو گیا باغ میں حسرت
غنچوں نے تو منہ اپنا گریبان میں ڈالا

اپنے نین مجھے دے اور تو بھلا تی پھر۔ (لکھنؤ) کون ایسا احمق ہے۔ کہ اپنی چیز یا مال دوسرے کو دیدے اور آپ مانگتا پھرے۔

اپنے نین گنوائے کے در در مانگے بھیک۔ اپنا پیسہ کھو کر مفلس بن جانا۔ ایسا بھی آدمی کس کام کا۔ اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک (قصہ مہر افروز)

اپنے نام کی ایک ہوں یا ہے۔ (لکھنؤ) بڑا ضدی۔ سخن پرور۔ اہل مزاج۔ ہٹیلا۔ جو کہے وہ کر کے دکھائے۔

www.taemeernews.com

اپنے ہاتھ کے بل بل جائے (لکھنؤ، **جیسا من ہو ویسا کھائے** جب کوئی چیز اچھی پکائے۔ اور کسی نے تعریف کی یا اپنی تعریف آپ کرنے لگے۔ تو اِس موقع پر بولتے ہیں ؛

آپے سے باہر ہونا بدحواس ہونا **یا آپے میں نہ ہونا** قابو میں نہ رہنا۔

جو ہے اپنے سے باہر ہوا جاتا ہے جس کو دیکھو بھوکے شیر کی طرح پھر رہا ہے (مضامین فطرت)

ایک ایک گالی سوا سوا من کی دے ڈالی۔ میں جب ہنسی تو اور بھی آپے سے باہر ہوئی (بیس بہ دہ) اس مرتبہ نہیں معلوم۔ میں کچھ ایسی آپے سے باہر ہو گئی کہ چھوٹتے ہی تھپڑ دے مارا۔ (توبتہ النصوح)

اُتاری مُنہ کی لوئی تو کیا کریگا کوئی یا اُتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی بے لحاظ آدمی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ بے شرم کا کوئی کیا بنا سکتا ہے۔

غیرت ہے تو سب کچھ ہے۔ جب اُتاری مُنہ کی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ (صبح زندگی)

اِتنا پکّا کہ باسی تھکّا ۔ (لکھنؤ) یعنی اتنا پکا کہ باسی کا ڈھیر لگا ہے ؛

اِتنا سا فتنہ یا اتنی سی فتنی ۔ نہایت چالاک لڑکا یا لڑکی ؛

آٹا ہو جانا ۔ کنایۃً گھُن لگ جانا۔ گل جانا۔ بُرادہ ہو جانا۔ کپڑے یا پشمینہ دھرے دھرے آٹا ہو گیا۔ چارپائی کے بان آٹا ہو گئے۔ (بہارِ ہند) ؛

اٹکھیلیاں کرنا ۔ کھیلنا کُودنا۔ ناز نخرہ کرنا۔ اٹھڑ پنے کی حرکتیں کرنا ؛

آٹھ پہر سولی پر رہنا ہمیشہ مصیبت میں رہنا۔ ہر وقت کھٹکے میں رہنا۔

یہاں آٹھ پہر سُولی ہے۔ یہاں ایسا جلاد ہے کہ رحیمن کو آٹھ پہر سُولی ہے۔ (لغات النسوان)

اٹوائی کھٹوائی یا اٹوانٹی کھٹوانٹی لیکر پڑنا ۔ غصّے یا غم کے باعث الگ چارپائی پر لیٹ رہنا۔ اور کسی سے نہ بولنا ؛

جہاں میاں کے آنے کا وقت ہوا اور لڑکی اٹوائی کھٹوائی لے کر پڑی۔ (لڑکیوں کی انشاء)

سارے دن رات اٹوانٹی کھٹوانٹی لئے اکیلے مردانے میں پڑا رہتا۔ (محصنات) ؛

آٹھ آٹھ آنسو رلانا یا رلوانا ۔ زار و قطار رُلانا یا رلوانا۔ بہت رلانا۔ از حد

www.taemeernews.com

ستانا ؛ قلق ؎
قتل کرتے بھی تو کیا؟ پر میری بے جرمی پر
آٹھ آٹھ آنسوؤں روتا ہوا جلاد آیا
مصرعہ۔ روئے تو آٹھ آٹھ آنسو
اور پیچا دل نہ ایک ؛

اُٹھاؤ چولھا۔ وہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ رہے ؛

آٹھ پہر سولی ہے۔ ہمیشہ دکھ میں مبتلا رہنا۔ ہر وقت تکلیف ہی تکلیف ہے ؛

آٹھوں پہر یا آٹھ پہر۔ (لکھنؤ) ہر ساعت۔ ہر وقت جیسے ہم نے بی راحت زمانی کے آٹھ پہر سونے پہ ایک گیت جوڑا ہے۔
(راحت زمانی)

بحر ؎
ہمنشیں تو مجھکو سمجھایا نہ کر آٹھوں پہر
چوگنا دل کو قلق ہوتا ہے دگنا اضطراب

اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات۔ نہایت ذلت سے رکھنا۔ ہر وقت ستاتے رہنا۔ اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات کے بغیر یہ نمکحرام سیدھا نہیں رہتا۔
(نور اللغات)

اٹھوارہ۔ (لکھنؤ) یعنی آٹھ دن عورتوں کی زبان پہ بہت کثرت سے ہے۔ جیسے اٹھوارے کے اٹھوارے یونہی گذرتے ہیں نہانا روزی نہیں ہوتا ؛

کہتی ہیں تو کہتی ہیں تجھ پر اٹھوارہ نہ کٹے ؛

اٹھوانسا۔ (لکھنؤ) آٹھ مہینے کے بعد جو وضع حمل ہو۔ اُس بچے کو کہتے ہیں۔ جو شخص بیمار رہے۔ اُسکی نسبت بھی کہتے ہیں۔ کہ وہ تو اٹھوانسے ہیں۔ جب دیکھو کوئی نہ کوئی بیماری اُسے موجود رہتی ہے۔ آٹھویں مہینے جو بچہ پیدا ہو۔ اوّل تو وہ جیتا نہیں۔ اگر جی جائے تو کمزور رہتا ہے۔
اگر دہلی میں اٹھوانسے ہی ہوتے ہوں تو ہمیں خبر نہیں۔ اس کا حال تمہاری گھر والی کو معلوم ہوگا۔
(درد جانستان)

اٹکن مٹکن دہی چٹاکن سون لوکیوں اگلا جھولے بگلا جھولے کا کھیل۔ ساون ماس کریلا پھولے چند بے معنی لفظ یکجا کر کے اس میں ایک دوسرے کی طرف انگلی کے اشارے سے کھیلتی ہیں۔ دو لڑکیاں دونوں ہاتھوں سے ایک دوسرے کے کان پکڑ کے ہلتی جاتی ہیں۔ اور ان کلمات بے معنی کو دُہراتی جاتی ہیں۔

۲۔ محل والیاں شغل بیکاری

www.taemeernews.com

کے معنوں پر بھی بولتی ہیں - مثلاً
دل کے بہلانے کو یونہی اٹکن مٹکن
کرتے ہیں - بیکاری کا شغل ہی سہی ؛

آٹے کیساتھ گھن بھی پس گیا قصوروار
کے ساتھ بے قصور بھی مارا گیا - بڑے
آدمی کے ساتھ غریب کا بھی نقصان
ہونا ؛

اُجاڑ صورت - بدصورت - بدنما ؛

اُجڑ گئی - چلی گئی - غصہ سے کہتی ہیں -
میری مغلانی تو خدا جانے کہاں اُجڑ گئی
(ہادی النساء)

آج کدھر چاند نکلا یا آج کدھر سے چاند نکلا یا آج کدھر کا چاند نکلا } آج تم کدھر سے آگئے
آج بھلے سے کدھر آنکلے جب کوئی دوست بہت
عرصہ کے بعد آئے تو اُس موقع پر
بولتے ہیں - اشرف ؎
راستہ بھول گئے ہیں کہ اِدھر آئے حضور
آج کہئے تو کہ یہ چاند کدھر کا نکلا

آج کس کا منہ دیکھ اٹھا یا آج کس کا منہ دیکھکر اٹھے تھے } آج کسی
منحوس کی شکل دیکھی تھی - کہ دن بھر
نقصان ہو رہا ہے -
آج کس کا مُنہ دیکھا تھا - کہ جہاں گئے
وہیں جھگڑا ہوا - ذوق ؎
جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں
آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں

آج کی آج اور آج کی سو برس میں } آج (لکھنؤ) جو بات
آج ہے وہی سو
برس کے بعد ہوگی - جو ٹھان لی وہ ہونی
ہے ؛

آج کے پتھے آج ہی نہیں جلتے -
ہر بات کا نتیجہ تُرت ہی نہیں ملتا ؛

آج مرے کل دوسرا دن - مُردے
کی یاد دیر تک نہیں رہتی ؛

اُجلی - دھوبن جیسے اُجلی نے کوئی کپڑا
کھو دیا (ساجن موہنی) فخر ؎
اُجلی کی جان کو روتی ہوں لگائے چکٹ
(تو) گٹھڑی میں بھی کوئی نہیں اُجلا جوڑا

اَجیرن - ناگوار - وہ شے جو بارِ خاطر ہو -
وہ بیوی جس کی طبیعت بد ہو - اپنے
میاں کو اَجیرن ہو جاتی ہے -
(عورتوں کی انشاء)

اچھا کیا خدا نے بُرا کیا بندے نے
مسئلہ جبر و اختیار یعنی انسان کو یہ
سمجھنا چاہیئے ؛

اُچھال چھکا - عیّارہ - چھنال - فاحشہ
عورت - محشر ؎
کھیلتی ہے بد ادی جو سر
چھوکری کیا اُچھال چھکا ہے

اَچھوانی - کاڑھا جو بچہ جننے کے بعد زچہ
کو پلاتے ہیں ؛

اَچھی - اَچھا کی تانیث - خوشامد اور پیار
کے موقعہ پر اپنے بزرگوں برابر والوں

www.taemeernews.com

سے خطاب کرتے وقت کہتی ہیں۔
جیسے اچھی ادھر آئیو ذرا ہمیں اِس
کیچڑ میں سے نکالیو۔ (بزم آخر)

اچھوتیاں۔ (لکھنؤ) بڑی نیک عورتیں
وہ تو اچھوتی ہیں اُنہیں کون چھو سکتا
ہے۔ (بہارِ ہند)

اَخنی پخنی۔ (لکھنؤ) ذلیل۔ بکواس۔
بیچ بیچ کرنے والی۔
ایسی اخنیاں پخنیاں بہتیری۔
(بہارِ ہند)

اخلاص بڑھانا۔ محبت بڑھانا۔
ظفر ؎
ملانا خاک میں ہے اور بھی سوا منظور
بڑھایا تم نے جو اِس خاکسار سے اِخلاص

اخلاص جوڑنا۔ دوستی کرنا۔ بنا پاکرنا۔

احسان لے جہان کا
نہ لے شاہجہان کا } یہ ذو معنی ہے
ایک معنی تو
ظاہر ہیں کہ اگر احسان لے تو ساری
دنیا کے آگے اٹھا لے جائے۔ اور نہ
لے تو بادشاہ سے بھی کچھ غرض نہیں
دوسری صورت یہ ہے کہ احسان نہ
جہان کا اٹھائے نہ جہان کے بادشاہ
کا اٹھائے۔

اُداسی برسنا۔ ویرانی یا بے رونقی معلوم
ہونا۔
معاذ اللہ کل سے کنگھی نہیں کی۔ چہرے
مُکھڑے پہ کیسی اُداسی برستی ہے۔

(طرح دار لونڈی)

آتش ع:
اُداسی برستی ہے بام در و دیوار پر کیا کیا

اَوبدا کے یا کر۔ اکثر۔ ضرور۔ خاصکر۔
اَوبدا اَوبدا کے ایسی باتیں کرتے ہیں
جن سے دل پھٹیں۔ (پس پردہ)

آدمی بنو۔ (لکھنؤ) انسان بنو۔ اچھے چلن
سیکھو۔ آدمیت سیکھو۔
لیٹے کیوں جاتے ہو۔ سنبھلے بیٹھو۔
آدمی بنو۔ (نور اللغات)

آدھا اب گھر آدھا سب گھر۔ (مثل
بیگمات) معنوں سے کچھ واسطہ نہیں
آدھا تو فقط اپنے لئے اور آدھے میں
تمام گھر۔

اَدھر چلنا۔ (دہلی) اترا کر چلنا۔ زمین
پر پاؤں نہ رکھنا۔

اَدھر میں چھوڑنا } اِدھر کا رکھنا نہ
دیا بیچ اَدھر میں چھوڑنا } اُدھر کا۔ بے سہارے
چھوڑ دینا۔
تم نے تو مجھ کو کہیں کا نہ رکھا لیکے
اَدھر میں چھوڑ دیا۔

اِدھر کی نہ اُدھر کی یہ بلا کدھر کی۔
(لکھنؤ) مردُود دھر دو جانب رد خلق۔
کوئی شخص غیر جو کسی معاملہ میں بلا
استحقاق دخل دے۔

ادھر قبلہ اُدھر قبر
بی خیجہ موتیں کِدھر } (لکھنؤ) یہ ایسے
مقام پر مستعمل

www.taemeernews.com

ہے - جہاں کوئی بات کرتے نہ بنتی ہو
یُوں بھی مشکل دُوں بھی مشکل۔
نوٹ: غلیجہ سے شاید خدیجہ مراد ہے ؛

اِدھر کی دنیا اُدھر ہونا - دنیا پلٹ جانا - انقلاب عظیم ہونا -
خواہ اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جائے میں
تو تمہاری ماں کے پاس نہ جاؤنگی ؛

آدھی رات کو جمائی آئے (لکھنؤ
شام سے منہ پھیلائے (مش بیگمات،
ایسے موقع پر بولتی ہیں - جب کوئی
بہت پہلے سے سامان کرے -
جمائی یا جماہی (پنجابی)، اُباسی -

اُدھیڑ بُن - اُدھیڑنا اور بُننا - ایک کام
کا منصوبہ باندھنا اور پھر توڑنا -
سوچ بچار - اسی اُدھیڑ بن میں شام ہوگئی -
(مضامین فرحت)
محو عاقل رات بھر اسی خیال کی ادھیڑ
بُن میں رہا - (مرآۃ العروس)

اُڈو اُڈو کرنا - (اہل متعدی) نکو بنانا -
رُسوا کرنا - بدنام کرنا ؛

اُڈو اُڈو ہونا - (لازم) رسوا ہونا -
انگشت نما ہونا - بدنام ہونا -

اَرب کھَرب - (مکسّر، اصطلاح میں
شان و شوکت تجمّل تام اور سامان
ظاہری کو کہتے ہیں - (۲) بے شمار -
مسرور ؎
اپنے مشتاق رنج کے ہم ہیں
ہوں اگر غم اَرب کھَرب کم ہیں

آرسی مصحف دکھانا - جلوے کے وقت
دولہا دلہن کو آئینہ اور قرآن دکھا کر
سورۂ اخلاص پڑھواتی ہیں کہ دونوں
میں محبت قائم رہے - میر حسن ؎
دکھا مصحف اور آرسی کو نکال
دھرا ہے میں سر پہ آنچل کو ڈال
قلق ؎
شوہر پہ عورتوں کا چار طرف
جلد دکھلاؤ آرسی مصحف

اَرمان رہ جانا یا رہنا - حسرت رہجانا
جی کی جی میں رہ جانا - ؎
تم قتل کر کے مجھکو لاشہ کو کر دو پامال
باقی تمہارے دل میں ارمان رہ نہ جائے

اَرمان نکالنا - حسرت نکالنا - شوق
پورا کرنا -
نواب صاحب کے ہاں شادی ہوگئی
جی کھول کھول کر ارمان نکلے -
(صالحات)
ع پھر نہ کہنا مرے ارمان نکالے نہ
گئے ؛

اَرواح بھٹکنا - روح کا ڈانوا ڈول
پھرنا - کسی چیز کی تلاش میں جان
بیکل رہنا - مُردہ کی روح کا اپنے
عزیز کی یاد میں پھرنا -
نواب مرزا شوق ؎
روح بھٹکے گی گر نہ پائے گی

www.taemeernews.com

ڈھونڈنے کس طرف کو جائیگی

اَرواح بھرنا۔ بیت بھرنا۔ سیر ہونا۔

ارواح پھرنا۔ جی بیزار ہونا۔ رغبت نہ رہنا۔

ارواح نہ شرمائے۔ جب کسی مُردے کی کوئی بُرائی بیان کرتی ہیں تو کہتی ہیں جیسے اُس کی رُوح برائی سن کر شرمائی ہوگی۔

اُڑتی چڑیا کے پَر گننا۔ یا پہچاننا۔ دل کی بات تاڑ لینا۔ قیافہ سے مطلب سمجھ لینا۔

ارے میں تو اُڑتی چڑیا کے پَر گنتی ہوں مجھ سے کوئی اُڑ کے کہاں جائیگا

(طرحدار لونڈی)

اُڑ جائے۔ (دعائے بد) مر جائے۔

(رنگین)

جو نہ کام اپنا ہو کسے، اپنے آئے
وہ الٰہی جہان سے اُڑ جائے

اُردو پر سفیدی۔ ذرا سا۔ ذرہ بھر۔ برائے نام۔

تم کو ہم سے اتنی بھی محبت نہیں جتنی اُردو پر سفیدی ہوتی ہے۔
اس کو کسی کا اتنا لحاظ نہیں جتنی اُردو پر سفیدی۔
مگر اس کی کسی ادا سے کبھی یہ بات ظاہر ہونے نہیں پاتی۔ کہ اس کو کواری بیٹھے رہنے کا اتنا بھی رنج ہے۔ جتنی اُردو پر سفیدی۔ (روایات صادقہ)

اُڑ کر لینا۔ زبردستی لینا۔ بلا توقع کسی چیز کے لینے کے لئے آپڑنا۔

اڑھائی گھڑی کی موت۔ فوری موت۔ مزاحاً جیسے چھ مہینے کی پھانسی۔

نوٹ:۔ اب ڈھائی بولتے ہیں۔

آڑے آجانا یا آنا۔ بیچ میں آپڑنا۔ حائل ہونا۔ کام آنا۔ مفید ثابت ہونا (عام طور پر اچھے معنوں میں استعمال ہوتا ہے یعنی یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ "میں نماز پڑھ رہی تھی۔ لیکن وہ آڑے آگئے" یہ فقرہ غلط ہوگا۔

امانت ؎

چلی جو حشر کے دن میری اُمت تیغ عذاب
ثواب آگیا آڑے وہیں سپر کی طرح
بڑھا دیا ہی آڑے آگیا۔ ورنہ
میں کس قابل تھی۔ ہاتھ کا دیا آڑے آتا ہے۔

اڑی مشکل۔ (لکھنؤ) سخت مشکل۔

الٰہی اس کی اڑی مشکل آسان کر (بہار ہند)

اڑی میں آڑے آنا مشکل کے وقت کام آنا۔ جیسے غریبوں کی اڑی میں کون آڑے آتا ہے۔

آڑے ہاتھوں لینا (متعدی) شرمندہ کرنا

www.taemeernews.com

لتاڑنا (فقرہ) اسغری نے شاہ زمانی کو ایسا آڑے ہاتھوں لیا کہ بات نہ بن پڑی۔ (مرآۃ العروس)

ظفر ؎

تمہاری زلف کو لے شانہ آڑے ہاتھوں خوب
اگر نہ بیچ میں آجائے دل مرا آڑے

آس بندھنا۔ اُمید بندھنا۔ توقع ہونا۔

بن کل سے میری پھر آس بندھ گئی ہے۔ ورنہ سمجھ رہی تھی۔ کہ یہ بچہ بھی ہاتھ سے گیا۔

آس ہونا۔ امید ہونا۔ ۲۔ حمل ہونا۔ آس مراد والی بھی اسی لحاظ سے بولتی ہیں۔ یعنی صاحب اولاد۔ دس برس شادی کو ہو گئے۔ کوئی اولاد نہ ہوئی۔ اب کچھ آس بندھی ہے۔

اس برتے پر تُنتا پانی۔ ذرا سے مقدور پر غرور۔ کم حیثیتی پر یہ دعویٰ۔

اس کان سننا اُس کان اُڑانا۔ سُنی اَن سُنی کرنا۔ کسی بات کو خیال میں نہ لانا۔ مرثیہ ؎

آئی اِس کان میں اُس کان سے باہر نکلی
سخن یاوہ ناصح ہے ہوا کا جھونکا

آسمان ٹوٹ پڑنا۔ (۱) کسی بلائے ناگہانی کا دفعتہً نازل ہونا۔ سخت مصیبت پڑنا۔ نظیر ؎

خدا کے واسطے اتنا تو جھوٹ مت بولو
کہیں نہ ٹوٹ پڑے آسمان کوٹھے پر

(۲) بددعا کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے رند ؎

اُجاڑا موسم گل ہی میں آشیاں میرا
الٰہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسمان صیاد

یعنی اماں کی آنکھ بند ہونے کی دیر تھی اندھیر ہو گیا۔ مصیبتوں کا آسمان ٹوٹ پڑا۔

اَسّی برس کا جُھڈو نام میاں معصوم

(لکھنؤ) یعنی بے لگا پن ہے۔ بے جوڑ بات ہے۔

اِسے وہاں مارے جہاں پانی نہ ہو

(لکھنؤ) بڑی بیدردی سے قتل کریں جب کسی سے رنج ہو کوئی صدمہ پہنچے تو کہتی ہیں۔

اِسے چھپاؤ اُسے دِکھاؤ۔ (لکھنؤ) ہم شکل ہونا۔ جس میں دھوکا ہو۔ کوئی پہچان نہ سکے (۲) ایک سی عادت ہونا۔

آسمان پر دماغ ہونا یا مزاج ہونا۔ نہایت غرور ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔ اب چاندی کے دو تار کیا پاس ہوئے کہ اس کا مزاج ہی آسمان پر ہو گیا۔ (لڑکیوں کی انشاء)

آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے۔ بھلے آدمی کو بُرا کہنے سے آپ ہی خفت اٹھانی پڑتی ہے۔ شاد ؎

سرافراز کو ڈر نہیں عیب جُو کا

www.taemeernews.com

اُسی پر پڑا جس نے گردوں پہ تھوکا

آسمان کے تارے توڑ لانا۔ ناممکن اور دشوار کام کرنا۔ عیّاری کرنا۔ وہ اگر کل کو یہ کہے گا کہ آسمان کے تارے توڑ لاؤ تو غالباً تم کو عذر نہ ہوگا۔ (سیمیا کا چاند)

آسمان میں تھگلی لگانا۔ آسمان میں پیوند لگانا۔ فریب دینا۔ دھوکا کرنا

یار علی ؎

مہتاب اور زہرہ ہیں دو ایسی کٹنیاں
تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں

اَش اَش کرنا (عش عش)، نہایت خوش ہونا۔ واہ واہ کرنا۔ جیسے میں نے آپکے پرخوردار کی بات ایسی جگہ لگائی۔ کہ آپ بھی سنیں تو اَش اَش کریں۔ (ہادی النساء)

مصرعہ۔ دشت غربت مقام اش اش ہے۔ (بہارِ ہند) ٭

اُشغلہ اُٹھانا (چھوڑنا) شگوفہ چھوڑنا جھوٹی خبر اُڑانا۔ فتنہ و فساد برپا کرنا۔ جیسے لو بُوا اور سُنو! بی خانم جان نے کیا اُشغلہ اُٹھایا ہے۔ (ہادی النساء)

کسی دن کوئی اُشغلہ ضرور اُٹھے گا۔ (طرحدار لونڈی)

نوٹ۔ یہ لفظ تُرکی سے ماخوذ ہے ٭

اُشلک لگانا۔ (دہلی) تہمت لگانا ٭

اَصل خیر سے۔ خیریت اور سلامتی سے۔ اس محاورے کو عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ جیسے خدا اصل خیر سے واپس لائے۔ (نور اللغات)

اَصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں (لکھنؤ) یعنی عالی نسب اشراف کبھی دغا نہیں کرتا۔ کم ذات بدنسل سے کبھی وفاداری نہیں ہوتی ٭

آغون۔ (لکھنؤ) لوری۔ دو چار بے معنی جملے اور ملا کے ایک قسم کی لوری دیتی ہیں۔ مثلاً آغون غٹے۔ دو تیتر پکّے۔ دو بھُونے دو چکّے۔ دو میاں کے لئے رکھے ٭

۲۔ آغون غُٹرے۔ دُودھ بھرے لُٹرے دُودھ میں پڑی مکھّی اور بی بی اللہ رکھی ٭

۳۔ آغون غوٹے۔ دُودھ پی پی کر میاں ہوئے موٹے ٭

آفت توڑنا (ڈھانا) ستم ڈھانا۔ حشر برپا کرنا ٭

اُنہوں نے دو دن سے سارے گھر پر آفت توڑ رکھی ہے۔ ؎

تم نے آفت توڑ رکھی ہے بہت
کون تم سے بات محفل میں کرے

قاسم ؎

کیا فائدہ ہے دلشکنی سے حضور کو

www.taemeernews.com

دے کر جواب صاف تو آفت نہ توڑ دیجے

آفت ٹوٹنا - مصیبت آپڑنا - بلا نازل ہونا - جیسے ایک تو بے چاری رانڈ بیوہ - دوسرے یہ آفت اُس کے سر پر ٹوٹ پڑی - (مراۃ جان ادا)

آفت کا پرکالہ - آفت کا ٹکڑا - طرار فرار - شریر - شوخ - چنچل - یہ بچی تو آفت کا پرکالہ ہے - اپنی شرارتوں سے ہمارا ناک میں دم کر رکھا ہے ؛

حالی ؏

بول میٹھے نہیں آفت کے یہ پرکالے ہیں

آفت کا مارا - مصیبت کا مارا - ؏

کس سے لگایا تو نے ہے آفت کے مارے دل ؛

آفت مچانا - غل مچانا - شور کرنا - شرارت کرنا - اودھم مچانا ؛

خدا کے لئے اب تو سنبھلا بیٹھ - یہ کیا آفت مچا رکھی ہے ؛

اُف نہ کرنا - یا اُف نہ نکالنا - سانس نہ نکالنا - آہ نہ کرنا - غم کو پی جانا - مُنہ سے کچھ نہ کہنا - بادشاہی تخت پہ تو بیٹھی نہ تھی - کہ لٹنے دیتی اور اُف نہ کرتی ؛

آکا جی - بڑا بھائی (نوٹ) اس کا رواج مغلوں میں زیادہ ہے ؛

جیسے آکا جی گوجروں نے ہم کو لُوٹ لیا - (بیگمات کے آنسو)

اکارت جانا - ضائع ہونا - برباد ہونا - بُوا میری عمر تو اکارت ہی گئی ؛

اُکساتا - اُسکانا - اوپر اٹھانا - چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا - اُبھارنا - برانگیختہ کرنا - میاں محمد علی کو بھی اُکسا دیا پس پردہ) حمیدہ سُنی اُن کو ایسی مل گئی ہے کہ اور اُن کو اُکسایا کرتی ہے - (توبۃ النصوح)

اِکلوتا - اکلوتی - اکیلا بچہ - لڑکا یا لڑکی میری اکلوتی بچی کو مجھ سے نہ چھڑاؤ ؛

اکھل کھری ہے (یا اکل کھری ہے) مذکر - اکھل کھرا ہے - اکیلا رہنا پسند کرتی ہے - تنہائی پسند - جو کسی سے میل نہ رکھے - جیسے بچہ کس اکھل کھری ماں کا تھا! (توبۃ النصوح) ؎

ہے یہ عادت تری بُری بنو
بن نہ اتنی اکھل کھری بنو

اکھو مکھو کرنا - چراغ کی نوک ہاتھ لے جا کر بچہ کے مُنہ پر پھیرتے ہیں یہ رسم ہندوؤں سے لی گئی ہے - اور بطور دعا بھی یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں اکھو مکھو سونے کا دیوا روپے کی بانی جو میرے بچے کو نظر لگائے اس کے دیدے چٹر پٹر بھونے مٹر ؛

شمع کے آگے لے بیٹھو - اکھو مکھو کرو پیاری باتوں سے بہلاؤ - اکھو مکھو میاں کو اللہ رکھو - (قصہ مہر افروز)

www.taemeernews.com

آگا پیچھا سوچنا - دُور اندیشی کرنا - انجام سوچنا - جیسے میں نے پہلے ہی آگا پیچھا سوچ لیا ہے (ساجن موہنی)،

آگ برسنا - سخت گرمی پڑنا - دھوپ کا تیز ہونا - ارشد ؎

رکھتا تھا زمیں سے آسماں لاگ
پانی کی جگہ برستی تھی آگ

میر انیس ؎

چرخ سے آگ برستی ہے زمیں جلتی ہے
مارے گرمی کے زباں خشک ہے لو چلتی ہے

؎ سب ڈوب گئی تُوں یہ پسینے کا ہے عالم
برسے گی یونہی آگ تو جینے کے نہیں ہم

آگ بگولا ہونا - یا آگ بگولا ہو جانا تیز ہونا - جھلانا - غصہ سے لال ہونا - بیجاپور کا بادشاہ یہ ہتھکنڈے دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا - اتنی بات سن میاں آگ بگولا ہو گیا (سات طلاقنوں کی کہانی)

آگ پانی میں لگانا - یا - پانی میں آگ لگانا - جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرانا - مختل مزاج کو کام فروختہ کرنا - ناممکن بات کرنا -

تمہارے بھائی کو پانی میں آگ لگانا بہت آتا ہے - حمید ؎

مفت کے فضیتے تم بڑھاتے ہو
آگ پانی میں تم لگاتے ہو

ع آگ پانی میں مری جان لگانا کیا تھا

آگ لگانا - ۱- غصہ دلانا - لڑائی کرانا - جیسے ع

اک آگ تن بدن میں ہمارے لگا گیا

۲- چھوڑنا - جیسے سسرال کو آگ لگا میکا بسایا -

۳- (طنزاً) دھوم دھام کرنا - جیسے تمہارے بڑوں نے شادی میں کونسی آگ لگائی تھی جو تم لگاؤ گے ؟

آگ لگاؤں یا آگ لگے - غائت کروں لعنت بھیجوں - کیا کروں برباد ہو جائے مٹ جائے - جیسے جب وہ نہیں آئے تو اس چیز کو لیکر کیا آگ لگاؤں - ع

ناصحا آگ لگے اس ترے سمجھانے کو

آگ لگے ایسے مکتب کو (بنات النعش)،

آگ لگنا یا آگ لگ جانا - جلنا - بے چین ہونا - اُجڑنا - غصے میں ہونا قحط پڑنا - کم ہو جانا - نہ ملنا کسی چیز کا - انیس ؎

پانی پہ جنگ آگ لگی ہے یہ دہر میں
حصہ پسر کا کیا نہیں مادر کے مہر میں

آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈنا - (لکھنؤ) یعنی بے جا تدارک کرنا - کوشش بے سود کرنا - کیونکہ بلی کا تھوڑا سا موت آگ کو بجھا نہیں سکتا -

آگ لگائے پانی کو دوڑے - خود ہی فتنہ اٹھائے اور بظاہر خود ہی اس کی

www.taemeernews.com

مٹانے والی ہے ۔

آگ لگ جائے یا لگ جائیو۔ (بددعا) یہ ایک کوسنا ہے۔ جس کے معنے ہیں جل جائے۔ اُجڑ جائے۔ عورتوں کا یہ تکیہ کلام بھی ہے۔ ناز نخرہ سے ہر بات کے ساتھ اکثر کہا کرتی ہیں۔ جیسے آگ لگ جائے مجھے اب نہ ستاؤ۔ آگ لگ جائے کیا سینے بیٹھی تھی اور کیا سینے لگی ۔

آگ میں جھونک دینا۔ دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسا دینا۔ آفت میں مبتلا کر دینا کسی لڑکی کو ایسے گھر بیاہ دینا۔ جہاں اس کو ہر گھڑی اور ہر وقت تکلیف کا سامنا رہے۔ جیسے قلق ؎

آپ نے اچھے گھر دیا مجھ کو
خوب بر ڈھونڈ کر دیا مجھ کو
پہلے دریافت کر لیا ہوتا
آگ میں مجھ کو لیکے جھونک دیا

آگ میں کسی کی پڑنا۔ یا کسی کی مصیبت کسی کی آگ میں پڑنا یا آفت میں اپنے آپ کو پھنسا دینا۔ سعید ؎

کیوں تو آنکھوں میں جھگڑتا ہے دلا
کون پڑتا ہے کسی کی آگ میں

آگا پیچھا سوچنا۔ پس و پیش کرنا۔ دُور اندیشی کرنا۔ تامل کرنا۔ آغاز و انجام پر نظر کرنا۔

جو کچھ کرو آگا پیچھا سوچ کے کرو۔

بھائی نگوڑا اپنا بھی آگا پیچھا سوچے یا تمہیں کو بھرے جائے ۔

آگے آنا۔ پیش آنا۔ بدلہ ملنا۔

بڑا بول آگے آکر رہتا ہے۔ الٰہی بچے تیرا کیا تیرے آگے آئے۔

مصرعہ:۔

آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے

آگے آئے۔ یہ ایک قسم کی بددعا یا کوسنا ہے۔ جو کبھی اپنے اور نیز دوسرے کی نسبت بولتے ہیں۔

مصرعہ:۔

کوسا ہوا اگر میں نے تو آگے مرے آئے
جیسا تم نے کیا ویسا تمہارے آگے آئے

آگے پانا۔ سزا پانا۔ تکلیف اٹھانا۔

اپنی آنکھوں کے آگے پائے
ویدوں گھٹنوں کے آگے آئے

آگے ناتھ نہ پیچھے پگا۔ لاوارث۔ اکیلا دم۔ تنہا۔ جو جورو نہ بچے کچھ نہیں رکھتا۔ اُس کے تو آگے ناتھ نہ پیچھے پگا۔ اپنے دم سے آپ ہی ہے۔ (لغات النساء)

آگے نکال لینا۔ بے پڑھا پڑھ لینا۔ کتاب کو آگے دیکھنا۔ جیسے بُوا! تو یہ لڑکی بھی آگے سبق نکال لیتی ہے۔

الائچی بہن۔ (بیگمات قلعہ) بیگمات قلعہ جب کسی عورت سے بہنا پا کر کے الائچی

www.taemeernews.com

کے دانے بل بھن کر کھا لیتی تھیں - تو
اُسے الائچی یا الائچی بہن کہا کرتی تھیں ؛

اُلانگنا - کسی چیز کے اوپر سے اِس طرح پھاند
جانا کہ اُس پہ پاؤں نہ پڑے -
پٹاری کو اُلانگ کر نہ جاؤ - گلا دکھنے
آجائے گا ؛

اُلاہنا دینا (اُلہنا دینا) ، گِلہ کرنا -
شکوہ کرنا - الزام لگانا ؛

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - چار زانو
بیٹھنا - پھیل کر بیٹھنا -
آلتی پالتی مار کر نہ بیٹھو - اَور بھی کسی
کو بیٹھنے دو ؛
بادشاہ آلتی پالتی مارے بیٹھے خاصہ
کھا رہے ہیں - (بزمِ آخر)

اُلٹ پُلٹ کرنا - تلے اوپر کرنا - درہم برہم
کرنا ؛

اُلٹی پٹی پڑھانا - غلط سبق پڑھانا - بہکانا
ورغلانا ؛
کسی نے انہیں ایسی اُلٹی پٹی پڑھا دی
ہے کہ جو بات میں کہتی ہوں اُس کے
خلاف ہی عمل کرتے ہیں ؛

ال جاؤں - بل جاؤں } یوں تو
جلے کے وقت تل جاؤں } صدقے
قربان - مگر کام کے وقت الگ تھلگ -
خود غرضی کی نسبت بولتے ہیں ؛

الغاروں - کثرت سے - جیسے روپیہ پیسہ
تو الغاروں ہے - پر بُرا دل نہیں -
(ہادی النساء)

اُلفتہ - آبرا غیرا - غیر مستحق -
نوٹ :- دہلی کی کچھ عورتیں الفتہ کی
بجائے اُلفتہ بولتی ہیں - لکھنؤ میں
بفتح الف ہی بولا جاتا ہے -
خدا نخواستہ ابّا کی آنکھیں بند ہوئیں
تو یہ دولت دوسرے الفتوں کے پاس
چلی جائے گی (بیگمات کے آنسو)
۲ - اپنا بھی آگا پیچھا سوچیں یہ تمسار
کی اُلفتیوں کا بھرنا بھرتی پھریں -
(ہادی النساء)

الف سے بے نہ کرنا - ذرا بری بھلی بات
زبان سے نہ نکالنا - کچھ شکوہ نہ کرنا ؛

الماس کے نگینے توڑنا - (بیگمات قلعہ)
رونا - آنسو بہانا - ذوق ؎
کہا دل نے کہ تو کچھ کھا کے سو رہ
بہت الماس کے توڑے نگینے

اللہ اللہ کرو - خدا کا نام لو - ۲ - جھوٹ
نہ بولو - ۳ - توبہ توبہ کرو ؛

اللہ اللہ کرتے ہیں - نماز پڑھتے
ہیں ؛

اللہ آمین سے پالنا - دعائیں مانگ
مانگ کر پرورش کرنا - نازپروردہ کی
نسبت مسلمان عورتیں بولتی ہیں -
جان صاحب ؎
میری آنکھوں کا یہ اُجالا ہے
اللہ آمین سے اس کو پالا ہے

www.taemeernews.com

اللہ آمین کا بچہ۔ منتوں اور دعاؤں سے حاصل کیا ہوا۔ ناک رگڑے کا بچہ۔ جیسے خدا رکھے ہماری بیگم بھی اپنی ماں کی اکلوتی اور بڑی اللہ آمین کی بیٹی ہیں (راحت زمانی)

اللہ بسم اللہ کرنا۔ انتہا کی نگہداشت منت مراد ؛

اللہ بیلی۔ خدا حافظ۔ ۲۔ خدا تمہاری مدد کرے۔ کسی کے رخصت ہونے پر یہ کلمہ زبان پر لایا جاتا ہے۔ اچھا اور رخصت اللہ بیلی اللہ نگہبان (پس پردہ)

اللہ بی۔ کلمہ تعجب و طنز۔ جیسے اللہ بی راحت زمانی یہ مسلمانی اور آنا کانی ؛

اللہ پیر منانا۔ (لکھنؤ) یعنی ہر وقت دست بدعا رہنا۔ ہر ایک سے منت مراد ماننا۔

اے بی چلو تم تو خصم کی اللہ بسم اللہ وہ کرتی ہو کہ کوئی اپنے بچے کے لئے بھی اتنا اللہ پیر نہ منائے گا ؛

اللہ جھوٹ نہ بلوائے۔ (لکھنؤ) جب کوئی ایسی بات کہنی ہوتی ہے۔ جس کے متعلق پتہ نہیں کہ درست ہے یا غلط۔ تو عورتیں یہ فقرہ کہتی ہیں ؛

اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔ اللہ کی امان حزبین ؎

پہنتا ہے وہ گل پھولوں کا گجرا
کلائی کا بس اب اللہ حافظ

اللہ رکھے۔ عمر دراز ہو۔ سلامت رہے جب عورتیں اپنے کسی عزیز بچے کا ذکر کرتی ہیں تو اس کے نام سے پہلے یہ لفظ کہہ دیتی ہیں تاکہ نظر بد نہ لگے۔ ۲۔ بطور دعا جیسے اللہ رکھے خدا کا دیا سب کچھ ہے ؛

اللہ رکھے لوگوں چکھے۔ مثل، جسے اللہ چلانا چاہے اُسے کون مار سکتا ہے۔ جیسے اے بی وہ کہتے نہیں جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے۔ مجھے کسی سے کیا ڈر میں اُسی پر بھروسہ کئے ہوں ؛

اللہ رے۔ یا۔ اللہ رے۔ یا۔ اللہ غنی۔ (کلمہ تعجب) انتہا کی بدتمیزی کے محل پر عورتوں میں رواج ہے جیسے اللہ رے تُو تو بڑا غصبی نکلا ؛

اللہ رے تمہارا موٹا دیدہ دلدل میں جا کودیں (بزم آخر)

اللہ کا دیا نور کبھی نہ ہوئے دُور
(لکھنؤ) جب بال سپید ہو جائیں اور کوئی چڑائے کھجائے تو کہیں گے ؛

اللہ کی چیز۔ نذر کی چیز مثل مٹھائی وغیرہ کے جس پر نذر ہونیوالی ہو اور نہ ہوئی ہو۔

۲۔ کسی کی موت پر اُس کے عزیز

www.taemeernews.com

قریب سے لوگ تسلی آمیز کلمات میں
اسے بولتے ہیں۔ اللہ کی چیز تھی۔ اس
نے لے لی۔ پھر غم کس بات کا ؛

اللہ کی سنوار ۔ پیار کا کوسنا ۔ خدا
تجھے درست کرے۔ اللہ کی مار کی جگہ
بولتے ہیں ؛

اللہ کی ہزار باتیں ۔ (لکھنؤ) یہ
پورا محاورہ ایسے مقام پر بولا جاتا ہے
جب کوئی مخدوش بات ہو۔ موت
زیست کسی کے اختیار میں نہیں۔
دیکھئے کیا ہو کیا نہ ہو ؛

اللہ ماری ۔ بدبخت ۔ مصیبت زدہ ۔
۲۔ کلمہ تحقیر ۔ بھاگے بھگوڑی ۔ جیسے یہ
کہاں کا ہوش پکڑا ہوا آیا ہے ۔ جو یہ
اللہ ماری چیز اٹھا لایا ہے ۔ اسے
سودے کی بھی اٹکل نہیں (قصۂ مہر
افروز)

اللہ نگہبان ۔ خدا حافظ ۔ اللہ بیلی ۔
جیسے جاؤ اللہ بیلی اللہ نگہبان ۔
(بیگمات کے آنسو)

میر انیس ؎

بے کس میری بچی تمہارا اللہ نگہبان
صحت ہو تجھے میری دعا ہے یہی ہر آن

اللے تللے کرنا ۔ عیش و عشرت کرنا ۔ خرچ
رہنا ۔
اگر جائداد کو ضائع کر دونگا ۔ تو یہ
اللے تللے کی زندگی کیسے نبھے گی ۔
(رویائے صادقہ)
تھوڑے دنوں تو خوب اللے تللے
ہوئے روپیہ کیا ٹھیکریاں تھیں ۔
(صبح زندگی)

الّم غلّم ۔ بُرا بھلا ۔ ناکارہ جیسے داروغہ
جی نے یہ الّم غلّم حساب کتاب سنا
سنو ساری تنخواہ اپنے تلڑ میں رکھی
(قصۂ مہر افروز)

الّم نشرح ہے ۔ (لکھنؤ) ظاہری ۔
ہوبدا ۔ سب جانتے ہیں مشہور ہے ۔
آشکارا ہے ؛

اُلّو کا گوشت کھلانا ۔ احمق بنانا عورتوں
کا خیال ہے کہ اُلّو کا گوشت کھلانے
سے مرد مطیع ہو جاتا ہے ۔ جیسے
اُس کی بیوی نے اُلّو کا گوشت کھلا کر
اُسے احمق بنا دیا ہے (لغات النساء)

اَلھڑ ۔ لاابالی مزاج لڑکی ۔ کمسن بے پروا
لڑکی ؛

آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے
کام دُولہا سے رکھو ۔ رشتہ داروں
سے کیا واسطہ ؛

الٰہی مُہر ۔ امانت ۔ جو چیز احتیاط سے
رکھی جائے ۔ جیسے بوا ۔ تم اور کچھ
گمان نہ کرو ۔ مجھے اُن کی کوڑی کوڑی
الٰہی مُہر ہے (ہادی النساء)

آمد بہ آمد کے دن ۔ رُت پھرنے کے
دن ۔ موسم پلٹنے کے دن ۔ جیسے

www.taemeernews.com

آمد برآمد کے دنوں میں ہی تو اکثر کمانی اور زکام کی شکایت ہوتی ہے ۔

آمک کے ڈھمک ۔ (لکھنؤ) مستورات کی مہذب گالی ۔

آمنے سامنے کا بنج پارشتہ ۔ جس گھر کی بیٹی لینی اسی گھر میں اپنی بیٹی دینی ۔ انٹے سانٹے کا رشتہ ۔

آمین اللہ ۔ (لکھنؤ) مستورات کی زبان پر ہر ایک بات کے اخیر میں جاری ہے کسی کو دعا دیں تو کہیں گی آمین اللہ ۔

آمی جمی سے ۔ (دہلی) حسب منشاء ۔ امن و امان ۔ جیسے چلو مبارک ہو آمی جمی سے بھانجی کو رخصت کر دیا ۔ (لڑکیوں کی انشاء)

آنا کانی دینا ۔ سن کر ٹال دینا ۔ جیسے میں نے جو کام کو کہا تو آنا کانی دیکر چلی گئی ۔

آن بان سے رہنا ۔ ٹھاٹ سے رہنا ۔ شان و شوکت سے رہنا ۔ اب بھی وہ بڑی آن بان سے رہتی ہے ۔

آن بن ۔ ناموافقت ۔ بگاڑ ۔ جیسے رعیت اور بادشاہ میں آن بن کرا دیں (پس پردہ)

آنت بھاری تو مانت بھاری (لکھنؤ) جب کوئی غذا کے فساد سے حرارت بخار وغیرہ ہوتا ہے تو کہتے ہیں ۔

آن تان والی ۔ (دہلی) غیرت والی ۔ عزت و حرمت والی جیسے وہ بڑی آن تان والی ہے ۔

نوٹ ۔ لکھنؤ میں آن بان والی، بولا جاتا ہے ۔

ان تلوں میں تیل نہیں ۔ (کہاوت) یعنی نہایت روکھی ہے ۔ اس سے فائدہ کی امید نہیں ۔

آنچل بڑنا ۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی کوکھ کی بیماری والی عورت اپنا آنچل کسی بچے پر ٹوٹکے کے طور پر ڈالدے تو وہ بچہ اور اس کی ماں اس عورت کی بلا یا مرض میں گرفتار ہو جاتی ہے ۔ دیکھو بچکر چلو بچہ پر آنچل نہ پڑ جائے ۔

آنچل پکنا ۔ چھاتی کا دردم کو آنا یا پک جانا ۔

آنچل پھاڑنا ۔ عوام عورتوں کے اعتقاد کے موافق کسی عورت کا آنچل اس لئے پھاڑنا یا کترنا جس سے اس کے بچے نہ جئیں ۔ خیال ہے کہ بانجھ عورتیں بچے والی عورت کے ساتھ ایسا کرتی ہیں ۔

آنچل ڈلوائی ۔ آنچل ڈالنے کا نیگ جو دولہا اپنی بہنوں کو دیتا ہے پنجابی میں "باگ پھڑائی" کہتے ہیں ۔ خود اٹھکر دروازہ پر آئی اور آنچل ڈالکر بھائی کو اندر لے آئی ۔ (صالحات)

آنچل سر پر ڈالنا ۔ دوپٹہ سر پر ڈالنا ۔ آنچل سنبھالنا بھی محاورہ ہے ۔ بوڑھی عورتیں لڑکیوں سے کہتی ہیں ۔ آنچل سنبھالو یا سنبھال کر چلو ۔ قلق ؎ بیچ میں رکھ کے مصحف آئینہ

www.taemeernews.com

سرخ آنچل سروں پہ ڈال دیا

آنچل میں بات باندھنا - بات پلّے باندھنا - یعنی یہ بات یا نصیحت یاد رکھو مرد گرہ میں باندھنا بولتے ہیں - کسی کا قول یاد رکھنا - جیسے "ہماری بات کو آنچل میں باندھ رکھو - ان میاں بیوی کی نہ نبھی ہے نہ نبھے گی ۔ جانصاحب ؎

آنہ محمودی اُس کی چھل بل میں
باندھ رکھ میری بات آنچل میں

آندھی کے آم - بہت سستی اور ارزاں چیز - جیسے ہوئی گلی گلی تو لونڈیاں بکتی ہیں - آجکل مہنگے سمے میں تو لوگ آندھی کے آم ہو رہے ہیں (طرحدار لونڈی)

اندھیرے گھر کا اُجالا - اکلوتا بیٹا - میر ؎

رہے خیال نہ کیوں ایسے ماہ طلعت کا
اندھیرے گھر کا ہمارے وہی اُجالا ہے

آنسو پی جانا - چپکے چپکے رونا - ضبطِ گریہ کرنا - رشک مغفور ؎

ناتوانی یہ گلوگیر ہوئی ہے میری
آنسو بھر لا کے جو پی جاؤں تو چھو ہو جائے

داغ ؎ آنسو نہ پئے جائیں گے اے ناصح ناداں
ہبر گئی کٹی جان کے کھائی نہیں جاتی

انکس - (لکھنؤ) فیلبان لوگ ایک لوہے کا آلہ رکھتے ہیں - اُسی سے ہاتھی کو ہانکتے ہیں -

۲ - نگراں - سرکوب - جیسے لڑکے پر جبتک کوئی آنکس نہ ہو - سیدھا تھوڑے بنتا ہے - (بہارِ ہند)

ان کہا ہو گیا یا ہو جائیگا - (لکھنؤ) نہ ہونیوالی بات ہو گئی - قصہ کہانیوں کی بدشگونی نحوست پر کہتے ہیں ۔

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا - آنکھ اونچی کر کے نہ دیکھنا - توجہ نہ کرنا - نہایت بے پروائی کرنا - جیسے جہاں جاتی تھیں، لوگ آنکھیں بچھاتے تھے - اب کوئی اُن کی طرف آنکھ اٹھا کے بھی نہیں دیکھتا -

(امراؤ جان ادا)

آنکھ بچا کر یا آنکھ بچا کے - کسی سے چھپا کے کچھ کرنا - تاکہ کوئی دیکھنے نہ پائے - پورا چھپے - جیسے یہ کاغذ انکی آنکھ بچا کے سامنے رکھدیا - اُن کو معلوم بھی نہ ہوگا - (امراؤ جان ادا)

آنکھ پھڑکنا - کسی خوشی یا غم کا شگون ہونا - بعض ضعیف الاعتقاد عورتوں کا عقیدہ ہے کہ مرد کی دہنی آنکھ سے خوشی اور بائیں سے رنج - عورت کیلئے دہنی بُری اور بائیں اچھی ہے -

رات ہی کو میرا ماتھا ٹھنکا تھا - اندر والا (دل) کہتا تھا خدا خیر کرے میرے آنکھ پھڑکتی ہے - (طرحدار لونڈی)

؎ آنکھ پھڑکے بائیں - بیر ملے یا سائیں
آنکھ پھڑکے دہنی - ماں ملے یا بہنی

www.taemeernews.com

آنکھ جھپکنا - آنکھ مچنا - غنودگی آنا -
جب آنکھ جھپک جاتی ہسناٹا ہو جاتا
تو فوراً آواز آتی تھی۔ (بہشت نسواں)

آنکھ جھینپنا - شرمانا ؛

آنکھ چرانا یا چرا جانا - سامنے نہ آنا -
کنارہ کرنا - سامنا نہ کرنا کسی دوست
کو راستے میں دیکھنے کے باوجود آنکھیں
پھرا کر نکل جانا - بے مروتی کرنا -
میر انیس ؎
بے دولہ بنے منہ کو چھپاتے ہیں ابھی سے
میں جیتی ہوں اور آنکھ چراتے ہیں ابھی سے

آنکھ دکھانا یا آنکھیں دکھانا -
گھور کر دیکھنا - دھمکانا - جیسے ہمارے
ٹکڑے کھاتی ہے اور ہمیں کو آنکھیں
دکھاتی ہے - (بیگمات کے آنسو)

**آنکھ کا پانی بہہ جانا - مر جانا - یا
ڈھل جانا** - (لکھنؤ) بے حیا ہو جانا - بے
مروت ہو جانا - بد لحاظ ہو جانا شوخ
دیدہ ہو جانا - سحر ؎
مرے پر بھی نہ چار آنسو بہائے اُس
نے تربت پہ نہ ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا
چشم مروت کا ؛
کیا پڑھنے سے آنکھوں کا پانی ڈھل جاتا
ہے (امراؤ جان ادا)

آنکھ کا تارا - آنکھوں کا تارا - نور
اُجالا - آنکھ کی روشنی - نہایت عزیز -
میر انیس ؎
دو تین دن کی پیاس کا مارا کہاں گیا
سیدانیوں کی آنکھ کا تارا کہاں گیا

آنکھ کا لحاظ - شرم و حیا - آنکھ سامنے
نہ ہونا - پردہ کرنا - یہ محاورہ عورتوں کا
ہے - جو ایسے مقام پر بولتی ہیں کہ چھپنا کیا
آنکھوں کا لحاظ ہے ؛

آنکھ کی پتلی - آنکھ کا تارا - (۲) لاڈلا - پیارا بچہ
جیسے - میں کمبخت اپنی آنکھ کی پتلی کو ساری
عمر کے واسطے کھو بیٹھی - (در دِ جانستان)

آنکھ مندی - (بیگمات) نیکبخت کنواری بہو بیٹی ؛

آنکھ میں کھٹکنا - نظروں میں برا لگنا - دل
کو ناگوار ہونا ؛

آنکھ ناک سے ڈرنا - (لکھنؤ) قہر الٰہی
سے ڈرنا - جب کوئی جھوٹ بولے یا
جھوٹی قسم کھائے تو کہتی ہیں - یعنی
خدا سے ڈرو - جیسے کہیں ایسا نہ
ہو کہ آنکھ پھوٹ جائے اور ناک
کٹ جائے -
نواب مرزا ؎
ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر
جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر

آنکھ نہ ناک بتو چاند سی - بد شکل
بدصورت عورت کے بارہ میں
عورتیں یہ جملہ بطریق ہجو ملیح
بولتی ہیں ؛

آنکھوں پہ بٹھانا - کمال عزت کرنا -
نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا -

جیسے وہ تمہیں اپنا دلارام سمجھ کر
کس طرح آنکھوں پر بٹھاتا اور دل
کی کنجی بناتا ہے۔ (ساجن موہنی)

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا - یا رکھنا - جان بوجھ کر اندھا بن جانا - طوطا چشم ہونا - احسان بھلا دینا بے مروت بن جانا -

جیسے ایسی تو آنکھوں پر ٹھیکری نہ رکھو -

۲- مجھ سے تو آنکھوں پر ٹھیکری نہیں رکھی جاتی - (نبات النعش)

آنکھوں پر چربی چھا جانا - دوست دشمن کی تمیز نہ کرنا - کچھ پروا نہ کرکے بیدھڑک پیسہ فضولیات میں صرف کرنا - مرزا ؎

چربی آنکھوں میں تیری چھاتی ہے
کچھ نگوڑی کی شامت آتی ہے

ہم دنیادار کم بخت اندھے ہیں - دولت کے مارے ہماری آنکھوں میں چربی چھا گئی ہے ؛

آنکھوں دیکھا پھٹ پڑے (لکھنؤ)
مجھے کانوں سننے دے جب کوئی ہٹ دھرمی سے دیکھی ہوئی بات پر اپنی سنی ہوئی بات کو ترجیح دے - کبھی اُس کے معنی برعکس بھی لیتی ہیں کہ دوسرے کا دیکھا ہوا کچھ نہیں بلکہ اصل ہے - اور ہمارا سنا ہوا مثل آیت اور حدیث کے سب کچھ ہے ؛

آنکھوں دیکھا سو جانا (لکھنؤ)
کانوں سُنا نہ ماننا - انسان کو سنی ہوئی بات پر اعتماد نہ کرنا چاہیئے منہ سے کہہ دینا تو آسان ہے - کرکے دکھاؤ تو جانیں ؛

آنکھوں دیکھی مکھی نہیں نگلی جاتی (لکھنؤ) جب کہیں بیاہ شادی نسبت ناتے میں کوئی عیب نکلے - مطلب یہ کہ دانستہ اپنے تئیں کون ڈبوتا ہے - جان بوجھ کر غلطی میں نہیں پھنستے ہیں ؛

مثل ہوا - میاں اپنی بیٹی کو ان نگوڑے کمینوں کے ہاں کیونکر دے دوں آنکھوں دیکھی مکھی نہیں نگلی جاتی -

آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک - جن باتوں سے آنکھوں کو آرام ملے اور دل کو خوشی حاصل ہو - ان کی نسبت بولتے ہیں -

جیسے بیچاری کا کوئی بال بچہ بھی نہ تھا - کہ آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک ہوتا - (محمدی بوا)

بھائی آنکھوں سکھ کلیجہ ٹھنڈک - تم سے زیادہ مجھے اور دنیا میں کون ہے (قصہ مہر افروز)

آنکھوں سے بانا یا آنکھوں سے

www.taemeernews.com

پائیں یا پائے۔ (لکھنؤ) بد دعا۔ اگر جھوٹ بولیں تو اس کی سزا میں آنکھیں جائیں۔

ہم سے جیسی کرتے ہو آنکھوں سے پاؤ گے۔ (بہارِ ہند)

آنکھوں کا تیل نکالنا۔ دیدہ ریزی کرنا۔ گوٹہ کناری یا سینے پرونے یا لکھنے پڑھنے وغیرہ کا کام کرنا۔ مثلاً راتوں کو بیٹھ کر آنکھوں کا تیل نکالا جب بچوں کو پالا۔

آنکھوں کو تلوؤں سے ملنا۔ کسی دشمن کی آنکھوں کو نکلوا کر اپنے تلوؤں سے ملنا۔

دوست کے خلاف جو کہے۔ اُس کی آنکھیں تلوؤں کے تلے مل ڈالیں۔ (بچھڑی دلہن)

اس کی آنکھوں کو اپنے تلوؤں سے ملوں۔ جب ٹھنڈک پڑے۔

آنکھیں گھٹنوں آگے آنا۔ کسی برائی کے صلہ میں آنکھیں پھوٹ جانا اور گھٹنوں کا رہ جانا۔

آنکھوں کی اندھی نام نین سُکھ (لکھنؤ) یعنی باوجود عیب و نقص کے اچھائی کا دعوے ہے۔ محشر ؎

کہا چمکٹے کو بلا لائی ہے گندھی ماما۔

نین سُکھ نام مری آنکھوں کی اندھی ہا

آنکھوں کے آگے آنا۔ بد دعا کے موقع پر بولتی ہیں۔ نیز بطور قسم کے بھی کہتی ہیں جیسے اگر ایسا ہو تو میری آنکھوں کے آگے آئے۔ حبیب ؎

واعظ رندوں کی غیبت ہے گناہ

یہ وبال آنکھوں کے آگے آئے گا

آنکھوں کے آگے پلکوں کی برائی کرنا یا آنکھ کی بدی بھوں کے آگے۔ سسرال کی برائی سسرال کے لوگوں کے سامنے کرنی۔ ۲۔ کسی عزیز کے روبرو اس کے عزیز کی غیبت یا بدی کرنا۔

بیخود ؎

وہ مثل ہے کہ بدی آنکھ کی بھوں کے آگے

مجھ سے کرتی ہیں شکایت تری اے یار آنکھیں

آنکھوں کے ناخن لو۔ دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو۔ اندھے نہ بنو۔ (ہوش کے ناخن لینا۔ حواس درست کرنا)۔

آنکھوں میں بسنا۔ نظروں پر چڑھنا۔ ۲۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا۔ آنکھوں میں سما جانا۔ پیش نظر رہنا۔

جیسے اُن کی صورت میں بس رہی ہے۔ مصرعہ:۔

بسا ہوا ہے مری آنکھوں میں خیال اُنکا

آنکھوں میں تھی شرم دل کے تھے نرم ہر وقت کے باعث سائل کا سوال رد نہ کرنا۔ ۲۔ شرم و لحاظ سے نقصان اٹھانا۔

آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ یا

www.taemeernews.com

رہنا۔ غم یا رنج کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا۔ کچھ بھلا نہ لگنا۔ شاداں ؎

جب سے بچہ سدھارا ہے پردیس
میری آنکھوں میں ہے جہان اندھیر

آنکھوں میں خار گذرنا۔ یا ہونا آنکھوں میں کھٹکنا۔ ناگوار گذرنا۔

جیسے بی اماں تم کو تو میرا ہی دینا خار گذرتا ہے ؛

آنکھوں میں خاک۔ چشم بددور کے مقام پر بولتے ہیں۔ ۲۔ جب کسی کو کچھ دینا منظور نہ ہو اور وہ مانگے۔ یا کوئی سفارش کرے۔ تو کہتے ہیں اس کی آنکھوں میں خاک ؛

آنکھوں میں خون اترنا۔ نہایت غصہ ہونا۔ جیسے۔ (فیضو احمد کی آنکھوں میں مارے غصہ کے خون اتر آیا اور جانستان) ان لوگوں کو دیکھ کے میری آنکھوں میں لہو اترتا ہے۔ (طرحدار نوندی)

آنکھوں میں رات کٹنا۔ رات بھر جاگنا۔ بیٹھکر رات گذارنا۔ بیکل رہنا۔ نیند نہ آنا۔ مصحفی ؎

سو دا تیری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات
آتی کی بیماری سے آنکھوں میں رات کٹتی ہے۔

نوٹ۔ مرزا دبیر کے وقت میں آنکھوں میں رات جانا بھی انہیں معنوں میں بولتے تھے۔ اب متروک ہے۔

مصرعہ۔ تکتے راہ رہے ہیں دن کو
آنکھوں میں جاتی ہے رات ؛

آنکھوں میں گھر کرنا۔ ۱۔ آنکھوں میں سمانا۔ فریفتہ کرنا۔ ۲۔ دھوکا دینا۔ کسی امر پر ہٹ کرنا ؛

آنکھوں میں نون رائی۔ نون اور رائی آنکھوں کے حق میں مضر ہے اس سے مراد یہ ہے کہ خدا کرے دشمن کی آنکھیں پھوٹیں۔ نیز رائی بچوں کے اوپر سے عورتیں اتار کر چولھے میں ڈالا کرتی ہیں اس سبب سے چشم بددور کی جگہ یہ محاورہ بولتے ہیں۔ جیسے دشمنوں کی آنکھوں میں نون رائی۔ تم تو پہلے سے بہت تندرست نظر آتی ہو ؛

آنکھیں بچھانا۔ آؤ بھگت کرنا۔ تواضع کرنا۔ جیسے گھر بھر ہے کہ آنکھیں بچھا رہا ہے۔ (لڑکیوں کی انشاء) حامد ؎

چلن کر اختیار ایسا کہ دشمن دوست ہو جائیں
جہاں رہرو قدم رکھیں وہاں آنکھیں بچھا دینا

۲۔ جس وقت سے میں آئی ہوں خالہ اماں میرے لئے آنکھیں بچھا رہی ہیں ؛

آنکھیں بدلنا۔ بے مروتی کرنا۔ طوطا چشم بننا۔ بے اعتنائی کرنا۔ رند ؎

نظر لطف سے دیکھو اسے کچھ تسکیں ہو
آنکھ بیمار سے کیوں اپنی مسیحا بدلی

www.taemeernews.com

آنکھیں پٹ پٹانا۔ یا آنکھیں پٹر پٹر مارنا (کھٹو، جلدی جلدی اور بند کرنے کے معنوں میں ایسے مقام پر بولتے ہیں۔ جب کوئی کم عمر بچہ کو ماں باپ یا اُستاد جھڑکے تو وہ آنسو آنکھوں میں ڈبڈبا کے جلدی جلدی کھولنا بند کرتا ہے ٭

آنکھیں پتھرا جانا یا ہونا۔ کوسنے (بددعا کرنے کے مقام پر) اندھا ہو جانا دیدے پھوٹ جانا۔ مثلاً میں جھوٹ بولوں تو آنکھیں پتھرا جائیں۔

نواب مرزا ؎
یا الٰہی جو جھوٹی قسمیں کھائیں۔
دونوں آنکھیں ابھی پتھرا جائیں

آنکھیں پھٹی جانا۔ یا پھٹی پڑنا۔ آنکھیں نکلی پڑنا۔ آنکھوں میں درد رہنا۔ جیسے سر کے درد سے آنکھیں پھٹی جاتی ہیں ٭

آنکھیں پھٹ جانا۔ مال کثیر کو دیکھ کر پیسہ کی قدر نگاہ میں نہ رہنا۔ جیسے امیرانہ ٹھاٹ دیکھ کر اُسکی آنکھیں پھٹ گئیں۔ **داغ ؎**
نخوت و دولت سے آنکھیں پھٹ گئیں
قارون کی ہ کاش آنکھیں پھاڑ کر
انجام اپنا دیکھتا ہ

آنکھیں پھوڑنا۔ ۱۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ جیسے یہ تو آج رو رو کر اپنی آنکھیں پھوڑے گا ہ
۲۔ زار و قطار رونا مثلاً تو اپنی آنکھیں رو رو کر کیوں پھوڑتی ہے ٭
۳۔ بکانے زیادہ کام کرنا۔ مثلاً چار پہر چولھے کے آگے آنکھیں پھوڑیں جب روٹی نصیب ہو۔
۴۔ بے فائدہ انتظار کرنا۔ جیسے تم کیوں بیٹھے آنکھیں پھوڑتے ہو۔
۵۔ مطالعہ کتب میں انہماک کرنا ٭

آنکھیں ترسنا۔ انتظار میں بہت دن گذرنا۔ کسی چیز کے دیکھنے کو از حد جی چاہنا جیسے تمہارا خط دیکھنے کو بھی آنکھیں ترستی ہیں۔
(عورتوں کی انشاء)

آنکھیں ٹھنڈی رہنا۔ یا۔ ہونا۔ (لکھنؤ اولاد کا زندہ رہنا۔ پیشِ نظر رہنا۔ مثلاً خدا کرے تیری آنکھیں ٹھنڈی رہیں۔ (بہار ہند)
بیٹا کبھی تو اس دُکھیا کی آنکھیں ٹھنڈی کی ہوتیں۔ (محمدی بُوا)

آنکھیں چار ہونا۔ روبرو ہونا۔ دوچار ہونا۔ آنکھوں سے آنکھیں ملنا۔
۲۔ آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار
آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آیا کھوٹ
۳۔ یہ اللہ ماری بہن منہ دیکھے کی محبت کرنے والی ہے۔ آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار ٭

www.taemeernews.com

آنکھیں کھلنا۔ ۱۔ واقفیت ہو جانا۔ ہوش سنبھالنا۔ جیسے بڑے ہو کر آنکھیں کھلتی ہیں۔ (چیتا بھائی) ۲۔ حیرت میں ہو جانا۔ مثلاً بھائی کا ٹھاٹھ دیکھ کر اس کی آنکھیں کھل گئیں ؛

آنکھیں لگی رہنا۔ منتظر رہنا۔ دھیان لگا رہنا۔ جیسے۔ جبتک بچہ نہیں آتا اوسرجی آنکھیں لگی رہتی ہیں ؎

آگ لگ جائے آنکھ لگنے کو
نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی

انگاروں پر لوٹنا۔ ۱۔ رشک و حسد میں جلنا۔ ۲۔ بے چین ہونا۔ بہو کے لانے کی خوشی تو درکنار اُلٹا بیر پڑ گیا سو دیکھ دیکھ کر انگاروں پر لوٹتی۔ (شام زندگی)

دُلن بنیں گی۔ دشمن میری انگاروں پر لوٹیں گے رنگیلوں کی چھیڑ چھاڑ

انگارے۔ (لکھنؤ) عورات کی زبان پر بہت جاری ہے مثلاً کچھ انگنے پر جب نہ دینا منظور ہوتا ہے تو کبھی شوخی یا خفگی سے کہہ دیتی ہیں "انگارے"۔ یا کسی کو شدت سے بخار ہوا ہو تو کہینگی "بدن انگارے کی طرح دہک رہا ہے" یا کسی کا گرمی سے منہ سرخ ہو گیا تو کہیں گے "چہرا لال انگارا ہو گیا"

انگارہ برسیں حقدار ترسیں۔ غیر مستحق مستفید ہوں اور مستحق محروم رہیں ؛

انگارے برسیں۔ (بددعا) غضب الٰہی نازل ہو ؛

انگلیاں اُٹھنا۔ رسوا ہونا۔ انگشت نما ہونا۔ داغ۔ ؎

آپ محشر میں نہیں قول کے سچے کیا خوب
انگلیاں اُٹھیں گی وہ آئے کریں کیا آئے

ان گنا مہینہ آٹھ مہینے کا حمل۔ چونکہ عورتیں آٹھویں مہینے کو اس باعث سے منحوس خیال کرتی ہیں کہ انھوا نسا بچہ نہیں جیتا۔ اس سبب سے حمل جب آٹھ مہینے کا ہو تو کہیں گے انگنا مہینہ ہے۔ ایسے زمانہ میں ضرور صدقہ اتارا جاتا ہے۔

(نوٹ۔ عورتیں آٹھ۔ اٹھارہ اور اٹھائیس کو منحوس سمجھتی ہیں۔ اس لئے آٹھ کی جگہ انگنا بولتی ہیں یعنی ان گنا جو شمار اور گنتی میں نہ ہو۔ تین اور تیرہ کو بھی منحوس جانتی ہیں۔ ایرانی بھی تیرہ کو منحوس سمجھ کر بجائے سیزدہ گنتی میں زیادہ بولتے ہیں) ؛

انگوٹھا دکھانا۔ انکار کرنا ؛

انوکھی بات۔ نئی بات۔ عجوبہ۔ نرالی۔ ع ہے یہ بنوتری انوکھی بات ؛

انوٹھی۔ ہر وہ چیز جس پر نذر نہ کی گئی ہو۔ یا جو شے نذر کے لئے منگائی گئی ہو اور ابھی نذر نہ دی گئی ہو۔ کوئی اس میں سے

www.taemeernews.com

کوئی ڈلی اٹھا کر کھا لے تو وہ انوٹھی ہو جاتی ہے۔ اور نذر کے قابل نہیں رہتی۔

اَن ہوئی بات - جو بات کبھی نہ ہوئی ہو۔ جیسے روز بروز انہونی باتیں نکلتی چلی آتی ہیں۔ (ہادی النساء)

انیاں خنیاں - ایرا غیرا۔ اِدھر اُدھر کے لوگ۔ مثلاً تمہارے پاس تو ہر دم انیاں خنیاں کا جمگھٹا لگا رہتا ہے۔

آنی سے بانی نہ ہونا - اپنی ہٹ سے باز نہ آنا۔ جیسے وزیر ن کو لاکھ سمجھاؤ۔ مگر یہ کم بخت آنی سے بانی نہیں ہوتی۔ (دردِ جانستان)

اُنیس بیس ہونا - ذرا سا فرق ہونا۔ قدرے افاقہ ہونا۔ جیسے (۱) دو تین دن میں ذرا کچھ انیس بیس کا فرق ہوا۔ (ہمت نسواں)

(۲) ان دونوں چیزوں میں انیس بیس کا فرق ہے۔

(۳) اس دوا سے ان کا مرض انیس بیس ہے۔

اَنیلا پن - ناتجربہ کاری۔ جیسے سب سے بڑھ کے میری گت بنا تا تھا کیونکہ میں سب میں انیلی اور گیگلی سی تھی۔ (امراؤ جان ادا)

گیگلی - بھولی بھالی۔ سیدھی سادی۔

آؤ بُوا لڑیں - لڑے ہماری بلا۔ (لکھنؤ) جب کوئی حق ناحق چھیڑ چھیڑ کے لڑائی کی باتیں کرے تو کہتے ہیں کہ یہ تو وہ مثل ہوئی۔ کہ آؤ بوا یار خالہ لڑیں۔ اس نے کہا لڑے ہماری بلا۔ جیسو جھگڑا ہونے لگا۔

آؤ بٹو سن لڑیں (اس نے کہا) لڑے ہماری بلا (اس نے کہا) بلا لگے تیری جان کو۔ بس لڑائی ہونے لگی۔

اُوپر والا - چاند۔ ماہ نو۔ جیسے تم نے اوپر والا دیکھا۔

اُوپر والیاں - (۱) پریاں۔ چڑیلیں۔ جیسے آجکل کے مردوں کو دیکھو۔ بھوت کو مانیں نہ پریت کو۔ جن کو نہ مانیں نہ اوپر والیوں کو (راحت زمانی)

(۲) پیش خدمت عورتیں۔ ماما۔ جیسے بیوی تو مزاج کی اچھی ہیں پر اوپر والیوں نے ناک میں دم کر رکھا ہے۔

اُوپری - غیر۔ آنے جانے والیاں۔ بناوٹ سے۔ بنوٹ سے۔ ظاہری طور پر۔ صمیم قلب سے نہیں۔

ز - خ - ش مصرعہ

کہتی ہوں اوپری دل سے کہ ذرا شانی ہے

اوتار - (لکھنؤ) لڑاکو۔ بے شرم۔ ذلیل۔ حقیر عورت۔

بیٹی لڑے وہ بیٹھی ہے چلتے سوار سے
منہ چڑھ کے بولوں نوج میں ایسے اوتار سے

اوتارا - لٹیا کا۔ جھگڑالو عورت۔ (۲) صدقہ۔

www.taemeernews.com

توڑ

آؤ تو جاؤ کہاں۔ (لکھنؤ) اثنائے گفتگو میں جب کسی کی نسبت یہ کہنا ہوتا ہے کہ وہ بگڑ گیا لڑنے لگا تو کہتے ہیں کہ جان چھڑانا مشکل ہو گئی۔ وہ مثل تھی کہ آؤ تو جاؤ کہاں ؛

اوبڑا۔ خراب برباد۔ بُرا۔ یہ لفظ بطور تکیہ کلام کے عوام عورات کی زبان پر جاری ہے جس پر خفا ہوتی ہیں اس کی طرف خطاب کرتی ہیں ؛

اُودھم ڈھانا یا اودھم مچانا۔ (نوٹ، دہلی میں واو کے اشباع کے ساتھ اور لکھنؤ میں واؤ محض اظہار ضمہ کے لئے ہے ؛

فساد برپا کرنا۔ غل اور شور کرنا۔ جیسے ایسی اودھم مچاتے ہیں کہ طبیعت اُچاٹ ہوئی چلی جاتی ہے (توبۃ النصوح)

اودھیڑ کے رکھ دینا۔ سخت سُست جا و بیجا کہنا۔ محشر ؎

کیا طعنے دیگی مجھ کو وہ دورزن کی چھوکری
گویا ہیں سات پشت کو رکھدوں اُدھیڑ کے

اوڑھنی بدلنا۔ بہن بنانا۔ سہیلی بنانا۔ (دوپٹہ بدلنا) } بہنا پاکرنا ؛

اوسان اُڑ جانا۔ یا خطا ہونا۔ یا جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہونا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش جاتے رہنا۔ جیسے میرے تو اوسان اُڑ گئے جب تم نے بنیے سے آٹھ قرض منگوایا۔ (لڑکیوں کی انشاء)

میں نے جب سے سُنا ہے اوسان جاتے رہے۔ دل کی عجیب کیفیت ہو رہی ہے ؛

اوسوں پیاس نہیں بجھتی۔ تھوڑی سی آمدنی سے پورا نہیں پڑتا۔ (شبنم سے پیاس نہیں بجھتی) جیسے :۔

اوسوں پیاس نہیں بجھتی ہے۔ ان چندوں کے ہتھکنڈوں سے اُن آفت زدوں کے آنسو کیا پونچھ جائیں گے۔

اوکھلی میں دیا سر تو دھمکوں۔ (موسلوں) **کا کیا ڈر**۔ جب خطرناک کام اختیار کیا تو پھر مصیبت کا کیا خوف جیسے جب اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر۔ جو کچھ پیش آئیگا دیکھا جائیگا۔ (اقبال دلہن)

لو اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیوں ڈرتی ہو۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

اُول جلُول۔ اناپ شناپ۔ بے ڈھنگا بے تکا۔ جیسے میں اس تقریر طول اور اُول جلُول باتوں کا مطلب نہ سمجھا۔ (بچھڑی دلہن)

اوّل منزل کرنا یا پہنچانا۔ (لکھنؤ، قبر میں رکھ آنا۔ دفن کر دینا۔

مثلاً اوّل منزل کر دیا۔ اول منزل پہنچا دیا ؛

www.taemeernews.com

اُونٹ رے اُونٹ تیری کونسی کل سیدھی - جب کسی چیز میں کسی قسم کی کوئی خوبی نہ ہو تو اس موقع پر بولتے ہیں - جیسے سر سے پاؤں تک غور کر کے جو آپ کو دیکھتا ہوں - تو کوئی پہلو درست نہیں - اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی - ۵

چرخ کج باز کے حق میں یہ مثل سیدھی ہے
اُونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی ہے

اونٹ کے گلے میں بلی - (۱) قیمتی چیز کے ساتھ کم قیمت چیز کی زیادہ بیخ - (۲) بڑی عمر والے کے ساتھ کمسن لڑکی کی شادی کرنا - جیسے یہ دونوں باہم پلتے ہیں نہ اکیلا باغ جیسے اونٹ کے گلے میں بلی - جو کوئی وہ باغ لیوے اس کنیز کی بھی قیمت دیوے -

(چہار درویش)

اونٹ کے منہ میں زیرہ - حسب خواہش نہ ملنا - جیسے اوتی بوٹی سیر بھر گوشت کے کبابوں میں تکے کا دہی اونٹ کے منہ میں زیرہ کیا ہوگا - (مرآۃ العروس)

اسیر :-
کھا گیا بے فائدہ مجھ کو فلک
اُونٹ کے مُنہ کا ہیں زیرا ہو گیا

اونچی دُکان پھیکا پکوان - نام بڑا درشن تھوڑے - جیسے چلو مکارہ دیکھے تمہارے لیتے اونچی دکان پھیکا پکوان (نبات النعش)

بڑے گھروں میں اونچی دکان پھیکا پکوان
ہم نے تو کوئی صورت دار نہ دیکھا -

(مرآۃ العروس)

اوندھی کھوپڑی - حماقت - اُلٹی - سوچنے والا - بے عقل ۔

اوندھی پیشانی - کنایہ از بدقسمت - جیسے کسی پر کیا دوس - اپنی ہی اوندھی پیشانی کا لکھا ہے ۔

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ - کوئی کام خراب ہو رہا ہو اور کوئی اس میں ذرا سا دخل دے تو سارا الزام اس کے سر تھوپا جاتا ہے (فقرہ) اتنی دلجوئی کا سہارا اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ ہوا

(مرآۃ العروس)

اُوہی - اُوئی - وُوئی - یہ لفظ ہر وقت عورتوں کی زبان پر رہتا ہے - ناز نخرہ خوف تکلیف اور تعجب کے وقت استعمال کرتی ہیں -

محشر ساحر :-
ٹیس پہلو میں اُٹھی اُوہی مری جان گئی
جیسے اُوہی میں تو مری - اوئی اللہ ۔

آہلی گہلی پڑی پھرنا (لکھنؤ) اِترانا - **آہلے گہلے پھرنا** (عمرے سے چلنا گھر بھر میں مارے مارے پھرنا - بلا مزاحمت ہر جگہ چھو چھو کرتے پھرنا -

www.taemeernews.com

جیسے کبھی کبھی رات کو گیدڑ اور کتے گھس آتے تھے۔ اور سارے گھر میں آبلے گھبلے پھرا کرتے تھے۔ رستہ کی تنگی کی وجہ سے دس بیس آدمی بھی آبلے گھبلے نہیں چل پھر سکتے۔ (بہار چاند)

آئیں بوی عافلہ (لکھنؤ) جب سب کا مور ہیں در انحلہ کوئی جا دیجا کام میں دخل دے تو اس موقع پر بولتے ہیں۔

ایاموں کا پھیر - مذاقیہ بھی بولتے ہیں۔ ذو معنی ہے۔ بدقسمتی کا دورہ۔ زمانہ کا انقلاب۔ بے قاعدگی حبض۔

ابتر کے گھر تلیتر باہر } اونچے **باندھوں یا بھیتر** } آدمی کو کوئی چیز مل جاتی ہے۔ تو ہر وقت اسی کے اہتمام میں لگا رہتا ہے۔

ایڑی چوٹی پر واروں - سر سے پاؤں تک صدقہ اتار کے دیتا۔ خفگی کے وقت کہتی ہیں کہ فلاں کپڑا یا چیز اپنی ایڑی چوٹی پر سے وار کر پھینک دوں۔

ع
ایڑی چوٹی پر اس کو واروں گی
امانت ع ایڑی چوٹی پہ موئے تجھ کو میں قربان کروں۔

ایڑیاں رگڑنا - سخت مصیبت میں زندگی بسر کرنا۔ جیسے مرنے والے مر گئے اور ہم کو ایڑیاں رگڑنے کو چھوڑ گئے۔ (طرحدار لونڈی)

شوق قدوائی ۵
نصیب اسکو ہوں جیل کی بیڑیاں
رگڑتا رہے رات دن ایڑیاں

ایڑی دیکھ کر کسی کا منہ نہ دیکھے - شوہر دار عورت کو دعا دیتی ہیں کہ تمہارا شوہر تمہیں پر فدا رہے۔ تمہاری ایڑی دیکھ کر کسی کا دوسری عورت کا منہ نہ دیکھے۔

ایسی ویسی بات کرنا - کوئی نازیبا بات کرنا۔ ناشائستہ حرکت کرنا۔

ایسے بڑے برائی آئیں تو نوپتر بھات کی کھائیں - فاقہ زدہ سوالیل لوگ جو قابل پاس بٹھانے کے نہیں۔

بڑ پیٹو۔

ایک آنکھ پھوٹے تو دوسری پر ہاتھ رکھ لے - جب کسی عورت کا کوئی بچہ یا عزیز قریب مر جاتا ہے تو دوسرے بچے کو علیحدہ کر دیتی ہیں اور یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں۔

ایک پیڑ علی دھنا جسکے جڑ ہے نہ پتا
ایک پتہ وہ بھی لتا - ہماری کیا بنیاد ہے ہم کس گنتی شمار میں ہیں۔ اللہ پر توکل ہے۔ پہلی نشان (جھنڈے) کی ہے۔

ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی

www.taemeernews.com

جب کوئی ایک خاندان ایک نسل ایک گھرانے سے ہو۔ اس میں ایک خوشحال ہو اور دوسرا محتاج ہو تو کہتی ہیں مساوات کے محل پہ ہوتے ہیں ؛

ایک دن مہمان دو دن مہمان تیسرے دن بلائے جان۔ خاطر تواضع دو دن تک ہو سکتی ہے۔ پھر ناگوار گذرتی ہے ؛

ایک کو سائی ایک دوسرے کو بدھائی۔ (لکھنؤ) فریب دینا۔ جھوٹ بولنا۔ پوری مثل یہ ہے ایک کو سائی ایک کو بدھائی۔ ایک کو بیٹا ایک کو بھائی۔ دو شخص نسبت کا پیام دیں اور دونوں کو جواب صاف نہ دے کر امید وار رکھنا۔ ہجو ؛

اُف ری مکاری تیری اودھر جائی
ایک کو سائی ایک کو ہے بدھائی

ایکا ایکی۔ بکایک۔ اچانک۔ جیسے جب تک انسان اپنا دل ٹھوک نہ لے اور خاطر جمع نہ کر لے کیونکہ ایکا ایکی ہاں کر لے۔ (قصۂ مہر افروز)

اینٹ سے اینٹ بجانا یا بجا دینا ویران کر دینا۔ سارا گھر کھود کے پھینک دینا۔ جیسے جوان لڑکا ہے۔ ایسا نہ ہو اپنی جان پہ کھیل جائے اور اگر خراب کرنے پہ آئے گا۔ تو آج نہیں کل تمہارے بعد اینٹ سے اینٹ بجا دیگا۔ (رسوا ئے صادقہ)

اسخن چھوڑ کھسیٹن میں پڑے (لکھنؤ) مثل۔ یعنی ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور اس سے سخت آپڑی۔ چولھے سے نکال بھاڑ میں جھونکا ؛

اَے ڈئی۔ تعجب کے وقت یہ کلمہ عورتیں بولتی ہیں۔ اَے ڈئی یہ کیا ہوا ؛

(۲)
ب

باپ دادا کی ہڈیاں۔ خاندانی عزت مرے ہوؤں کو بُرا کہلوانا (اکھڑ دانا کے ساتھ)
بیٹی سسرال میں جا کر نام نہ ڈبونا۔ مرے ہوئے باپ دادا کی ہڈیاں اب تمہارے ہاتھ ہیں ؛

بات اُٹھانا۔ گفتگو شروع کرنا ؛

بات آنا۔ نسبت۔ پیغام شادی جیسے ابھی جو اُس کی کہیں سے بات آئے اور بیاہ ٹھیر جائے۔ تو وقت کے وقت

www.taemeernews.com

پر کیا کروں گی۔ (ہادی النساء)

بات بڑھانا۔ (۱) بحث بڑھانا۔ (۲) فساد برپا کرنا۔ بات کو طول دینا

؎ جھگڑے پھیلاتے ہو کیوں بات بڑھاتے ہو تم ؛

بات پکڑنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔ قائل کرنا۔ کسی بات سے استدلال کرنا۔

دبیر ؎

صغریٰ نے کہا صاحبو کیا کرتے ہو گفتار
اک بات پکڑ لی کہ یہ بیمار ہے بیمار

بات پکی کرنا۔ معاملہ پختہ کر لینا۔ عورتوں کے محاورے میں شادی کی گفتگو کے معاملہ کو پختگی سے طے کرنا ؛

بات ٹھہرنا یا ٹھیرنا۔ تجویز قرار پانا۔ بندوبست طے ہو جانا۔ جیسے محمودہ بڑی ہوتی جاتی ہے۔ انشاء اللہ اسی برس اس کی بات ٹھہری جاتی ہے (مرآۃ العروس)

بات زہر لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جیسے بیٹی تو میری باتیں تم کو زہر لگ رہی ہونگی ؛

بات کا بتنگڑ ہو گیا یا بن گیا (کہاوت) یعنی تھوڑی سی بات بہت بڑھ گئی ؛

بات کو آنچل میں باندھنا۔ (دیکھو آنچل میں بات باندھنا)

باتوں میں آنا۔ دھوکے یا فریب میں آنا

نواب مرزا ؎

اور آتی ہیں ایسی گھاتوں میں
میں نہ آؤں گی تیری باتوں میں

بات نیچے ڈالنا۔ کسی کی بات کو رد کر دینا۔

باجی۔ (بیگمات) بہن ؛

باچھیں کھلنا یا کھل جانا۔ نہایت خوش ہونا۔ جیسے اُدھی بات سے مسکرائیں باچھیں کھل گئیں۔ (پگھرتی دلہن)

دبیر ؎

باچھیں کھلی جاتی تھیں محمدؐ کے وصی کی
شادی تھی علمدار حسینؑ ابن علیؑ کی

بادل رندھ کر آنا۔ بادل کا گھر آنا۔ بادلوں کا اُمنڈ اُمنڈ کر آنا ؛

بارہ بانی۔ پورا۔ کامل۔ بے عیب۔ جیسے اناڑی کا سونا بارہ بانی۔ (لغات النساء)

بارہ گنا کھٹنی ہوں۔ بارہوں تو بارہ گنڈوں جیبتوں تو صرف ایک ٹوں ؛

باسی بچے نہ کتا کھائے۔ نہ بچا کر رکھو نہ ضائع ہونے کا خطرہ ہو ؛

بال باندھا غلام۔ نہایت تابعدار اور فرمانبردار۔ اشارہ پر چلنے والا جیسے وہ خاوند کو اپنا مطیع اور فرمانبردار یہانتک کہ بال باندھا غلام بنا سکتی ہیں۔ (ساجن موہنی)

بال بیکا نہ ہونا۔ بال ٹیڑھا نہ ہونا۔ آنچ نہ آنا۔ جیسے اب ان جگاہوں کا تو کوئی بال بیکا نہیں کر سکتا۔ (پس پردہ)

بانٹ چونٹ۔ تقسیم۔ حصہ۔ بخرا۔ مثلاً تھوڑی دیر میں صدقے کا روپیہ بانٹ چونٹ کر فارغ ہو گئیں۔ (لغات النساء)

www.taemeernews.com

بانس پر چڑھانا - بدنام کرنا -
اشنا یاد رکھنا کہ ساس نندیں تو رتی بھر
بات کو بانس پر چڑھا دیں گی -
(لڑکیوں کی انشاء)

باہر کی پھرنے والی - بے پردہ - وہ
عورت جو بغیر برقع کے سودا سلف
خریدنے کے لئے باہر نکلے ؛

باہر میاں ہفت ہزاری گھر میں
ہوی کرموں (ذاقوں) ماری (کہاوت)
یعنی میاں نواب بنے پھرتے ہیں اور بیوی
نصیبوں کو روتی ہے ؛

بہریاں چھوڑنا یا نکالنا - وہ پیشانی
کے بال جو عورتیں خوبصورتی کے واسطے
چھوٹے کرکے ماتھے پر چھوڑتی ہیں - یا
چوٹی گوندھتے وقت دونوں طرف بال
چھوڑنا - کاکلیں ؛

بپتا - دکھ - ناگہانی صدمہ - مصیبت - جیسے
لو میری بپتا سن چکیں - دیکھو رونا
دھونا نہیں - (عورتوں کی انشاء)

بپھرنا - مچلنا - غصہ ہونا - تیز ہونا - آپے
سے باہر ہو جانا - مثلاً منہ چھوٹتے ہی
بپھر اٹھیں - گرج کے برس پڑیں -
(عورتوں کی انشاء)

بت بنا یا ہونا - چپ ہونا - خاموش ہونا -
جیسے میں پہلے ہی سے بت بنی بیٹھی تھی -
(امراؤ جان ادا)

بتولے نہ دے - فریب نہ دے - حیلہ
بہانہ نہ کرنا - انشاء ؎
نہ تولے دو مجھے یاں سے اڑ نچھو ہو جاؤ
کس کو کہتے ہیں محبت اجی کیا اخلاص

بٹے دینا - جھوٹے وعدے کرنا - دھوکا
دینا - محشر ؎
یہ بٹے کسی اور کو دیجئے

بتیس دانت کی بھاکا - منہ سے
نکلی ہوئی بات - ۳ - بد دعا ؛

بتیس دانت کی بھاکا خالی نہیں
جاتی - (کہاوت، آدمی کا کوسا - یا بد دعا
لگ ہی جاتی ہے ؛

بتیس دانتوں میں زبان کی طرح
رہنا - بہت سے دشمنوں میں گھر کر
بھی سلامت رہنا - سخت پابندی -
مثلاً اللہ رکھے دیور انہاں جٹھانیاں
سب ہی تھیں - مگر میں تیس دانتوں
میں زبان کی طرح رہی -
شوق قلدوائی ؎
گر دشمنوں میں ہے یوں اس کی جان
ہے بتیس دانتوں میں جیسے زبان

بتیس دھار - ماں کا دودھ ؛

بتیس دھار ہو کر نکلنا - (دعائیہ)
بتیس زخموں سے نکلنا - چھوٹے
چھوٹے کر نکلنا ؛

بٹا لگنا - عیب لگنا - حرف آنا - نقصان
پہنچنا - جیسے اس کام سے تمہاری
شان میں بٹا لگتا ہے - تو جانے دو -

www.taemeernews.com

بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا۔ بچے کا مر جانا۔

بخار نکالنا۔ (متعدی) غصہ اُتارنا۔ دل کی بھڑاس نکالنا مثلاً آج خانو کو پاکر خوب ہی دل کا بخار نکالا۔

بخار نکلنا۔ (لازم) غصہ دُور ہونا۔ دل کی بھڑاس نکلنا۔ مثلاً تین چار روز سے بی بھنی بیٹھی تھی۔ آج وہ بخار نکلے گا۔

بخشو مجھے۔ یعنی معاف کرو پیچھا چھوڑو۔ جیسے بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا۔

برا چیتنا۔ بدخواہی کرنا۔ نقصان چاہنا۔

رنگین ؎

دین و دنیا میں اُس کا ہوتے بُرا
جو کسی کا کوئی بُرا چیتے

بُرا احوال۔ بُری حالت۔

بُرا درجہ کرنا یا برا حال کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔

بُرا نہ ہو۔ بددعا کی بجائے کہتی ہیں۔

بُرا ہو۔ بددعا۔ خانہ خراب ہو۔ مصیبت پڑے۔ مومن خاں دہلوی ؎

بدنام کیا تیرا بُرا ہو اے دل
ناکام کیا تیرا بُرا ہو اے دل

بُرقع اوڑھنا۔ بُرقع سے جسم چھپانا۔ بے حیائی کا بُرقع اوڑھنا۔

اب بُرقع کو بُرقع سمجھ کر تھوڑی اوڑھا جاتا ہے صرف یہ بتانا ہوتا ہے کہ ہم مسلمان ہیں۔ رسم چلی آتی ہے۔ اس کو پورا کر رہے ہیں۔ (مضامین فرحت)

بُرے حالوں جینا۔ خراب و خستہ حالت میں زندگی بسر کرنا۔

بڑا بول۔ کلمۂ نخوت۔ جیسے ہائے اللہ میں نے کونسا بڑا بول بولا تھا جس سے میری منّا کو اٹھا لیا۔ (بادی النّسا)

بڑا دیدہ ہے۔ شوخ چشم اور نڈر ہے۔

بڑے پاک ہو۔ (طنزاً) بڑے بے عصمت ہو۔

بڑ مارنا۔ جو بڑی نہ ہو اور اپنے کو بڑی اماں جانے۔

بڑھ بڑھ کے باتیں کرنا یا بنانا۔ شیخی مارنا۔ کسی کو بڑھ کے کہنا۔

جانصاحب ؎

چلو چپ رہو بس خدا سے ڈرو
نہ بڑھ بڑھ کے باتیں بنایا کرو

بڑی بی۔ (تعظیماً) ہر ایک بڑھیا۔ ماما یا ملازمہ۔ مثلاً یہ بڑی بی بیچاری مل گئی ہیں بازار سے ضرورت کی چیزیں خرید لاتی ہیں (بیگمات کے آنسو)

بڑی چیز اُٹھانا یا بڑی چیز پہ ہاتھ رکھنا۔ یا بڑی روٹی اٹھانا۔ (فعل لازم) قرآن شریف کی قسم کھانا۔ جیسے اگر کوئی جھوٹ بولا تو میں بھی بڑی روٹی اٹھوا کر چھوڑوں گی (راحت زمانی)

جانصاحب ؎

www.taemeernews.com

نہلا دھلا کے بڑی روٹی میں اس نے سے اٹھاؤ لگی
خدا کا قہر ہے طوفان کو بندی پہ باندھا ہے

بس آگلنا ۔ زہر اگلنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ دشمنی کرنا ۔ بغض نکالنا ۔

بس بھری بس کی گانٹھ ۔ (اسم مونث) زہریلی (۲) فتنہ انگیز عورت ۔

بستار کرنا ۔ ردہلی، طول کلامی کرنا ۔ بات کو بہت بڑھا کر کہنا ۔ تعریف کرنا ۔
نوٹ ۔ عورتیں بُستار بضم باء موحدہ بولتی ہیں ۔

بس چلنا ۔ قابو پانا ۔ اختیار ہونا ۔ مثلاً میرا بس چلتا تو ہزاروں جوتیاں مارتی ۔

بغبغا ۔ (لکھنؤ) غبغب وہ گوشت جو فربہی کے باعث ٹھوڑی کے نیچے پھولا ہوتا ہے بیل کی گردن کے نیچے لٹکتی ہوئی کھال مُرغ کی چونچ کے نیچے سُرخ لٹکتی ہوئی کھال ۔

بغل میں بچہ (لڑکا) شہر میں ڈھنڈورا (ڈھنڈیا) پاس کی خبر نہ رکھنا اور شہر میں ڈھونڈھے پھرنا ۔ جیسے کیل آغائی بیگم کی گود میں جا پڑی تھی جب مل گئی تو حسن جہاں کی چڑھ بنی ۔ کہنے لگیں واہ تُو بغل میں بچہ شہر میں ڈھنڈورا ۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

بغلیں جھانکنا ۔ جواب بن نہ پڑنا ۔ نادم ہونا ۔ جیسے حسن آرا محمودہ کا یہ اعتراض سُنکر بغلیں جھانکنے لگی (بنات النعش)

بہو ایسا جواب دیتی کہ ساس بغلیں جھانکتی رہ جاتی ۔

بگٹا بھرنا ۔ (لکھنؤ) چُغل مارنا ۔ نوچنا ۔

بگڑے کی ماں کب تک خیر منائے گی
ایک نہ ایک دن بدفعلی کی سزا مل ہی کے رہتی ہے ۔ مثلاً مجھ سے ابھی تک نماز روزے کا تذکرہ نہیں کیا ۔ لیکن بگڑے کی ماں کب تک خیر منائے گی ۔ (توبۃ النصوح)

بگل اتارنا یا اڑانا ۔ (۱) چھلکا اتارنا ۔ (۲) کھال اُدھیڑنا ۔ خوب پیٹنا ۔ مثلاً اُستانی جی تو یہ کہتی تھیں کہ آج اس مُردار کے بگل اڑاؤں گی (لغات النساء)

بلا بدتر ۔ خراب ۔ ناکارہ ۔ نکمی چیز ۔

بلا آ پڑنا ۔ جھگڑا پیش آنا ۔ مصیبت آنا ۔ مثلاً ۔ یہ کیا بیٹھے بٹھائے مجھ پہ بلا آ پڑی ۔

بلا سے ۔ بیزار سے ۔ جوتی سے ۔ کچھ پروا نہیں ۔ مثلاً کوئی مرے تو مر جائے تمہاری بلا سے ۔ (نظرات اشک)

بلا کا یا بلا کا پٹھا ۔ (کلمہ تعریف) نہایت چُست و چالاک ۔ غضب کا ہوشیار ۔ جیسے دہلی والوں میں بلا کا مذہبی تعصب ہے (رد یائے صادقہ)
یہ گرمی بلا کی ہے (پس پردہ)

بلا لوں ۔ قربان جاؤں ۔ واری جاؤں ۔ (خوشامد کا کلمہ ہے)

بلائیں لینا ۔ دونوں ہاتھوں کو دوسرے

www.taemeernews.com

شخص کے سر تک لیجا کر اور اپنی کنپٹیوں کے پاس لاکر انگلیاں چٹخانا اس سے مراد ہوتی ہے کہ اس کے سر کی تمام بلائیں اپنے سر لے لیں۔ واری جانا۔ جیسے تمہاری ہمشیرہ سلام کہتی ہیں اور نانی جان بلائیں لیتی ہیں (ہادی النسا)، خوش ہو کر بیٹی کو چھاتی سے لگایا۔ اور منہ چوما۔ بلائیں لیں۔ دعائیں دیں۔ (پہلا درویش)،

میر انیس ؎

لے لے کے بلائیں یہی سب کرتی ہیں تقریر
اس گرمی کے موسم میں کہاں جاتے ہیں شبیر

بَل بُوتا - زور۔ طاقت۔ جیسے اگر کچھ بل بوتا ہے تو میدان میں آجاؤ۔ (مضامین فرحت)، دیکھنے کو موٹے تازے۔ مگر اصلی بل بوتا تو ان میں بھی نہیں۔ (رویائے صادقہ)،

بِلکانا - (متعدی)، بچوں کو رلانا پھڑکانا۔ جیسے بہو ننھی بچی کو کیوں بلکا رکھا ہے ؟

بلکنا - رونا۔ تڑپ تڑپ کر رونا۔

میر انیس ؏

در پہ بلکتی رہ گئی زینب جگر کباب

بَلَیاں لوں - بلہاری۔ قربان جاؤں۔ مثلاً دائی نے کہا بلیاں لوں کچھ دم باقی ہے۔ (چہار درویش)،

بلی کے بختوں چھینکا ٹوٹنا / **بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹنا** - اتفاقیہ کوئی چیز مل جانے کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ تصیب جاگنا۔ جیسے وہ کئی لاکھ کی قیمتی جائداد تمام و کمال شیدا کے ہاتھ لگی اور بلی کے بختوں چھینکا ٹوٹا۔ (دور دور جانستان)،

بَتیوں کلیجہ اُچھلنا - دل کا بہت دھڑکنا

بِلی الانگ کر تو نہیں آتے - جب کوئی آتے ہی لڑنے لگے تو کہتی ہیں ؟

بِن - بغیر جیسے (۱) ہمارا جی تم بن گھبراتا ہے (۲) تجھ بن کس سے کہوں۔ (بیگمات کے آنسو)

بَن پڑنا - کامیاب ہونا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ موقع ملنا۔ جیسے اکبری اگرچہ جھوٹ بولنے میں بہت دلیر تھی۔ لیکن اس وقت محمد عاقل کے روبرو کوئی بات کہتے نہ بن پڑی (مراۃ العروس)،

اب جس طرح بن پڑے اپنا بچاؤ آپ ہی کرنا چاہیئے (ہمت نسواں)،

غالب ؎

در ماندگی میں غالب کچھ بن پڑے تو جانوں
جب رشتہ بے گرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا

بندھا خوب مار کھاتا ہے - زیر دست یا ماتحت کو تمام سختیاں برداشت کرنی پڑتی ہیں ؟

بَندی - بندہ کی تانیث ہے۔ بجائے ضمیر متکلم استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً یہ بندی ایک آن تم کو نظروں سے اوجھل نہیں ہونے دیگی (بیگمات

www.taemeernews.com

کے آنسو)

بنڑی-بنّا-دلہن دولہا- جیسے بنّا بنڑی کے لئے سُبھ (مبارک) گھڑی آیا ری بنّا-نت (اچھی) گھڑی آیا ری بنّا ٭

بنّو-بانو کا مخفف- بیگم-دلہن-لاڈلی-

بُوا-(کلمہ مخاطب) بہن-خواہر مثلاً بُوا اپنی جان کی خیر مناؤ-(بیگمات کے آنسو)

بوائی پھٹنا-ایڑی یا انگلیوں کی گھمائی میں زخم پڑنا-مجازاً تکلیف اُٹھانا جیسے جس کی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی ٭

بُوٹا ساقد-چھوٹا ساقد-موزوں قد مثلاً بوٹا ساقد-چھریرا بدن-نازک نازک ہاتھ پاؤں-(امراؤ جان ادا)

بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے-شریر اور چنچل ہے-نچلی نہیں بیٹھتی-جیسے عورت یہ ٹھیک نہیں ہے-اس کی بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے-(بچھڑی دلہن)

جانصاحب ٥

کیسی بنّو بی شوخ لڑکی ہے
بوٹی بوٹی بڑی پھڑکتی ہے

بوٹیاں اُڑانا-ٹکڑے ٹکڑے کرنا- قیمہ قیمہ کرنا- جیسے باپ کو آنے دے تیری پیسے پر دھر کے بوٹیاں اڑاؤں تو سہی-آج تو ہے اور میں ہوں-(راحت زمانی)

بوٹیاں توڑنا-یا نوچنا-یا بوٹیاں کاٹنا-ستانا-دُکھ دینا-تنگ کرنا-سخت سزا دینا- جیسے دن کو گرمی ستاتی ہے-اور رات کو کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں-(۲) مچھر بوٹیاں کاٹتے ہیں ٭

بوجھ پڑنا-دباؤ پڑنا-فکر ہونا-خرچ ذمہ ہونا- جیسے جب جورو کا بوجھ پڑے گا-تو آپ کمانے کی فکر کرے گا ٭

بُور بُور کرنا-دھجی دھجی کرنا-ٹکڑے ٹکڑے کرنا-مثلاً نامراد اُجلی میری آب رواں کا دوپٹہ بُور بُور کر لائی ٭

بُوڑھا چونڈا-سفید سر (۲) بڑھاپا-مثلاً میرے بُوڑھے چونڈے کو کلپ نہ لگاؤ ٭

بُوڑھ سہاگن ہو-دعا-یعنی بڑھاپے تک تیرا شوہر جیتا رہے-مثلاً صادقہ بیٹی تُو پوتوں پھلے اور دودھوں نہائے اور بڑھ سہاگن ہو ٭

(رویائے صادقہ)

بوڑھی گھوڑی لال لگام-بڑھاپے کا نخرہ-بڑھاپے میں جوانی کا سنگار-جیسے یہ کون ... بیوی نو بہار میں-بوڑھی گھوڑی لال لگام ٭

بوکھلانا-گھبرانا-بولانا- جیسے بوکھلایا سا جاتا تھا-(چہیتا بھائی)

www.taemeernews.com

بولانا۔ گھبرانا۔ ہاتھ پاؤں پھلا دینا۔ بدحواس ہونا۔ جیسے بولا دست کام کرنے دو۔
نیرا رونا پیٹنا سن کر بولا جائیگا۔ (درد جانستان)

بولیاں مارنا۔ طعنے دینا آوازے کسنا۔

بھاڑ میں پڑے یا جائے۔ (دعائیہ بد) چولھے میں جائے۔ غارت ہو۔ جیسے بھاڑ میں جائے ایسا پڑھنا اور آگ لگے ایسے مکتب کو لونڈی کا منہ تو دیکھو۔ کیسا ذرا سا نکل آیا ہے۔ (بنات النعش)

بھاڑ میں جھونکنا۔ آگ یا چولھے میں ڈالنا۔ ضائع کرنا۔ مثلاً تو کون مو کو لے بھاڑ میں جھونکو۔

بھاگ کھلنا یا لگنا۔ صاحب نصیب ہونا۔ دن پھرنا۔ دولت یا عزت ملنا۔ جیسے کیا بیاہے جانے سے مجھ کو کچھ اور بھاگ لگ گئے ہیں۔ (رویائے صادقہ)
۲۔ حمیدہ کو ایسے بھاگ لگ گئے۔ (توبۃ النصوح)

بھاگڑ۔ گھبراہٹ۔ بلچل۔ جیسے ہم غدر کی بھاگڑ میں گھر سے نکلے تھے۔ (بیگمات کے آنسو)

بھاگڑ پڑنا یا مچنا۔ بلچل پڑنا۔ بھاگنے کی سوجھنا۔ جیسے اے لڑکی ایسی کیا بھاگڑ مچی ہے۔ (توبۃ النصوح)

۲۔ لڑائی بگڑ گئی۔ بھاگڑ پڑ گئی۔

بھانت بھانت۔ قسم قسم۔ طرح طرح۔ مثلاً طرح طرح کے پرند بھانت بھانت کی بولیاں بول رہے تھے۔ (محمدی بوا)

بھانجی مارنا۔ کسی کی بھلائی یا بہتری میں خلل ڈالنا۔ جیسے استانی جی لینا ایک نہ دینا دو ناحق بھانجی مارتی ہیں۔ (مرآۃ العروس)

بھانڈا پھوٹ جانا۔ راز کا کھل جانا بھید ظاہر ہو جانا۔

بھانڈا پھوڑنا۔ کسی بات کا کھول دینا بھید ظاہر کرنا۔ مثلاً مولوی صاحب کی بیکسی پر مجھے رحم آیا۔ میں نے بھانڈا پھوڑ دیا۔ اس میں بسم اللہ مجھ سے ناراض ہو گئیں۔ (امراؤ جان)

بھائیں بھائیں کرنا۔ سنسان نظر آنا۔ مثلاً گھر ہے کہ کمبخت اکیلا پڑا بھائیں بھائیں کیا کرتا ہے۔

بھبھوکا۔ شعلہ۔ شرارہ۔ گرم۔ غضبناک۔ جیسے مارے طیش کے اُن کا چہرہ لال بھبھوکا ہو ہو جاتا تھا۔ (چہیتا بھائی)

بھتی پکانا۔ یعنی وہ کھانا جو میت کے وقت پکتا ہے۔ تجھے پیٹوں۔ عورتوں کا کوسنا ہے۔

بھتی کھانے۔ قسم دلاتے وقت

www.taemeernews.com

عورتیں کہتی ہیں ہمیں پیٹے - جیسے ہماری بھینس کھائے - جو رات کو یہیں نہ رہے ؛

بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان - یعنی جس قیمتی چیز سے دُکھ پہنچے - اس کا دور کرنا ہی بہتر ہے - جو چیز نقصان پہنچائے - وہ کس کام کی - جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان - آدمی نے آبرو گنوا کر دولت پائی تو کس کام کی - (بہار بہاند)

بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان - نوج ایسا کھانا کوئی زہر مار کرے اور اپنے جی سے جائے - (سات طلاقنوں کی کہانی)

بھدرک - استقلال و استحکام عمدہ نفیس ؛

بھرا ہوا - آسودہ - فارغ البال - صاحب اولاد ؛

بھرنا بھرنا - بے جا سلوک کرنا - اپنے مال سے دوسروں کا گھر بھرنا - جیسے اپنے کنبے والوں کا بھرنا نہ بھرو - (ساجن موہنی)

بھرّوں میں نہ آنا - فریب نہ کھانا دھوکا نہ کھا جانا - جانصاحب ع

میں نہ آؤنگی تیرے بھرّوں میں

بھری بیٹھی ہو - خفا بیٹھی ہو - غضبناک بیٹھی ہو - جیسے میں تو اُلٹی معافی مانگ بھی لوں مگر تم تو بھری بیٹھی ہو - (عورتوں کی انشاء)

بھڑوں کا چھتّا - وہ شخص جسے چھیڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل ہو جائے - جیسے انگریز بھڑوں کا چھتّا ہیں - کہیں ایسا نہ ہو - ناراض ہو جائیں - (پس پردہ)

بھشٹل - گندی عورت - پھوہڑ بیوقوف عورت ؛

نوٹ - یہ لفظ سنسکرت سے ماخوذ ہے ؛

بھنک پڑنا - اڑتی ہوئی بات کسی قدر سنائی دینا - مثلاً مرزا کے کان میں بھی اس کی بھنک پڑ گئی (یادگار غالب)

بہنیلی - (دہلی) مُنہ بولی بہن مثلاً ع

پیاری بہنیلی صادقہ خط کا تمہارے شکریہ (لڑکیوں کی انشاء)

بھوں بھوں رونا - رونے کی آواز کی نقل جیسے بوں خالہ کی شکل دور سے نظر پڑی کہ بھوں بھوں رونا شروع کر دیا - (توبۃ النصوح)

بھینا - بہن کی تصغیر - ہمشیرہ - بوا - (۱) میر انیس ؎

ہاتھوں کو جوڑتی ہے یہ بھینا اسیر غم
کیجو صلاح صلح کہ لشکر ادھر ہے کم

www.taemeernews.com

(۲) صیرانیس ۵
جلد آن کے بہینا کی خبر لیجیو بھائی
بے میرے کہیں بیاہ نہ کر لیجیو بھائی

بیاہی بیٹی پڑوسن داخل - بیاہ کے بعد بیٹی پرایا مال ہو جاتی ہے - یعنی مثل غیر ہے - اس پر کچھ اختیار نہیں رہتا ؛

بیری - دشمنی رکھنے والا - بدخواہ - جیسے بیری دشمنوں کے مار رکھنے کی گھاتیں ہیں -
(ساجن موہنی)

بیل منڈھے چڑھنا - شادی کا وقت آنا - مراد پوری ہونا - امید بر آنا - کام بننا - مثلاً اگر ہے تو اسی بچے کی جان ہے تو ہی اسے پروان اور تو ہی اس بیل کو منڈھے چڑھائیگا - (دربار اکبری) نہ ہوا بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی - (مرآۃ العروس)

بیلیں ملنا - وہ روپیہ جو شادی میں دولہا یا اُس کے سرپرست دار کر ڈومنیوں کو دیں - انعام جو طائفوں یا نقالوں کو دیا جاتا ہے - مثلاً عبدالوہاب کٹورا بجا رہا ہے - نفیری کے کمال دکھا رہے ہیں - بیلیں مل رہی ہیں - کوئی روپیہ دیتا ہے - کوئی دوشالہ -
(مضامین فرحت)

بے نماز ہونا - یعنی میلے سر سے ہونا - (حائضہ ہونا)

بیوی کی صحنک یا نیاز (بی بی کا کونڈا) حضرت فاطمہ علیہا السلام کی نذر - یہ نیاز متبرک شادی یا کسی مراد کے بر آنے پر صرف پارسا اور خاندانی عورتوں خصوصاً سیدانیوں کو کھلائی جاتی ہے - مثلاً آج تو یہ پردہ نشین بی بی کل کو سیدانی بنکر جا رہیگی کہ ہماری ماں بہنوں کے ساتھ بیوی کی صحنک کھائے (مضامین) ہمارے ہاں تو جو کوئی دوسرا نکاح کرے - اسے بیوی کی صحنک پر نہیں بٹھاتے - (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

بیوی وارے باندی کھائے - گھر کی بلا باہر نہ جائے - خیانت کرکے گھر ہی میں رکھ لینا - اپنوں کو دینا غیر کو نہ دینا ؛

پ
پائے فارسی (۲)

پاپ کٹنا - جھگڑا چکنا - عذاب دور ہونا - نجات ملنا ؛

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

پاؤں کٹ جانا - آمد و رفت بند ہونا دنیا سے اُٹھ جانا۔ جیسے جب کوئی مر جاتا ہے تو افسوس سے کہتے ہیں۔ کہ آج اس کے یہاں سے پاؤں کٹ گئے۔

پاؤں کی جوتی - بے عزت۔ بے وقعت جیسے تم نے تو بڑے کی بڑائی اور چھوٹے کی چھٹائی سب غارت کر دی۔ جو ہے اُسے پاؤں کی جوتی سمجھتی ہو۔ اِس طرح کا مزاج کو نہ کر رکھو۔ کون تمہارے مُنہ لگے گا۔ (یا) اس طرح کا مزاج نہ بناؤ۔ پھر کون تمہیں مُنہ لگائیگا)۔

پاؤں کی جوتی سر کو لگنا یا چڑھنا ادنیٰ ہو کر اعلیٰ کی برابری کرنا۔ جیسے دیکھئے اُس نابکار مردود نمک حرام شیطان بہرام کو پاؤں کی جوتی سر پر چڑھی۔ سیر کی ہنڈیا میں جہاں سو سیر پڑا اُبل پڑی۔ (دُر شہوار)

جب اسے لعنت ہے

ایسے کو ہے آمادہ موئی سوت نگوڑی
اور سر پہ لگی آ کے مرے پاؤں کی جوتی

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے - یا **کھنی** - فقرہ (بطور طنز) چل نہ سکنا۔ کیا مہندی کے سبب آتے جانے سے مجبور ہو رہا تھے۔ جس کسی کو آنا چاہیئے اور نہ آئے اُس کے حق میں بولتے ہیں۔

پاؤں نہ دُھلوانا - اپنی خدمت اور غلامی کے قابل نہ سمجھنا بہت حقیر سمجھنا۔ جیسے میں تو ایسے بندوں سے پاؤں بھی نہ دُھلواؤں پائنتے میں لوٹا بھی نہ رکھواؤں۔

پپڑی جمنا - نہ جمنا۔ جیسے ہونٹوں پر لالے یا پان کی پپڑی جم گئی۔

پٹا مارنا - غصے اور تکلیف کا ضبط کرنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ جیسے ابھی سے پٹا نہ مارو گی تو سر پہ ہاتھ رکھ کر رونا۔ (لڑکیوں کی انشاء)

دیکھئے دیانت نے کتنا اپنے پٹے کو مارا ہے (نبات النعش)

پتنگ چھری - آگ لگا کر لڑائی کرانیوالی۔ چغل خور۔ جیسے اس پتنگ چھری نے تو خوب میرا کھیری پر کمر باندھ رکھی ہے (بادی النساء)

تیری کان کترنی کہلاؤ گی۔ اور پتنگ چھری کا خطاب پاؤ گی۔ (ساجن و بنی)

پتھر پڑیں اِس سمجھ پہ - برباد ہو جائے ایسی عقل۔ جیسے پتھر پڑیں ایسی موٹی سمجھ پر کوئی جواب معقول نہیں۔ (نبات النعش) ع

پڑیں پتھر سمجھ پر آپکی سمجھے تو کیا سمجھے

پتھر کا کلیجہ - بڑا حوصلہ - بڑا دل - جیسے حالی ؎

بھاگو خدمت ہے کہ اچھا نہیں انجام اسکا
جسکا پتھر کا کلیجہ ہو وہ لے نام اس کا

www.taemeernews.com

لونڈی غلام رکھنے کو پتھر کا کلیجہ چاہیئے۔
(طرحدار لونڈی)

پتھر کو جونک نہ لگنا۔ سخت دل پر کچھ اثر نہ ہونا۔
جیسے:۔
وہ کیا دیں گے بڑے کنجوس مکھی چوس ہیں۔ کہیں پتھر کو بھی جونک لگی ہے؟

پتھر کی لکیر۔ پائدار۔ نہایت پکی؟
جیسے ایک واقعہ بغدادی صاحب کا ایسا ہے۔ کہ میرے دل پر پتھر کی لکیر ہوگیا ہے۔ (مضامین فرحت)
جو زبان سے کہدیا وہ پتھر کی لکیر ہوگئی۔ (اقبال دلہن)

پتھر مارے موت نہیں۔ سخت بے حیا اور بے غیرت کے متعلق کہا جاتا ہے؟

پٹاخ سے بولنا۔ بلا ضرورت بغیر موقع کسی بات میں دخل دینا۔ بیچ میں بول اٹھنا؟

پٹخنیاں کھانا۔ گر گر پڑنا۔ مثلاً گھنٹوں تو پٹخنیاں کھایا کی۔ کپڑوں کا ایک تار باقی نہ رکھا۔ (توبۃ النصوح)

پٹکی پڑے۔ (بددعا) خدا کا قہر نازل ہو۔ جیسے لو اپٹکی پڑے تمہارے ڈھنگوں پر (بزم آخر)
پٹکی پڑے ایسے سونے پر اور بھاڑ میں ایسے خراٹے کہ آدمی دشمنوں سے شرط باندھ کر سوتے ہیں (لڑکیوں کی اشیاء)

پٹکی جوگا۔ پٹکی جوگی۔ (دہلی) قابل موت لڑکا یا لڑکی (بددعا)

پٹم ہونا۔ بالکل اندھا ہو جانا۔ بینائی نہ رہنا۔ جیسے خدا کرے تیری دونوں ہی پٹم ہو جائیں؟

پٹی پڑھانا۔ بہکانا۔ سبق دینا۔ سمجھانا۔
(داغ مضمحل)
پٹی پڑھائی ہے یہ کسی ہوشیار نے
اصغری نے یہ سب پٹی پڑھا کر حسن آرا کو رخصت کیا۔ (مرآۃ العروس)

پٹی تلے۔ کم رتبہ۔ جیسے وہ میری پٹی تلے پیدا ہوئے تھے۔ جو سلام کو آیا بھیجا۔ میں چھوٹی وہ بڑے۔
(دور جانستان)

پچھلپائی۔ چڑیل۔ حقارتاً عورت۔
عورتوں کا خیال ہے کہ چڑیل کے پاؤں پچھلی طرف مڑے ہوتے ہیں۔
مثلاً اس پچھلپائی نے مجھے دودھ کی مکھی کی طرح نکال باہر کیا۔
(طرحدار لونڈی)

پرچک لینا۔ حمایت لینا۔ طرفداری کرنا۔ جیسے انہوں ہی نے پرچک لے لے کر اتنا سر پہ چڑھا دیا ہے۔
(راحت زمانی)

پرچک دینا۔ حمایت کرنا۔ کسی بڑے

www.taemeernews.com

کام کے لئے اُبھارنا۔

پَرچھانوے سے اللہ کی پناہ۔ کسی کی بُری صحبت کے متعلق کہتے ہیں۔

پَردے کی بُوبُو۔ (طنزاً) پردہ نشین عورت۔ جیسے بی ہمسائی پردے کی بُوبُو بنکر بیٹھی (لغات النسوان)

پُرسا دینا۔ میت کے وارثوں کو تسلی اور صبر دینا۔ دلاسا دینا۔ ماتم پُرسی کرنا۔ میر انیس ؎

پُرسا تمہیں شہید کا دینے کو آئے ہیں

پروان چڑھنا۔ (۱) پرورش پاکر عمر طبعی کو پہنچنا۔ پھلنا۔ پھولنا۔ جوان ہونا۔ (۲) مراد کو پہنچنا۔

جیسے یہ بچہ پروان چڑھے۔

پڑجائے چٹکی۔ عورتیں کسی بات پر خفا ہوکر غصے میں کہتی ہیں (دیکھو چٹکی پڑے)۔

پڑ مرنا۔ مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا ہر وقت ساتھ رہنا۔ کسی کے گھر

پڑو بھاڑ میں۔ ہمیں کوئی غرض نہیں جو مرضی ہے کرو۔ بھاڑ میں جاؤ۔

پڑیں پٹاک۔ کسی چیز کے بگڑنے پر غصے میں کہتی ہیں۔ (جامع اللغات)

نوٹ:۔ بقول بہن بشریٰ بیگم پوتی مولانا نذیر احمد دہلوی دہلی میں یہ محاورہ نہیں بولا جاتا۔

پسنہاری۔ چکی پیسنے والی۔

پسینے پسینے ہونا۔ (۱) از حد محنت یا گرمی کے باعث پسینے میں شرابور ہونا۔ (۲) نہایت شرمندہ ہونا۔ جیسے یہ سُنکر اس قدر مجھ کو شرمندگی ہوئی کہ پسینے پسینے ہوگئی۔

(نہایت النعش)

پکی پکائی کھانا۔ بے فکری سے گذر اوقات کرنا۔ مثلاً یہ آپ ہی کا صدقہ ہے کہ ہم پکی پکائی روٹی کھاتے ہیں۔

پکی پیسی یا پکی چھتیسی۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ عقلمند عورت۔

جیسے مجھ کو مُنہ پر نہیں تو پیٹھ پیچھے پکی چھتیسی ضرور کہیں گے۔

(درویلئے صادقہ)

پگڑی والا۔ حکیم کا شگون بد سمجھ کر نام نہیں لیتی ہیں (۲) شوہر کو بھی کہتی ہیں۔

پلٹیوں کو۔ پھرتے وقت۔ واپسی کے وقت۔

پلک سے پلک نہ لگنا۔ مطلق نیند نہ آنا۔ جیسے ساری رات پلک سے پلک نہ لگی۔

پلکوں سے نمک اُٹھانا۔ دشوار کام کرنا۔ عورتوں کا خیال ہے کہ نمک گرانے والے کو قیامت کے دن پلکوں سے نمک اٹھانا پڑے گا۔ جیسے ؎

www.taemeernews.com

جتنا ہے نمک سب مرے زخموں میں چھپاؤ
پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ ہاتھوں سے گراؤ

پلنگ پر بٹھانا۔ نہایت آرام دینا۔ عزت کرنا۔ جیسے سسرال کا سارا کام دھندا سنبھال کر ساس سسروں کو پلنگ پر بٹھا دیا۔ (لغات النساء)

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا۔ یا اٹھنا بچہ جن کر فارغ ہونا۔ جیسے بیگم صاحبہ خدا آپ کی بہو کی جان کی خیر کرے اور اپنے پلنگ کو لات مار کر اٹھے۔

پلے بندھنا۔ (لازم) (۱) عقل میں آنا۔ (۲) سر پڑنا۔ بات یاد ہونا۔

پلے پڑنا۔ حصے میں آنا۔ پالے پڑنا شادی ہونا۔ جیسے (۱) دس والے کو چھ اور چھ والے کو چار بمشکل پلے پڑے۔ (۲) کسی برے کے پلے پڑی۔ (پس پردہ)

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا۔ یا سر ہونا۔ کسی شخص کے گرد ہو جانا۔ برا بھلا کہنا جیسے آتا۔ دن۔ دانی پنجے جھاڑ کے اس کے پیچھے چمٹ گئیں۔ (ہادی النساء) بھرے مہمانوں میں پنجے جھاڑ سمدھن کے سر ہو گئی۔ (لڑکیوں کی انشاء)

پنڈا پھیکا ہے۔ ہلکا بخار ہے۔ جیسے اچھی دیکھو۔ اس کل جتی نے ایسا ہونا مجھے تو آج اپنی بچی کا پنڈا کچھ پھیکا پھیکا معلوم ہوتا ہے (ہادی النساء)

شوق قدوائی ۵

برا حال کچھ میرے جی کا ہے آج
سویرے سے پنڈا بھی تپتا ہے آج

پنڈ چھوڑنا یا پنڈ چھڑانا۔ پیچھا چھوڑنا۔ جدائی اختیار کرنا۔ جیسے بلا کی طرح پیچھے پڑ گئی۔ پنڈ چھڑانا مشکل ہو گیا۔ (ہادی النساء) مگر نہ ان کا جی اٹھنے کو چاہتا ہے۔ اور نہ وہ ان کا پنڈ چھوڑتے ہیں۔ (رویائے صادقہ)

اس نے اپنا پنڈ چھڑانے کے لئے یہ تدبیر کی۔ (مخصنات)

پنوانا۔ اگنوانا۔ برا بھلا کہلوانا۔ جیسے جو کمبخت بد نصیب ہو گی تو ماں باپ کو اگنوائے گی۔ پالنیوں کو پنوائے گی۔ (قصہ مہر افروز)

پو پھٹنا۔ تڑکا ہونا۔ صبح کی روشنی جیسے صبح کی پو پھٹ چکی تھی۔ اچھا خاصہ اجالا ہو گیا تھا۔ (اقبال دلہن)

پوت پورا کرنا۔ کمی کو پورا کرنا۔ اپنا فرض ادا کرنا۔ لگان ادا کرنا۔ جیسے ادھر ادھر سے قرض دام لیکر انہوں نے پوت پورا کیا (مضامین فرحت)

پوتڑوں کا امیر۔ خاندانی۔ وہ آدمی جس کے باپ دادا بھی امیر ہوں۔ (فقرہ) تم پوتڑوں کی امیر اور امیروں کی سرتاج۔ (مرآۃ العروس)

www.taemeernews.com

پُوچھ دینا - دعا سلام کہنا اپنے سے کم رتبہ والے کے لئے کہتے ہیں ؛

پورے دنوں سے ہونا - بچہ جننے والا ہونا - نواں مہینہ - جیسے صاحبزادی صاحبہ اللہ رکھے پورے دنوں سے ہیں - (لغات النسوان)

پُوری نہ پڑنا - گزارہ نہ ہونا - جیسے ہاں بچے دار کی پندرہ روپے میں پُوری نہیں پڑتی ؛

پہاڑ سی راتیں - لمبی راتیں - جاڑے کی راتیں - بڑی مصیبت کی راتیں جیسے (۱) کس طرح کوہ کن پہ گزرتی ہجر کی یہ پہاڑ سی راتیں - (۲) جاڑوں کی پہاڑ سی راتیں ٹھنڈے کپڑوں میں تارے گن گن کر کاٹ رہی ہوں - (فطرات اشک)

پھپّٹ باز - فریبی - دغاباز - نمادق - جیسے یہ سارا جھگڑا اسی پھپّٹ باز کا اٹھایا ہوا ہے ؛

پھپھڑ دلالے کرنا - بیچ میں جھوٹی خوشامد کی باتیں - جھوٹی محبت کا اظہار کرنا - میرا کہنا تو جھوٹ اور اُن نگوڑیوں پھپھڑ دلالے کرنے والیوں کی بات سچ (راحت الزمانی)

تم کہتی ہو کہ خالہ کے سب پھپھڑ دلالے تھے - مگر بیٹی خدا گواہ ہے جیسی جیسی اس کو تڑپی ہوں -

تم پوچھنی پھپھڑ دلالے کیا کرتی ہو -
(پھولوں والوں کی سیر)

پھٹ پڑنا یا پھٹا پڑنا - جاڑ موٹا ہونا - زوروں پر ہونا - حسن پھٹ پڑا اس پہ جوانی پھٹ پڑی ؛

پھٹے سے منہ یا پھٹے مُنہ - لنت ہے - لعنت ہے ؛
جیسے اسے پھٹے سے منہ اس نے بات بھی نہ پوچھی - (بنات النعش)
کبھی اس کو پھٹے منہ تک نہیں کہا -
(مضمونات)

پھڑکن کی اولاد - نہایت تنا اور آرزو کی اولاد - جیسے یہ بچہ بڑی پھڑکن کی اولاد ہے - (لغات النسوان)

پھڑکیا مار کر بیٹھنا - پالتی مار کر بیٹھنا سینکڑوں گنواریاں لنگ پتے زمین پر پھڑکیا مار کر بیٹھی ہیں - (درد جانستان)

پھلاسرے میں آنا - بہلاوے یا پھسلاوے میں آنا - جیسے چلو جی میں تمہارے پھلاسروں میں نہیں آتی -
(پھولوں والوں کی سیر)

پھوٹ پھوٹ کر رونا - زار زار رونا - جیسے مریض کو خیال پیدا ہوا کہ میں سخت بیمار ہوں - جو یہ تجربہ کار بڑھیا پھوٹ پھوٹ کر رو رہی ہے (داستانی میر حسن) -
وہ آئیں جو روئیں بہت پھوٹ پھوٹ

www.taemeernews.com

کہے تو کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ

پھوٹی آنکھ کا دیدہ - نہایت عزیز۔ جیسے پھوٹی آنکھ کا ایک دیدہ ہمیں اُس کے سوا دیکھنا ہی کیا ہے یہی ایک بچہ ہے۔ (درِ دجانستان)

پھوٹے مُنہ سے - (حقارتاً) بُرے مُنہ سے۔ جیسے کیوں ری ہرجائی ہری چگ تو نت نئے تماشہ دیکھتی ہے۔ مگر کبھی اپنے پھوٹے مُنہ سے ہمیں کوئی فقرہ نہیں سُناتی۔ (ادب لطیف اپریل ۳۵ء)

پھوٹے ہوئے دیدوں سے (حقارتاً) ناکارہ آنکھوں سے۔ دیدوں پھوٹے جیسے اری جھوٹی نامراد ذرا پھوٹے ہوئے دیدوں سے آکر سوجھ تو سہی کہ ڈکریاں گیلی ہیں یا نہیں۔ (نباتات النعش)

پھوسڑا یا پھونسڑا - لڑکا مراد ہے۔ جیسے (۱) یہی ایک پھوسڑا ہے۔ (۲) الٰہی میرے اوپر رحم کیجیو۔ یہ دو پھونسڑے تیری امانت ہیں۔ (فطرات اشک)

پھول جھڑنا - (۱) سوکھے پھولوں کا گرنا (۲) میٹھی باتیں کرنا۔ جیسے بات کرتی ہیں گویا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ (امراؤ جان ادا)

پھول سونگھ کے رہنا - (طنزاً) بہت کم کھانا۔ مثلاً اُس کے پیٹ میں تو پھونٹے کی گرہ ہے، یہ تو پھول سونگھ کر رہتی ہے۔ (ساجن موہنی)

پھول نہیں پنکھڑی سہی (کہاوت) بہت نہیں تھوڑا ہی سہی۔

پھوہڑ - (۱) بد سلیقہ۔ (۲) بے ہنر۔ (۳) بے وقوف۔ جیسے آسے (لڑکی) پھوہڑ رکھنا کسی قسم کا سلیقہ نہ سکھانا گویا سُسرال سے ناواقفی کا سبق پڑھا کر وداع کرنا ہے۔ (ساجن موہنی)

پیاروں پیٹی - (بددعا) وہ عورت جس کے عزیز مر گئے ہوں۔

پیٹ بھر کر - (۱) خاطر خواہ (۲) سیر ہو کر پورے طور سے۔ جیسے اُسی سنگت نے حسن آرا کو پیٹ بھر کر بگاڑا ہے۔ (نباتات النعش)

پیٹ پکڑے پھرنا - بدحواس ہونا۔ بے چین ہونا۔ جیسے اِدھر راحت جانی پیٹ پکڑے پکڑے پھرنے لگی۔ (راحت جانی)

پیٹ ٹھنڈا رہنا - اولاد سے خوش رہنا۔ کوکھ ٹھنڈی رہنا۔ جیسے اللہ بیگم صاحبہ کا پیٹ ٹھنڈا رکھے۔ (لغات النسوانیین)

پیٹ کی آگ - (۱) ماں کی مامتا۔ جیسے یہ پیٹ کی آگ غضب ہے۔ مامتا کی ماری جھٹ راضی ہو گئی۔ (لڑکیوں کی انشاء)

www.taemeernews.com

(۲) کہاں سے دوائی لاؤں۔ کہاں سے
پیٹ کی آگ بجھاؤں ۔

پیٹ کی ہلکی ۔ وہ عورت جسے بات نہ پچے
بات افشا کر دے۔ اوچھی۔ ذوق ؎
جو پیٹ کے ہلکے ہیں تجھے بات کب اُن سے
روکیں تو اچھر جائے شکم اور زیادہ

پیٹ میں آنت نہ مُنہ میں دانت
بُڈھیا۔ بوڑھا۔ جیسے عمر ستر سے اوپر
سر کالا سا سفید مُنہ میں دانت نہ
پیٹ میں آنت (بیگموں کی چھیڑ
چھاڑ)
ڈیوڑھی میں ایک ایسا بوڑھا دربان
بیٹھا ہُوا تھا۔ جس کے مُنہ میں دانت
تھا۔ نہ پیٹ میں آنت۔ (چار چاند)

پیٹ میں بَل پڑنا ۔ بہت ہنسنا۔ مثلاً
ہنستے ہنستے لوٹ گئی۔ پیٹ میں بَل
پڑ گئے۔ (بے پردہ)
ہنستے ہنستے لوگوں کے پیٹ میں بَل
پڑ جاتے تھے۔ (امراؤ جان ادا)

پیٹ میں پاؤں ہیں ۔ (کہاوت)
پیٹ میں عقل بھری ہے۔

پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا۔
بن کھائے جینا۔ جیسے خدا جانے
بچی کی بھوک کو کون لے گیا ہے۔ نہیں
معلوم پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہے یا
کیا آفت ہے۔ (راحت زمانی)

پیٹک پیٹا ڈالنا ۔ (۱) ماتم پیٹا کرنا۔
(۲) جھگڑا اٹھانا۔ جیسے وہ پیٹک پیٹا
ڈالی کہ سارا محلہ تہ و بالا کرنے لگا۔
(بادی النساد)

پیٹھ دکھا کر جانا ۔ سفر کو روانہ ہونا۔
میر حسن ؎
چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا
اُسی طرح دکھاتیو مُنہ پھر آ

پیچھا لینا ۔ مرہونا۔ دق کرنا۔ جیسے جب
اُس کا بہت پیچھا لیا تب اُس نے جواب
دیا (چہار درویش)

پیروں کی مہندی چھوٹنا ۔ کچھ نقصان
یا ہرج ہونا۔ جیسے پاس تو آئی نہیں
یہاں بھی آجائیں۔ تو کیا پیروں کی
مہندی چھوٹ جاتی ہے۔

**پیس موئی پکا موئی آٹے لوٹھے
کھا گئے** ۔ (کہاوت) محنت کوئی کرے
فائدہ کوئی اٹھائے۔

پیسے کی میت ۔ دولت پر مرنا۔ مال کا
خواہاں۔ پیسے کا یار۔ مثلاً تم تو پیسے
کی میت ہو۔

پینگ چڑھانا ۔ بڑھانا۔ لکھنؤ لمبے جھوٹے
مثلاً کوئی امریوں میں جھولے پر کھڑا پینگ
چڑھا رہا ہے۔ (پھول والوں کی سیر)

پینگ بڑھانا ۔ میل جول میں اضافہ کرنا
محبت بڑھانا۔

www.taemeernews.com

ت

(۴۰۰)

تابڑ توڑ - سلسلہ وار - اوپر تلے - جیسے تابڑ توڑ اُس نے چار پانچ فائر کر لئے (چار چاند)

تابڑ توڑ علاج ہوتا ہے مگر بیہوشی کے دورے کسی طرح کم نہیں ہوتے (دردِ جانستان)

حیدری ایک تو دھان پان تھی دوسرے تابڑ توڑ چار بچے ہونے سے اور لُٹ گئی ؛

تاجو بہن - جو ایک برادر کُش بہن مشہور ہے اور جس بہن کو بھائی کی محبت نہیں ہوتی اُسکو تاجو بہن کے نام سے پکارا جاتا ہے - جیسے ہائے تم کیسی تاجو بہن ہو - ابھی مرے بھائی کا کفن بھی میلا نہیں ہوا - جو اُس کی رانڈ بیوی کا نکاح بھی کروانے لگیں (دردِ جانستان)

تاروں بھری رات - وہ اندھیری رات جس میں آسمان صاف اور ستارے بہت چھٹکے ہوں - جیسے ع

مرحبا ایسی رات یہ تاروں بھری آئی سر پہ (شاہ نصیر)

تاروں کی چھاؤں میں پچھلی رات - نُور کا تڑکا - ستاروں کی سہانی روشنی - (انیس) ؎

مہندی تمہارا لال ملے ہاتھ پاؤں میں
لاؤ دُلہن کو بیاہ کے تاروں کی چھاؤں میں

تالُو سے زبان نہ لگنا - خاموش نہ رہنا جیسے ایک دم باتیں کئے جاتی تھیں - تالُو سے زبان نہیں لگاتی تھیں - (اقبال دُلہن)

مومن ؎

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی
نہ ہائے ہائے سے تالُو میں شب زبان لگی

تالی والا - اُلّو - عورتیں اُلّو کو منحوس سمجھ کر اس کا نام نہیں لیتیں اور تالی والا اس وجہ سے کہتی ہیں کہ جس وقت اُلو بولتا ہے تو عورتیں تالی بجانا شروع کر دیتی ہیں تاکہ وہ اُڑ جائے ؛

تانسنا - تنگ کرنا - ڈانٹنا - سختی کرنا - مثلاً بات بات پہ تانسنا اُس بیوی کے دل کو مار دیتا ہے (سحر سامری موہنی)

تپ موت جانا - بخار کے جاتے رہنے کی علامت کا ظاہر ہونا -

تتو تھمبو کر دینا - روک تھام کر دینا - ابھی ایک امر ہو چکا تھا - زخم بھرنے

www.taemeernews.com

نہیں۔ خیر وہ تو جس طرح بنا تو تخمہ ہو گئی۔ بلا ٹلی بچے بے نیا چرکا دیا۔ (طرحدار لونڈی)

تجھ بجھ - اپنا بیگانہ۔ ہر ایک جیسے میں تو تجھ بجھ کو موس کر تیرے لئے یہ کچھ عیش کے سامان کروں (راحت زمانی)

تخت کی رات - بیاہ کی پہلی رات۔ جیسے پھولوں کا گہنا اور تکلف کی چیز یہ کہاں سے میسر آسکتی تھیں۔ جو ہاتھی ہیں دلہن کے واسطے۔ تخت کی رات کو مہیا کی جاتی ہیں۔ (درد جانستان)

تخم تاثیر - خصلت کا اثر۔ (مثل) نطفہ اور صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

تراہ تراہ کرنا - (۱) ہائے ولے کرنا۔ (۲) خدا کا خوف کھانا۔ مثلاً کوٹھے کے رہنے والے زلزلہ کے خوف سے تراہ تراہ کر رہے ہیں۔

ترت پھرت - بہت جلدی اور پھرتی سے۔

ترخ دینا۔ ترخ کر بولنا - چیخ کر بولنا۔ خفگی سے جواب دینا۔ جیسے میری اتنی سی بات پر خانم صاحب ترخ کر بولیں۔

تڑاق پڑاق - جلد جلد۔ جھٹ پٹ۔ جیسے واللہ کیا تڑاق پڑاق معاملہ ہوا۔ (طرحدار لونڈی)

تقدیر پھوٹ جانا - بدقسمت ہونا۔ (۲) بری جگہ شادی ہونا۔ جیسے میری تقدیر پھوٹ گئی۔ کہ تجھ ایسے اوجڈ سے میری شادی ہوئی۔

تکلے کے سے بل نکالنا - خوب سیدھا کرنا۔ جیسے ہماری علامہ ایسا دیدے کا ڈر نکل گیا۔ کیسے تکلے کے سے بل نکالتی ہوں۔ (ہادی النساء)

مولوی صاحب نے بڑے بڑے شیطان لونڈوں کو مار مار تکلے کے سے بل نکال دیئے۔ (مضامین فرحت)

تلچھوں بچھوں کرنا - (دلی) نچلا نہ بیٹھنا۔

تل دھرنے کی جگہ نہیں - ذرا سی جگہ نہیں۔ جیسے میں تجھ پر اور تو مجھ پر تل دھرنے کی جگہ نہیں۔ (پس پردہ)

(۲) قمر کے پاس اس قدر مخلوق تعزیت کو آئی۔ کہ گھر میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ (سمرنا کا چاند)

تلڑ - پیٹ۔ جیسے سارا اُلش اُنہیں غدیانیوں کے تلڑ میں گھسے گا۔ (پس پردہ)

تلی - دھار۔ فوارہ۔ جیسے ناک سے خون کی تلی جاری ہے۔ (توبۃ النصوح)

تلوں میں سے تیل نکالنا - کفایت شعاری میں سلیقہ دکھانا۔

تلوں سے لگنا - تلوں سے اثر

www.taemeernews.com

کرنا۔ اصل میں تلووں سے آگ لگنا تھا۔ فکر میں رہنا۔ نہایت غصہ ہونا۔ جیسے گھر میں صادقہ کے بیاہ برات کا کچھ چرچا سننے میں نہیں آتا تھا۔ لیکن ماں کے تو تلووں سے لگی تھی۔ (رویائے صادقہ)

تلوے چاٹنا یا سہلانا۔ (۱) کمال خوشامد کرنا۔ (۲) رعب یا دبدبہ ماننا۔ جیسے ہمارے بادشاہ کا وہ رعب داب ہے کہ جس کے تلوے بن (جنگل) کے شیر چاٹتے ہیں۔

تلے اوپر کے لڑکے یا تلے اوپر کی اولاد۔ ایک لڑکے کے بعد کا دوسرا لڑکا جن کی نسبت عورتوں کا خیال ہے کہ ان کی آپس میں کھٹا پٹی رہتی ہے۔ جیسے اکثر ہم میں تلے اوپر کے بھائیوں کی سی لڑائیاں بھی ہوا کرتی تھیں۔ (محمدی بیگم)

تلے دانی۔ سوئی۔ پیچک۔ قینچی وغیرہ رکھنے کی تھیلی۔

تمام کرنا۔ (۱) ختم کرنا۔ (۲) کچھ نہ چھوڑنا۔ مار ڈالنا۔ جیسے مار کر تمام کر دیا۔

تم روٹھے ہم چھوٹے۔ تم خفا ہوئے ہم نے نجات پائی۔ جیسے چلو نہیں سنتے نہ منو جوتی کی نوک سے۔ تم روٹھے ہم چھوٹے۔ (نور اللغات)

تمہارا کلیجہ۔ (کلمہ نفرین) جس وقت کوئی شخص خلاف مزاج کوئی بات کہتا ہے۔ تو اس کے جواب میں یہ کلمہ کہا جاتا ہے۔

تن پر نہیں لتہ پان کھائیں البتہ۔ (کہاوت) یعنی پہننے کو کپڑا نہیں سنگار کا شوق۔

تنکا دم سے، اتارے کا احسان ماننا۔ ذرا سی امداد پر بہت بڑا احسان ماننا۔ (جلال لکھنوی ع)

سر سے تنکا کیا اتارا سر پہ چھپر رکھ دیا

(ذوق ع)

ارے احسان مانو سر سے میں تنکے تمہارے کا۔

تنگنا۔ ناراض ہونا۔ جیسے میں نے ایسی بات کہی تھی۔ جس پہ تم اس قدر تنگ گئیں۔ (عورتوں کی انشاء)

تنکے چننا۔ پاگل ہونا۔ سبب کیا کہ میر، سر کو دھننے لگی ہوا کیا کہ میں تنکے چننے لگی۔ (میر حسن)

توبہ تلا کرنا۔ واویلا کرنا۔ جیسے بہتیری توبہ تلا کرو گی ایک قبول نہ ہوگی۔ (قصہ مہر افروز)

تورہ پیٹی۔ (دہلی) (طنزاً) نخرے باز عورت۔ وہ عورت جو بات بات

www.taemeernews.com

ہیں شرع کو ظاہر کرے لیکن حقیقت
میں پابند نہ ہو۔ پابند قانون و رواج۔

تورہ جتانا - (دہلی)، غرور کرنا۔ (۲)
پابندی شرع ظاہر کرنا۔ جیسے
آج کوئی ہوشیار ہوتی تو میاں کو
اِس تورہ جتانے کا مزا چکھاتی۔
(طرحدار لونڈی)

توڑا پڑنا - قحط پڑ جانا۔

تھپڑی پیٹنا (بجنا)، بے عزت کرنا۔
خوب لڑائی جھگڑا ہونا۔ جیسے آج
تو اُن دونوں میں خوب تھپڑی
بجی۔
یہ کیسی تھپڑی بجے گی اور جگ
ہنسائی ہوگی۔ (قصہ مہر افروز)

تہتّر کے بیچوں کو پہنچانا - نہایت
مفلس بنا دینا (دہلی)، جیسے صاحبزادے
کو اس کے کوتکوں نے تہتّر کے
بیچوں کو پہنچا دیا۔

تھتکارا - (لکھنؤ) ہیضہ۔

تھڑدلی - تنگ دلی۔ کم ظرفی۔

تھڑی تھڑی ہونا - ہر شخص کا نفرین
کرنا۔ جانصاحب ؎
چھوڑ دے اپنے تو یہ ہتھ کنڈے
ورنہ سب میں تھڑی تھڑی ہوگی
ایک ذرا سی بات میں محلے بھر میں
تھڑی تھڑی ہوگئی (لڑکیوں
کی انشاء)

تھگلی - (بیگمات)، پیوند۔ جوڑ۔ جیسے
مشاطائین کا ہے کو ہیں۔ خاص کتنیاں
ہیں۔ آسمان پھاڑ کے تھگلی لگا دیں۔
(اقبال دلہن)

تھکا فضیحتی - تو تو۔ میں میں۔ ذلت
و رسوائی۔ جیسے وہ غل غپاڑہ اور
تھکا فضیحتی ہو رہی تھی کہ خدا کی پناہ
(زیب النساء ستمبر ۳۷ء)

تہس نہس کرنا - ملیامیٹ۔ تتیا ناس
کرنا۔ برباد کر دینا۔
نوٹ:- اہل لکھنؤ تہس نہس بولتے
ہیں۔

تہمت کا گھر - (۱) عیب کی جگہ۔
(۲) وہ بات جس سے الزام عائد
ہوتا ہے۔

تھوتھے تیروں سے اُڑانا - کند
تیروں سے اُڑانا۔ جو کہ جسم سے باہر
نہ نکلیں۔ سخت ایذا پہنچانا مثلاً یہ بات
نواب صاحب کے کان میں پڑ گئی۔
تو ناک چوٹی کتر کر تھوتھے تیروں
سے اڑا دیں گے۔

تھوڑا تھوڑا ہونا - نہایت شرمندہ
ہونا۔ جیسے آپ دو روپوں کا نام
لیتے ہیں۔ میں تھوڑی تھوڑی
ہوئی جاتی ہوں۔ (راحت زمانی)

تیرہ تیزی - صفر کے مہینے کے اول
تیرہ روز جس میں رسول اکرم

www.taemeernews.com

صلعم بیمار پڑے تھے۔
۱۳ صفر کو عورتیں پرانے برتن دروازے کے باہر توڑواتی ہیں نحوست دُور کرنے کے خیال سے ۔

تیرے کارن۔ تیرے باعث تیرے لئے

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو
اوّل کسی معاملہ کو خوب سوچ کام میں جلدی کرنے کی بُرائی میں بولتے ہیں۔
جیسے ابھی کے آمدی کے پیر شدی تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔
(رویائے صادقہ)
ایسا کون ہوگا کہ تیل دیکھے نہ تیل کی دھار۔ آنکھ بند کر کے بیٹی میرے حوالے کر دے۔ (اقبال دُلہن)

تیری آواز مکّے اور مدینے۔ (بیگمات
قلعہ اذان کے وقت بیگمات یہ کہہ کر موذن کو دعا دیا کرتی تھیں۔
ذوق ؎
موذن مرحبا بر وقت بولا
تیری آواز مکّے اور مدینے

تیور بدلے نظر آنا۔ نگاہ بدلی معلوم ہونا۔ آثار موت نمایاں ہونا۔ جیسے اس کے تیور اچھے نظر نہیں آتے۔
(بنات النعش)

تیور بگڑنا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا نگاہ سے غصہ ظاہر ہونا۔ جیسے تیور بیگ نے دلربا خانم کے تیور بگڑے ہوئے دیکھ کر کچھ جواب نہ دیا۔ (چار چاند)

تیوری پر بل پڑنا یا تیوری میں بل پڑنا ماتھے پر شکن پڑنا۔ خفگی کی علامت ظاہر ہونا۔ بھویں سکڑی ہونا۔ جیسے آنکھ پر میل تیوری پر بل اور ہونٹوں پہ اُف نہ آنے پائے۔ بیٹی ذات کی یہی صفت ہے۔ (عورتوں کی انشاء)

تیہے۔ غصہ۔ غضب۔
جیسے تحمّل اور بُردباری کی عادت پیدا کرو۔ تیہے کو مارو۔
(ساجن موہنی)

ٹ

ہندی کی ت (۴۰۰)

ٹاٹ کی انگیا مُونج کی بخیہ۔ جیسی انگیا ویسا بخیہ۔ جوڑ میں جوڑ مل گیا۔

ٹانٹ گنجی ہونا۔ (۱) سر پہ بال نہ رہنا۔ (۲) بال نچوڑہ ہو جانا۔ (۳) فضول

www.taemeernews.com

خرچی سے برباد ہوجانا۔

ٹپے ٹوپے مارنا } چھان مارنا۔
ٹاپک ٹوپے مارنا } تلاش کرنا۔ اِدھر اُدھر ڈھونڈتے پھرنا۔

ٹسٹروں ٹوں۔ (۱) ٹوٹرو اور قمری کی آواز۔ (۲) تنہا اکیلا۔ جیسے گھر میں ایک بیں ٹسٹروں ٹوں رہ گئی۔ اور سب چلے گئے۔ (لغات النساء)

ٹُسر ٹُسر۔ بوڑھوں کی سی چال۔ جیسے تین دن سارے بازار میں ٹسر ٹسر کرتی پھری۔ (پس پردہ)

ٹسر ٹسر رونا یا کرنا۔ زار زار رونا۔ بغیر آواز کے آنسو بہانا۔ مثلاً اماں جان نے یہ جیبیہ کو سونتا ہے۔ تو بدھیاں پڑ گئیں۔ اب تک ٹسر ٹسر کر رہی ہے۔ (لڑکیوں کی انشاء)

ٹس سے مس نہ ہونا۔ (۱) ذرا نہ سرکنا۔ (۲) نہ گھٹنا۔ جیسے بیبیوں سے جلدی چلا نہ جاتا تھا۔ چھکڑے والے بہتیری تک تک کہتے تھے مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوتے تھے (دلی کا اُجڑا ہوا لال قلعہ)

(۲) آج کا گوشت ایسا سخت آیا۔ کہ ٹس سے مس نہیں ہوا۔

ٹسوے بہانی ہے۔ رونی ہے۔ جیسے لوگوں کے دکھانے کے لئے بیٹھ کر ٹسوے بہاتی ہے۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

ٹکا سا جواب دے دینا[1] مروتی کرنا۔ صاف جواب دینا۔ مثلاً سفر کا نام سُن کر نوکروں چاکروں نے ٹکا سا جواب دیا۔ (بنات النعش)، حمید نے وہ ٹکا سا جواب دیتے ہیں اُن سے جب عرض حال کرتا ہوں۔

ٹکر ٹکر دیکھنا۔ (۱) شوق کی نگاہ سے دیکھنا۔ (۲) حسرت سے دیکھنا۔ مثلاً (۱) بیگم صاحبہ بیٹھی کن انکھیوں سے ٹکر ٹکر دیکھ رہی ہیں۔ (قصہ مہر افروز)

(۲) اماں جان کے ڈر کے مارے میں اُس وقت دم نہ مار سکی۔ چپکی ٹکر ٹکر دیکھا کی۔ (انشائے ہادی النساء)

ٹکڑا توڑ کر جواب دینا۔ صاف جواب دینا۔ جیسے اُن سے کہا کہ لڑکی کا نام تو رکھ دیجئے۔ مگر خانم جان نے ٹکڑا توڑ کر جواب دیا کہ تم خود ہی کر لو۔

ٹوٹ پڑنا۔ چند دشمنوں کا ایک شخص پر نرغہ کرنا۔ (۲) برس پڑنا۔

[1] بفتوحہ تائے ہندی بھی بولا جاتا ہے۔

www.taemeernews.com

میر انیس ؎
چاروں طرف سے ٹوٹ پڑے سینکڑوں لعین
(۲) کیا بتاؤں نبیرہ کم بخت ایسی ٹوٹ
پڑی ہے کہ کسی طرح مجھ کو سونے
سے سیری ہی نہیں ہوتی ؛

ٹھٹ کے ٹھٹ - بڑی بھیڑ - جیسے
بے پردہ عورتوں کے ٹھٹ کے ٹھٹ
سڑک کے کناروں پر لگ گئے۔
(مضامین فرحت)
مردوں کا ٹھٹ کا ٹھٹ عورتوں کا
غول کا غول میرے ساتھ تھا۔ (عروس
کربلا)

ٹھسّے - ناز - نخرے - جیسے مسند نہیں بڑے
ٹھسّے کے ساتھ مسند پر گاؤ تکیہ سے
لگ کر بیٹھیں۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

ٹھنڈے ٹھنڈے - سوبے سوبے
جانا - چپ چاپ چلے جانا - جیسے
سرشار ؎
مجھ سے بیہودہ نہ گرمی کیجئے!
ٹھنڈے ٹھنڈے آپ گھر کو جائیے
ان کے نوکر سے کہدو کہ ٹھنڈے
ٹھنڈے اپنے سرکار کے پاس چلے
جاؤ۔ اور کہدو کہ ایسے بیہودہ اقرار
نامے ہمیں منظور نہیں ؛

ٹھور ٹھکانہ - جائے قرار - رہنے
کی جگہ - جیسے کہیں ٹھور ٹھکانہ
نہیں سوجھتا۔ (قصہ مہر افروز)

ٹھوڑی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا -
فکر مند ہونا ؛

ٹھوک بجا کے لینا - کھرا کھوٹا
پہچان کر - دیکھ بھال کر خرید
کرنا ؛

ٹھوکریں کھانا - (۱) لاتیں کھانا -
(۲) پامال ہونا ؛
(۳) خراب و تباہ پھرنا ؛
جلال لکھنوی ؎
نکل کے سینے سے اے آہ تو نے
کیا پایا ؛ ہزاروں ٹھوکریں کھاتی
پھری اثر کے لئے ؛

ٹھیکرے ٹوٹنا (منہ یا چہرے پر) بچپن کی سادگی
نہ رہنا -
جیسے نگوڑے چہرے پر ابھی سے
ٹھیکرے ٹوٹنے لگے۔ (پس پردہ)

ٹھینگا دکھانا - انگوٹھا دکھانا - خاطر
میں نہ لانا - انکار کرنا -
جیسے جہاں بیٹھتی کسی کو ٹھینگا دکھا
دیا - کسی کو منہ چڑھا دیا - کسی کے
چٹکی لے لی ؛
(امراؤ جان ادا)
ع - جب وقت پڑا ٹھینگا دکھانے لگا ٹھینگا
(احمق پھپھوندی)

ٹھینگے سے - میری بلا سے - کچھ
پروا نہیں -
جانصاحب ؎

www.taemeernews.com

ہو خفا ٹھینگے سے مرزا کیوں
پہنچوں مزدور سے ؛

ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا - بُری طرح دیکھنا خفگی سے دیکھنا ؛

ث

(۵۰۰)

ثابت نہیں کان - بالیوں کا اَرمان - (کناوت) یعنی کام کی لیاقت نہیں - سامان نہ ہونے کی شکایت ؛

ج

(۳)

جان کھانا - عاجز کرنا - دق کرنا - تکلیف دینا - جیسے کوئی چیز کسی کے پاس ذرا دیکھ پائیں جب تک ویسی ہی موجود نہ ہو جائے میری جان کھا جائیں - (توبۃ النصوح)

جان دینا - حد سے زیادہ چاہنا - جان فدا کرنا - جیسے پُرانی وضع پر جان دیتے ہیں - نئی وضع پر لعنت بھیجتے ہیں - (مضامین فرحت)

جان سے دُور - کسی مرے ہوئے آدمی کی مثال اپنے کسی زندہ عزیز سے دیتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں - جیسے ایک لڑکا تمہاری عمر کا تمہاری جان سے دُور اسی مرض میں دو دن میں چٹ پٹ ہو گیا - (اُستانی)

جان کے لالے پڑنا - زیست سے ناامید ہونا - جیسے ایسی گھبراہٹ کے موقع پر سب کو اپنی جان کے لالے پڑے ہوئے تھے - (بیگمات کے آنسو) ورنہ بی سعید جیسی ساس کے ہاتھوں نسیمہ کی وہ مٹی پلید ہوتی - کہ - کہ شاید جان کے لالے پڑ جاتے - (شامِ زندگی)

جان میں جان آنا - اطمینانِ خاطر ہونا - تسلی ہونا - دم میں دم آنا - مثلاً

www.taemeernews.com

(۱) خدا کے لئے ہاں کر لو۔ تو جان میں جان آئے ؛

(۲) واللہ جان میں جان آگئی اس وقت۔ (بچھڑی دلہن)

(۳) تجھے دیکھ کر ذرا اُس لڑکی کی جان میں جان آئی ؛

ناسخ ؏

آجائے ابھی جان میں جان آؤ اگر تم

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام (کہاوت) خواہ مخواہ رشتہ جتانا۔ بلا کسی سابقہ شناسائی کے ملنا ؛

جان ہار۔ وہ شخص جو جان دے مرنے جوگا۔ مرتی لیا۔ جیسے اس جان ہار کی باتیں ہی غضب کی تھیں۔ (راحت زمانی)

ہے ان کمبخت جان ہاروں کو کیسی باتیں آگئی ہیں۔ (لڑکیاں) ہیں کہ بلا ہیں۔ (بنات النعش)

جائی۔ زائیدہ۔ بیٹی۔ پیداوار۔ جیسے بڑے گھر کی جائی ہوں۔

جب تک سانس ہے تب تک آس ہے (کہاوت) یعنی مرتے دم تک زندگی کی امید قائم ہے ؛

جتنا گڑ ڈالو اتنا ہی میٹھا ہوگا (کہاوت) یعنی جتنا خرچ کرو۔ اُتنا ہی کام اچھا ہوگا ؛

جتنی چادر دیکھئے اُتنے ہی پاؤں پھیلایئے۔ (کہاوت) گنجائش اور حیثیت کے موافق کام کرنا چاہیئے۔ اپنی بساط اور آمد کے مطابق صرف کرو ؛

جچا (زچہ) گیریاں۔ جس روز بچہ پیدا ہوتا ہے۔ عورتیں جاگتی رہتی ہیں۔ اور رات بھر زچہ گیریاں گائی جاتی ہیں۔ چنانچہ ایک آدھ زچہ گیری بطور نمونہ لکھی جاتی ہے ؛

(۱) میرے بابل (باپ) کو کہو سندیس (خبر) جھنڈولا (لڑکا) آج ہوا۔

(۲) بابل ہمارے راجا کے چاکر ہیں (بھائی) ہالے (بچہ) بھیس (روپ) جھنڈولا آج ہوا۔ (رسوم دہلی)

جس تس (صفت) ہر قسم کا۔ اعلےٰ ادنےٰ ہر ایک ؛

منہ تکا ہی کرے ہے جس تس کا
حیرتی ہے یہ آئینہ کس کا؟

جس کو پیا چاہے وہی سہاگن جس عورت کو اُس کا شوہر چاہے۔ وہی اچھی ہے ؛

جس کی پھٹی نہ ہو لوائی وہ کیا جلے پیٹ پرائی۔ جو خود مصیبت میں نہ پڑے۔ وہ دوسروں کی مصیبت کا احساس نہیں کرتا۔ جس کو کوئی دُکھ نہ ہو۔ وہ دوسرے کا دُکھ کیا

www.taemeernews.com

سمجھے - جیسے عشق کے درد سے تیرے سوا کون واقف ہے - جس کی نہ پھٹی ہو بوائی کیا جانے پیڑ پرائی - (چہار درویش)

آپ اپنے گھر میں بیٹھی ہیں - آپ کو کیا خبر ہے کہ اتنی دُور سے آنے میں کسی پر کیا بیتے گی - جس کی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی ؛

جس کی لاٹھی اُس کی بھینس - (کہاوت) یعنی زبردست کا قبضہ ہر ایک چیز پر ہوتا ہے ؛

جس کے ہاتھ ڈوئی اُس کا سب کوئی (کہاوت) یعنی جس سے فائدہ ہوتا ہے اُس کا ہر کوئی خیر خواہ بن جاتا ہے ؛

جس نے بیٹی دی اُس نے کیا رکھا - (کہاوت) یعنی اولاد سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں - بیٹی کا بیاہ جہیز پر موقوف نہیں ؛

جسوَلنی (یسا ولنی) وُہ عورتیں جو شاہی محل میں اندر باہر خبر لیجاتی ہیں - جیسے مٹھائیاں خوانوں میں کہاریوں کے سر پر رکھے جسوَلنیاں ایک ایک کو باتلتی پھرتی ہیں -

(بزم آخر)

جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں - (کہاوت) یعنی جس سے فائدہ ہوتا ہے اُس کا ہر کوئی خیر خواہ بن جاتا ہے ؛

جس نے بیٹی دی اُس نے کیا رکھا - (کہاوت) یعنی اولاد سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں - بیٹی کا بیاہ جہیز پر موقوف نہیں ؛

جسوَلنی (یسا ولنی) وُہ عورتیں جو شاہی محل میں اندر باہر خبر لیجاتی ہیں - جیسے مٹھائیاں خوانوں میں کہاریوں کے سر پر رکھے جسوَلنیاں ایک ایک کو باتلتی پھرتی ہیں -

(بزم آخر)

جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں - (کہاوت) یعنی جس سے پرورش پائیں - اُسی کو نقصان پہنچائیں - جیسے تم لوگ جس ہنڈیا میں کھاؤ اُسی میں چھید کرو - (روپائے صادقہ)

جُگا جُگا کر رکھنا - سینت سینت کر رکھنا - سنبھال سنبھال کر رکھنا - جیسے تیرا ہر ایک چیز کو جگا جگا کر رکھنا مجھے اوّل دن سے بھاتا ہے

(ہادی النساء)

ایک ایک پیسہ کے پان تین تین دن کرتی ہیں - اور ذرا ذرا سے ٹکڑے کو جُگا جُگا کر رکھتی ہیں - (اُستانی)

جُگ جُگ - ہمیشہ - سدا -

نوٹ :- ہندوؤں میں "جگ" ہزار سال کے زمانے کو کہتے ہیں ؛

جیسے جُگ جُگ جُگ جُگ جیا کرو دُودھ طیدہ پیا کرو ؛

اَے تیری ہزاری عمر ہو تو جُگ جُگ جیئے - (محمدی بُوا)

جُگ جُگ رہے فرنگی راج -

(پس پردہ)

جگری وارثع - لاعلاج صدمہ یا رنج - غم اولاد ؛

جلاپا - رنج - غم - حسد - جیسے حمیدہ کا تجھ کو جلاپا پڑ گیا - تو اُسکی جوتی کی برابری کرے (توبۃ النصوح)

جلا جلا کر مارنا - یا - خاک کرنا - رنج

www.taemeernews.com

دے دے کر ہلاک کرنا۔ جیسے اُسے جلا جلا کر خاک کر دیا۔ (ساجن مومنی)

جل تھل ایک کر دینا ۔ بہت رونا۔

جلم جلا۔ ہر وقت جلتے رہنا۔

جلی بھنی باتیں۔ رنجش آمیز گفتگو۔

جلے پاؤں کی بلی۔ آوارہ گرد سوہ عورت جسے گھر گھر پھرنے کی عادت ہو۔

جلے پھپھولے پھوڑنا۔ عداوت نکالنا۔ بدلہ لینا۔ جیسے غیرت بیگم کی طرف سے مبتلا کو ایسے ایسے رنج پہنچے تھے۔ کہ رونا کیسا۔ وہ تو کبھی کبھی ہریالی کو اشتعالک دیکر اسکی آڑ میں اپنے دل کے جلے پھپھولے پھوڑ لیتا تھا۔ (محصنات)

غالب ؎

آہ کے آگے پیش جائے خاک
پھوڑتا ہے جلے پھپھولے تاک

جلی کٹی سنانا۔ طعن آمیز باتیں سنانا۔

جم جم۔ ہمیشہ۔ مدام (۲) سلامتی کے ساتھ۔ (۳) خدا ایسا ہی کرے۔ جیسے تم جم جم نت نت میرے سر پہ میری آنکھوں پہ آؤ بیٹھو۔ (ہادی النسا)

جنجال میں پڑنا۔ مصیبت گرفتار ہونا۔

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا۔ اگر پردیس میں اقتدار و ترقی حاصل ہوتی تو کس کام کی۔ مثلاً خورشید مرزا نے حیدر آباد میں شادی کی مگر وطن والوں کو کیا۔ جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا۔ (لغات النسوان)

جنگل میں منگل کرنا۔ ویرانہ میں خوشی کرنا۔ جیسے ہمسائی کو تو تم جانتی ہو جنگل میں منگل کرنے والی ہیں۔ (لڑکیوں کی انشاء)

جنم جلا۔ یا **جنم جلی**۔ کم بخت۔ جیسے اب آنے میں بھی جنم جلی چیز نہیں آتی۔ (پس پردہ)
جنم جلا گھر ہی ایسا دیکھ کر دیا ہو۔ تو کوئی کیا کرے (توبۃ النصوح)

جنم کے اندھے نام نین سکھ۔ لیاقت کچھ نہیں نام بڑا بھاری۔ (نوٹ) آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ بھی بولتے ہیں۔

جنم نہ دیکھا بوریا سپنے آئی کھاٹ۔ جھونپڑے میں رہنا۔ محلوں کے خواب دیکھنا۔ جیسے جنم نہ دیکھے بوریا سپنے آئی کھاٹ۔ دل سیر ہونا تو ایسی فرنٹ نہ ہوتیں۔

جوانا مرگ مرنا۔ جوان موت مرنا۔

جوانی کا پھل۔ جوانی کا چین اور سکھ۔

www.taemeernews.com

جوانی کا مُکھ دیکھے - (دعا) جوانی کا عیش نصیب ہو - جیسے خدا کرے تجھ رشید مرزا جوانی کا مکھ دیکھے - (لغات النسوان)

جوبن پھٹ پڑا - حسن و جمال کی افزونی اور کمال زیادتی ہوئی ؛

جو بِن دھویا سو موتی - (کہاوت) یعنی جوبن کیا سو اچھا - بن پڑے کی بات ہوتی ہے ؛

جُوتی پر رکھ کر روٹی دینا - حقارت سے روٹی دینا ؛

جوتی پیزار رہنا - لڑائی جھگڑا رہنا - جیسے عمر کا انحصار ان ہی دو چار مہینوں پر ہے - یا بیڑا پار ہو گیا یا عمر بھر جُوتی پیزار رہی - (لڑکیوں کی انشاء)

جُوتی سے یا جوتی کی نوک سے - ہم کو کیا - ہمارا کیا بگڑتا ہے - مثلاً کوئی آوارہ کہے اُس کی جوتی کی نوک سے - (بچھڑی دلہن)

جُوتیاں چٹخانا - بُرے حال پھرنا - آوارہ پھرنا - نکما ہونا - جیسے وہ دن بھول گئی جب جُوتیاں چٹخاتی آئی تھی - (لڑکیوں کی انشاء)
کل جُوتیاں چٹواتی تھی - آج بڑی وہ بن کے آئی ہے - (خدائی فوجدار)

جُوتی چلنی (دہلی) لڑائی جھگڑا ہونا ؛

جُوتی چھپائی - وہ نیگ جو دولھا کی سالیاں اُس کی جوتی چھپا کر لیتی ہیں - مثلاً خورشید مرزا نے جوتی چھپائی کے نیگ میں سالیوں کو ایک اشرفی دی تھی - (لغات النسوان)

جُوتیوں میں دال بٹنا - لڑائی جھگڑے ہونا - آپس میں نااتفاقی ہونا - جیسے ایک گھر کا تو نشان دو جہاں جُوتیوں میں دال نہ بٹتی ہو - (رویائے صادقہ)
ساس نندوں سے بہوؤں کی لڑائیاں آئے دن ہوا کرتی ہیں اور جوتیوں میں دال بٹتی ہے - (اقبال دلہن)

جو ماں سے سوا چاہے سو پھپھا کٹنی کہلائے (کہاوت) یعنی ماں سے زیادہ محبت سراسر بناوٹ اور دھوکا ہے ؛

جھاڑو پھیرنا - لُوٹ لینا - برباد کرنا - (۲) اظہار نفرت کرنا - جیسے تیری عورت پر جھاڑو پھیروں ؛
شوق قدوائی سے
نہ اترا بہت - چل پچھے مردوے
پھرے تیری صورت پہ جھاڑو مجھے

جھپٹ سے - جلدی - فوراً - جیسے سالیوں نے جھپ سے لے کے دُلہا کی جُوتی چھپا دی - (قصہ مہر افروز)
ڈولی ذری پاس لگوا دو - میں جھپ سے اُس میں بیٹھ جاؤں - (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

www.taemeernews.com

جھپ جالیا - (لکھنؤ) مچھلی پکڑنے والا (۲) دغا باز - جیسے موا جھپ جالیا - فریبیا - جھلیا - روپیہ میں بارہ آنے کھا جاتا ہے (طرحدار لونڈی)

جھپیٹا - بھوت پریت - سایہ کا اثر - جیسے کھلے بالوں انگنائی میں نکل آئی تھی - ہو نہ ہو کچھ جھپیٹے میں آگئی (اقبال دلہن)

جھٹ پٹا - آفتاب کے غروب ہونے کا وقت - دن اور رات کا درمیانی وقت - دھندلکا -

نر - خ - شر صاحب ؎

جھٹ پٹا وقت ہے ظالم کھلے میداں میں نہ جا ؛ ہو گیا یونہی تو پریوں کا بن پھر سایا ؛

جھڑوس - (بروزن عروس) مذکر بوڑھا (۲) بے غیرت - بیحیا ؛

جھک جھک - جھگڑا - بک - بک - داغ ؎

سنتا ہوں کہ ناصح کی زبان بند ہوئی ہے ہر روز کی جھک جھک سے مرا ناک میں دم تھا

جھک مارنا - بیوقوفی کرنا - بیہودگی کرنا - (فقرہ)

جھک مار کے باپ کے ٹکڑوں پہ آپڑے (مرآۃ العروس)

جھلسا لگانا - یا - جھلسا پھیرنا - لو کا لگانا - جلانا - جیسے ہم پاکدامن لڑکیاں ہیں - عشق اور الفت کے نام پہ جھلسا پھیرتی ہیں - (چار چاند)

جھم جھم ہونا - یا - کرنا - جگمگ جگمگ ہونا یا کرنا - جیسے سفید رنگ جڑے ہوئے تھے - جو مہین بنارسی ساڑی کے اندر سے پڑے بچنوں کی طرح جھم جھم کر رہے تھے ؛

جھمر جھمر کرنا - چمکنا - جھلملانا - جھجھانا - جیسے چھوٹے چھوٹے بندے تھے - جو بجلی کی روشنی میں حرکت کے ساتھ جھمر جھمر کرتے تھے - (بیس پردہ)

جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے - جھوٹ ہر جگہ نہیں چل سکتا - جھوٹ کو قیام نہیں - ذوق ؎

کہتے ہیں لوگ جھوٹ کہیں پاؤں جھوٹ کے ؛ جھوٹے تو بیٹھتے ہی نہیں پاؤں ٹوٹ کے ؛

جھونجھے لٹکنا (دہلی) **جھونجھیں لٹکنا** (لکھنؤ) - سلائی میں ضرورت سے زیادہ جھول پڑنا - جیسے اس مغلانی کی یہ سلائی دیکھو - اسی میں جھونجھے لٹکے ہوئے ہیں ؛

جھینپنا - شرمانا - آنکھ چرانا - جیسے میں

www.taemeernews.com

تو خود اِس عیب کو محسوس کر کے
جھیپ جاتی ہوں - (پس پردہ)

جھینکنا - (نون اوّل غنّہ) رنج کرنا - شاکی ہونا - رونا - گریہ وزاری کرنا - (فقرہ) کیوں جھینکتی ہے - کیا رونا جھینکنا لگا رکھا ہے ؛

جی بُرا کرنا - ناخوش کرنا - قے کرنا - (فقرہ) جس گھڑی سے میاں نے جی بُرا کیا تھا سیموں کے مارے کا ٹوٹا تو بدن میں لہو نہیں تھا ؛

جی بُرا ہونا - قے ہونا - ناراض ہونا - نفرت ہونا - داغ ؎

اے دلِ بیتاب خدا کی قسم
عشق میں جی تجھ سے بُرا ہو گیا

جی بھاری کرنا - یعنی رونا - غم کرنا - غمگین ہونا - جیسے بُوا رونے اور جی بھاری کرنے کی کچھ بات نہیں ؛ (بیگمات کے آنسو)

جی بھر آنا - (لازم) ترس آنا - رونا آجانا - رقت ہونا - مثلاً کم بخت رُلنیں میرا دل آپ غم زدہ ہے تجھے دیکھ کر میرا جی بھر آتا ہے - (چار چاند) ع
جی بھر آیا عالم کو بے غریباں دیکھ کر
(صفدر مرزا پوری)
محمد عاقل کا جی بھر آیا اور بے اختیار رونا شروع کیا (مرآۃ العروس)

جی بھر کر - سیر ہو کر - آسودہ ہو کر -

میرانیس ؎

چلتے ہوئے جی بھر کے ذرا پیار تو کر لو
پھر اُنہیں کب آؤ گے اقرار تو کر لو

جی تلے اوپر ہونا - جی گھبرانا - قے ہونا - (فقرہ) کھانسی کے ساتھ ابکائی آئی اور جی تلے اوپر ہوا ؛

جی ٹھنڈا ہونا - غم دُور ہونا - اطمینان ہونا - مثلاً اگر اُس کا نقصان پورا کر دیا جائے تو اس کا جی ٹھنڈا ہو جائے ؛

جی چھوٹنا - پست ہمتی ہونا -

امیر ؎

آج جی چھوٹ گیا تیرے تماشائی کا
اِس صدا کو سُن کر میرا تو جی چھوٹ گیا
(بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

جی سے اُترنا - رغبت نہ رہنا - دل سے گرنا - جیسے خاوند کے جی سے اُتر جاؤ گی - (ساجن موہنی)

جی کا دشمن - جان کا دُشمن -

رشک ؎

دوست رکھتا ہوں جی کے دشمن کو
دل میں دیتا ہوں راہ رہزن کو

جی کُڑھانا - دل رنجیدہ کرنا - افسوس کرنا ؛

جی کُڑھنا - (لازم) اندوہگیں ہونا - ہمدردی کے باعث رنج ہونا - (فقرہ) گھر چھوڑتے ہوئے تمہارا جی نہیں کُڑھتا (مرآۃ العروس)

www.taemeernews.com

جی لڑا دینا یا لڑانا - جان و دل سے دریغ نہ رکھنا ساری توجہ مصروف کر دینا ؛

جی لرزنا - دل کانپنا - دل پر خوف چھانا -

جی لگانا - عاشق ہونا - توجہ سے کام کرنا -

؎ نہ بڑھ بڑھ کے باتیں بنایا کرو
ذرا کام پر جی لگایا کرو ؎

جی کی جی ہی میں رہنا - دل کی حسرت دل ہی میں رہنا -

انشاء ؎

جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی
ایک بھی اُن سے ملاقات نہ ہونے پائی

جی کا بخار نکالنا - دل کی بھڑاس نکالنا ؛

جی ہی جی میں باتیں کرنا - دل ہی دل میں خیال پکانا ؛

جیتی مکھی نگلنا - جان بوجھ کر آفت میں پڑنا - (۲) بے انصافی کرنا ؛

جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی - (کہاوت) یعنی جان بوجھ کر نقصان نہیں اٹھایا جاتا ؛

جیسا دیس ویسا بھیس - (کہاوت) یعنی جہاں رہنا وہاں کے اوضاع و اطوار اختیار کرنا چاہیئے -

امیر ؎

جیسا ہو دیس بھیس بھی ویسا ہی چاہیئے
جنگل کو جھاڑ کر کے گریباں بنا سیئے

جیسی رُوح ویسے فرشتے - (کہاوت) یعنی جیسا آدمی خود ہوتا ہے ویسے ہی سے دوستی کرتا ہے - جیسے نہ اس بے وفا میں وفا - نہ اُس بے حیا میں حیا - جیسی روح ویسے فرشتے - (چہار درویش)

جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس - (کہاوت) یعنی لنگوٹ کا پاس رہنا اور پردیس میں رہنا برابر ہے ؛

چ (۳)

(جیم فارسی)

چار انگلیاں سر پہ رکھنا - سلام کرنا -

داغ ؎

نگاہ ملتے ہی تلوار کا اٹھایا ہاتھ -
رکھیں نہ تم نے کبھی چار انگلیاں سر پہ

چار پیسے ڈولی ہے دو آنہ ڈولی ہے عورتوں کا خاص محاورہ ہے یعنی فاصلہ کا اندازہ ڈولی کی اُجرت سے ظاہر کرتی ہیں - جیسے چار پیسہ ڈولی پر تو مکان ہی ہے - (بادی النساء)

www.taemeernews.com

چار چار ہاتھ اُچھلنا - نہایت مضطرب ہونا - جیسے جس وقت سے یہ نگوڑی تیرے سر پر آکر گری ہے۔ میرا کلیجہ چار چار ہاتھ اُچھل رہا ہے (بزم آخر)

ظفر ؎

جینے پہ دھوکے دیکھو ذرا یکبار ہاتھ
یہ حال ہے کہ اُچھلے ہے دل چار چار ہاتھ

چار چاند لگانا - دوبالا رونق دینا - مثلاً مجھ میں اتنی دیانت کہاں جو اُن کے گھر کو جہاں کہ چار چاند لگا دوں گی۔ (درد جانستان)

عاصی ؎

اونے اُدا کو تیرے لگے ایسے چار چاند
ہو عرش پر دماغ نہ پورا ہو شاہ کی

چار چوٹ کی مار دینا - سخت سزا دینا - بہت مارنا - جیسے دیکھتی جا وہ چار چوٹ کی مار دوں گی۔ کہ بند بند ڈھیلا ہو جائے (لیس پردہ)

چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ (کہاوت) یعنی چند روزہ عشرت پھر وہی حسرت - ع

چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ہے ؎

چالا - دُلہن کا اپنے میکے میں شادی ہونے کے بعد پہلے پہل چار مرتبہ جانا - جیسے خیر سے انہیں چار چالے گذارنے دو بھر ہو جاتے ہیں۔ (ساجن موہنی)

بہن کا چالا تو خوب کہا کہ گذہ بیں
واہ واہ ہو گئی - (لڑکیوں کی انشاء)

چاند - (۱) ماہتاب - (۲) ایک قسم کا زیور (۳) مہینہ - (۴) خوبصورت - جیسے خدا کرے تمہارا سونے کے سہرے سے بیاہ ہو اور گوری چاند سی دُلہن لائے - (درد جانستان) (۵) بیٹا - جیسے: آ میرا چاند - اے میرے کلیجے کے ٹکڑے صدقے گئی - (محمدی بیگم)

چاند دیکھے - اگلے مہینے - قمری مہینے کی پہلی تاریخ کو ؎

چاؤ چونچلا - لاڈ پیار - جیسے حسینہ بیگم کی شادی کس چاؤ چونچلوں اور ارمان سے اُن کے خالہ کے لڑکے سے ہوئی تھی (اقبال دُلہن)

چُلّو بھر پانی میں ڈوب مرنا - (۱) کمال منفعل اور شرمندہ ہونا - (۲) آجکل غیرت اور شرم دلانے کے واسطے بولتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اگر کنواں نہیں ملتا - تو چُلّو بھر پانی میں ہی ڈوب مرو - چُلّو بھر پانی میں بھی بولتے ہیں ؎

چٹاخ پٹاخ - تڑاق پڑاق - جلدی جلدی - انشا ؎

شب برات جو آتی تو دیکھتے انشا
کہ بج رہی ہے پٹاخوں کی کیا چٹاخ پٹاخ

www.taemeernews.com

چٹ پٹ ہونا۔ فوت مرجانا۔ ناگہانی موت آنا۔ جیسے چلتے پھرتے دو چار ہی دن میں چٹ پٹ ہو گئے۔ (ہندی بوا)

چٹ چٹ بلائیں لینا۔ دونوں ہاتھوں سے اس طرح بلائیں لینا کہ انگلیوں سے چٹخنے کی آواز نکلے۔ اس سے کمال محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ جیسے بچے کو دیکھتے ہی دوڑ کر لپٹ گئیں۔ خوب پیار کیا چٹا چٹ بلائیں لیں۔ (امثال دکن)

چٹ پٹ یا چٹر پٹر ہونا متفرق کاموں میں خرچ ہونا۔ جیسے کچھ نہیں تو ہزار روپیہ ہو تو چٹر پٹر ادا ہو۔ (طرحدار لونڈی)

تمہارے چٹ پٹ کے لئے تین لاکھ روپیہ خزانے سے بھیجا گیا ہے۔ (چار چاند)

چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ فوراً نتیجہ ظاہر ہونا۔

چٹخ کر بولنا۔ بگڑ کر بات کرنا۔ آزردہ ہو کر بات کہنا۔ جیسے یہ سن کر بچہ کی ماں چٹخ کر بولی کہ واہ بوا تم یہاں کیوں بیٹھیں۔ (داستانی)

چٹکی بجاتے میں (کام ہونا) ذرا سی دیر میں۔ دم کی دم میں۔ جیسے چٹکی بجاتے میں ساری دولت خاک میں مل گئی۔

چٹکیوں میں اڑانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ جیسے شریر لڑکے اللہ دان سے بچاتے۔ بچارے کو چٹکیوں میں اڑاتے ہیں۔

چراغ لیکے ڈھونڈنا۔ (کنایہ) یعنی نہایت تلاش کرنا۔

؎

چراغِ داغ لیکر دل میں ڈھونڈا
نشاں پر صبر و طاقت کا نہ پایا

(۲) تمہاری ساس ایسی ساس ہے کہ چراغ لیکے ڈھونڈو تو ایسی ساس نہ ملے گی۔ (لڑکیوں کی انشاء)

چراغ گل ہونا۔ کسی اولاد کا زندہ نہ رہنا۔

چراغ میں بتی پڑی / سر شام لاڈو میری تخت چڑھی } سونے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ جیسے سوئی تو نہ اتنا سویرے کہ چراغ میں بتی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی۔ (آداب العروس)

چربا مک دیدہ۔ یا چرباک دیدہ۔ بے حیائی۔ بے شرمی۔ جیسے جو اُن سب میں ذرا چرباک دیدہ اور طبیعت کی چلبلی تھی۔ سن کر کہنے لگی۔

www.taemeernews.com

(راحت زمانی)

اُس فتنی کا ایسا چڑھا بانک دیدہ ہے
کہ حیا کو تو جانتی ہی نہیں ؛

چُرغم چُرغم کرنا - (دہلی) بک بک کرنا - جیسے اب ذرا آپس میں چُرغم چُرغم نہ کرو ؛

چڑیا نوچن - عذاب - تکلیف - جیسے کس چڑیا نوچن میں میری جان پڑ گئی ؛

چشمِ بد دُور - نظرِ بد دُور ہو - جیسے چشمِ بد دُور خوب لکھنے لگی ہو -

(عورتوں کی انشا)

(۲) آنکھیں چشمِ بد دور - پنجابنوں کی آنکھوں کو مات کرنے والی -

(بگڑی دلہن)

چکٹ لگائے رہنا - میلے کچیلے رہنا -

چکٹ لگانا - جب لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو ماں میلے کپڑے پہنے رہتی ہے - اس ماں کے میکے والے حسبِ حیثیت کپڑے بنا کے دیتے ہیں -

(۲) میلے کپڑے پہننا - جانہ اب ۵ کوئی اُجالا مانہ ماما کو موئی چکٹ لگائے پھرتی ہے

چکچک لُوندے کھانا - (دہلی) کھی میں تر نوالہ کھانا - جیسے خدا نہ کرے جو کواری بیٹی کو چکچک لُوندوں کا مزا پڑ جائے - (صبح زندگی)

اری نادان اُسے اپنے ہی چک لوندوں سے فرصت نہیں - پرائی جنی کو کیا بھرے گا - (لڑکیوں کی انشا)

چکنا گھڑا بُوند پڑی ڈھل گئی - یا پھسل گئی - یعنی بے غیرت پر کتنی ہی لعنت ملامت ہو - اُس پر کچھ بھی اثر نہیں ہوتا - جیسے وہ بے غیرت دھویا دیدہ چکنا گھڑا ہے - اُس پہ بوند پڑی اور پھسل گئی - (پس پردہ)

مگر وہ تو اس کان سُنا اور اُس کان اُڑا دیا - چکنا گھڑا بُوند پڑی اور پھسل گئی - (صبح زندگی) ع

چکنے گھڑے پہ بوند پڑی اور پھسل گئی

چکمک دیدہ - جس کی نظر اِدھر اُدھر لگی ہو اور کام پہ دل نہ لگائے جیسے چکمک دیدہ - ہاتھ کشیدہ ؛

چکنے مُنہ کو سب چومتے ہیں - اچھے آدمی کی سب لوگ خاطر مدارات کرتے ہیں - مالدار کی قدر ہوتی ہے ؛

چلتی چھاؤں - یا چلتی پھرتی چھاؤں دولت کبھی یہاں اور کبھی وہاں ہوتی ہے اس کو قرار نہیں ہوتا - جیسے جوانی کی عمر بھی چلتی چھاؤں ہے - (محصنات)

دولت تو چلتی چھاؤں ہے - امیر غریب ہوتے رہتے ہیں - غریب امیر

www.taemeernews.com

ہو جاتے ہیں۔ (نبات النعش)

چلتے پھرتے نظر آؤ۔ جاؤ اپنا کام کرو مطلب نہیں نکلے گا۔

چلچلاتی۔ تیز دھوپ جیسے چلچلاتی دھوپ میں جو مزہ ہے۔ وہ کسوں میں نہیں۔ (پس پردہ)

چلوؤں لہو خشک ہونا۔ کسی صدمے کے باعث رنجیدہ ہونا جیسے تمہارے نندوئی۔ تو ایک ہنسی ہوئی۔ یہاں چلوؤں لہو خشک ہو گیا۔ (بزم آخر)

چمکو۔ جھگڑالو۔ چنچل۔ جیسے یہ چوپٹ سے بیچ میں بول اٹھیں۔ یہ بی بی چمکو ہیں۔ (بچھڑی دلہن)

چمک چاندنی۔ اوباش وضع آدمی۔ لباس سے زرق برق پہننے والا۔

چندن سا بنا دینا۔ نہایت صاف کر دینا۔ میاں کا گھر جھاڑو بہارو دیکر چندن سا کر دیا۔

چندے آفتاب چندے ماہتاب

چمک دمک میں چاہے آفتاب سے بڑھ کر یعنی بہت خوبصورت۔ جیسے ماشاءاللہ چشم بد دور۔ دلہن تو چندے آفتاب چندے ماہتاب ہے۔ (اقبال)

چنے کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔ (کہاوت یعنی قصور والے کے ساتھ بے قصور کی بھی شامت آگئی۔

چوتھی کھیلنا۔ شادی کے چوتھے روز دلہن گھر جاتی ہے تو دولہا دلہن کے گھر جاکر مٹھائی اور میوے دلہن والوں کو مارتا ہے اور وہ دولہا پر پھینکتے ہیں۔

چوتھی کی دلہن۔ نئی دلہن۔ (۲) وہ عورت جو بہت بنی ٹھنی رہے۔ (۳) سر سے پاؤں تک گہنے میں لدی ہوئی اس پر طرہ پھولوں کا گہنا۔ عین مین چوتھی کی دلہن معلوم ہوتی تھی۔ (امراؤ جان ادا) عین مین۔ من وعن۔

چور کی ڈاڑھی میں تنکا۔ چور اپنا آپ غماز ہوتا ہے (ایک حکایت سے تعلق رکھتا ہے)

چوری اور سرزوری۔ یا سینہ زوری۔ (کہاوت) اپنے قصور پر نادم نہ ہونا۔ اور اس پر باتیں بنانا۔ جیسے یہ تو چوری اور سرزوری والا معاملہ ہے کی تقدیر میں لکھی ہوئی تھی۔ جتا کر لیتی بنا کر لیتی۔ (مرآۃ العروس)

چولھا جھونکنا یا پھونکنا۔ (محاورہ) اپنے ہاتھوں سے دلی پکانا (مفلسی میں کہتے ہیں) جیسے لو صاحب یہ دن دیکھنے کے لیے میں نے چولھا جھونکا۔ (مرآۃ العروس)

چولھے میں جائے۔ یا۔ چولھے میں پڑے۔ آگ لگے۔ ہم کو کچھ مطلب

www.taemeernews.com

نہیں۔ ہماری بلا سے۔ جیسے اُونٹ موٹے چوٹلے ہیں ایسے لڑکے۔ (طرحدار لونڈی،

جب اپنا ہی جی خوش نہ رہا۔ تو دنیا کو لے کر کیا چولہے میں ڈالیں۔ (محسنات)

شوق قدوائی ؎

وہ کم بخت نہ رات ہو۔ چولہے میں جائے وہ دنیا سے اُجڑے۔ اُسے گور کھائے

چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ رانڈ ہونے کی علامت ہے۔ غصہ یا کسی صدمے کی وجہ سے چوڑیاں توڑ ڈالنا۔

مرزا دبیر ؎

تھیں چوڑیاں پہننے نہ پائی ہیں نوحہ گر ہوا آج ٹھنڈی کرنی ہیں صاحب کی لاش پر

چولی دامن کا ساتھ ہے۔ (کہاوت) یعنی ایک دوسری سے جُدا نہیں ہیں ہمیشہ کی کچھ ہی وضعت ہے جو ملا یفک لازم و ملزوم ؎

چونڈا دھوپ میں سفید کرنا۔ بوڑھی ہو جانا۔ مگر عقل سے بے بہرہ رہنا۔ جیسے ہم نے آپ سے چار کپڑے زیادہ ہی پھاڑے ہیں۔ یہ چونڈا دھوپ میں نہیں سفید کیا۔ (راحت زمانی)

اے لڑکے ہوش میں آ۔ میں نے دھوپ میں اپنا چونڈا نہیں سفید کیا ہے۔ (مرآۃ العروس)

چونڈا منڈوانا۔ (متعدی) سر منڈوانا۔ بے عزتی برداشت کرنا۔ (فقرہ) بچہ کو تو اپنا بڈھا چونڈا نہیں منڈوانا ہے جو لڑکے کی بے اجازت ڈولی منگوا دوں۔ (مرآۃ العروس)

چھاتی پہ پتھر رکھنا۔ دل سخت کر لینا۔ جیسے کیا کروں چھاتی پہ پتھر رکھوں گی۔ (توبۃ النصوح)

ذرا چھاتی پہ پتھر رکھو۔ دل سخت کرو۔ (فقہ مراقرون)

چھاتی پہ دھر کر لیجانا۔ (کہاوت) مال و دولت کو اپنے ساتھ قبر میں لے جانا مُردہ دولت چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لیجاتا۔

چھاتی پہ مُونگ دلنا۔ شک دلانا۔ زوجہ کے ساتھ دوسری عورت کو رکھ کر زوجہ کو دُکھ پہنچانا۔ جیسے چھاتی پر مُونگ دلنے کے لئے آخر ایک موکن تو آ موجود ہوئی۔ (محسنات)

چھاتی پھٹنا ؎ (۱) دل پر سخت صدمہ پہنچنا۔ جیسے لڑکی کو دیکھ دیکھ میری چھاتی پھٹی جاتی ہے۔ کہ یہ بوجھ کس طرح اُٹھیگا (اقبال دلہن) **میر انیس** ؎

ماں کے رونے کی جو کانوں میں صدا آتی تھی ٹکڑے ہوتا تھا جگر چھاتی پھٹی جاتی تھی

(۲) کسی کے پاس دولت دیکھ کر حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ جلنا ؎

www.taemeernews.com

چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ تسلی دینا۔ دلاسا دینا۔ جیسے ؎

سب بیبیاں رونے لگیں سُن سُن کے تقریر
چھاتی سے لگا کر اُسے کہنے لگے شبیرؑ

چھاج بولے تو بولے چھلنی بھی بولی جس میں بہتّر چھید۔ (کہاوت) یعنی عیب دار بھی عیب دار کی برابری کرتا ہے

چھاجوں پانی پڑ گیا۔ یا۔ چھاجوں مینہ برسنا ہے۔ بہت پانی برستا ہے۔ مثلاً اس غضب کی سیاہ گھٹا اُٹھی۔ کہ چاروں طرف اندھیرا گھُپ ہو گیا۔ جو کہیں برس جائے۔ تو چھاجوں ہی پڑیگا ؎

چھائیں پھوئیں۔ خدا بچائے۔ خدا نہ کرے جیسے دور پار چھائیں پھوئیں۔ جہاں میری دائی نے ہاتھ دھوئے ہوں۔ وہاں اُس کو اپنے سر پر سے صدقہ کر کے چھوڑ دوں۔ (اِطرحدار لونڈی)

چھپر کھٹ (دہلی) } مسہری جیسے شام
چھپر کھٹ (لکھنؤ) } کے چراغ جلے اور بانو چھپر کھٹ پر پہنچیں (بیگمات کے آنسو۔ رنگین

دالان سے چلی تھی چھپر کھٹ میں سونے کو

چھٹتی چھینٹا۔ پارسا۔ جتی ستی کو کہتے ہیں۔ جیسے لو بھلا تم ایسی ہی چھٹی چھینٹا ہو۔ اور ایسا ہی تمہارا چھوچھکا ہے۔ (بزم آخر)

چھٹی کا دودھ یاد آنا۔ یاد کرانا۔ آرام کا زمانہ تکلیف کے وقت یاد آنا۔ یا کرانا بُری طرح پچھتانا۔ جیسے شریر بدذات سے معاملہ ڈالا تو وہ بھی پھر چھٹی کا دودھ یاد کرا دیتا ہے۔ (خرحدار لونڈی)

کہتے ہو تو کہو۔ نہیں ایسا مزا چکھاؤنگی کہ چھٹی کا دودھ یاد آجائیگا ؎

چھُڈا اُتارنا۔ سر سے بوجھ اُتارنا۔ گلہ اُتارنا جلدی آکر چلا جانا۔ جیسے کوئی چھُڈا اُتارنے آئی تھیں ؎

چھُری تلے دم لینا مصیبت برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ جیسے اپنی ہیرے کی کیل نہیں دیدوں گی۔ مگر تم ذرا چھُری تلے دم تو لو۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

ہوا ابھی موقع نہیں ہے۔ ذرا چھُری تلے دم لو۔ (راحت زمانی)

چھُری کٹاری رہنا۔ (دہلی) باہم لڑتے جھگڑتے رہنا ؎

چھوٹا مُنہ بڑی بات۔ (کہاوت) ادنےٰ ہو کر اعلیٰ سے برابری۔ جیسے کل کی چھوکری تو اِن باتوں کو کیا جانے۔ چھوٹا مُنہ بڑی بات (خدائی فوجدار) ؎

کروں حمد کیا میری اوقات ہے؟
کہ چھوٹا ہے مُنہ اور بڑی بات ہے!

چہیتا۔ محبوب۔ عزیز۔ معشوق ؎

چہل پہل۔ رونق۔ جیسے (۱) آج بازار میں بہت چہل پہل تھی۔ (۲) نہ وہ اگلا سا سماں نہ وہ اگلی سی چہل پہل۔ (بیگمات کے آنسو)

www.taemeernews.com

چھُو چھُو - پوتڑے دھونے والی ۔
چھی چھی کرنا - پیخانہ پھرنا - یہ کلمہ بچوں سے کہا جاتا ہے - مطلب اِسکا پیخانہ پھرنا یا پیشاب کرنا ہے - جیسے :-

چھی چھی چھی چھی کوّا کھائے
دودا بھاتی نتا کھائے

چینگی پوٹے - چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے - بہت بال بچے - جیسے ایک خدا نے یہ بھی بڑا کرم کیا کہ چینگی پوٹے بہت نہ ہوئے - (رویائے صادقہ)

چیونٹی کے پَر نکلنا - موذی کی شامت آئی ہے - جیسے چیونٹی کے پر نکلتے ہیں تو وہ جلدی مرجاتی ہے ۔
(چار چاند)

ح (۸)

حاتم کی گور پر لات مارنا - یا - حاتم کی قبر کو ٹھکرانا - ذرا سی سخاوت پر اترانا بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہوجانا - حالتِ افلاس میں سخاوت کرنا - جیسے ایک آبخورے میں خدا جانے کب کا سڑا کھٹا دہی اُٹھا لائے - اور اِس طرح سامنے لاکے رکھدیا - گویا آپ نے حاتم کی گور پر لات ماردی (امراؤ جان ادا)

حرام کردینا - تلخ کردینا - بدمزہ کردینا - جیسے نیند حرام کردی ہے - یا - زندگی حرام کردی ۔

حرف اُٹھانا - حرف شناس ہونا جیسے اُس سے تو کتاب کا حرف بھی نہیں اُٹھتا - اب وہ حرف اُٹھانے لگا ہے ۔

حشر بپا کرنا - آفت ڈھانا - کہرام مچانا - فساد اُٹھانا ۔

حشر ہونا - قیامت ہونا - غل شور ہونا - انیس ؎

چھوٹی بہن جو لاشے سے آکر لپٹ گئی
اِک حشر ہوگیا صفِ ماتم اُلٹ گئی

حلق کا دربان - وہ شخص جو کھانے پینے کو روکے - اور ہر چیز کھاتے وقت اِس غرض سے موجود ہوجائے کہ ہم کو بھی کچھ ملے ۔

حلق میں نوالہ پھنسنا - کسی چیز کے کھاتے وقت اپنے بچے یا دوست کا یاد آنا ۔

حمایتی - مددگار - طرفدار - جیسے الٰہی میرا دنیا میں کوئی حمایتی نہیں - (بیگمات کے آنسو) ۔

www.taemeernews.com

خ
(۶۰۰)

خاطر کی لینا - طرفداری کرنا - پاسداری کرنا - خوشامد کرنا - جیسے بُوا حق حق کرنا خاطر کی نہ لینا ۔

خاک - ذرا بھی - کچھ بھی نہیں - جیسے یہ موئے فرنگی بادشاہوں کی قدر کیا خاک جانیں گے - (بیگمات کے آنسو)

مومن ؎

عمر ساری تو کٹی عشقِ بتاں میں مومنؔ
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے

خاک اُڑنا - دھول اُڑنا - رسوائی ہونا - (۲) برباد ہونا - رونق نہ ہونا - جیسے حالی ؎

وہ دن گئے کہ حکمت تھی مستندین کی
ہے اب بجائے حکمت خاک اُڑ رہی یہیں میں
آج محل میں خاک اُڑ رہی ہے ۔

خاک چاٹ کر بات کہنا - عجز و انکسار ظاہر کر کے کچھ کہنا - جیسے خاک چاٹ کر کہتی ہوں - آپ انشاء اللہ دیکھ لیجئے گا (بنات النعش) ،،

خاک چھاننا - بہت تلاش کرنا - اچھی طرح تھوم کر جستجو کرنا - جیسے (۱) شہر بھر کی خاک چھان کر آتی - اور خبریں سناتی - (۲) برسوں جنگل کی خاک چھانی - (پس پردہ) ۔

خاک ڈالنا - کسی بات کو نظر انداز کر دینا کسی معاملہ کو دبانا - توجہ نہ کرنا - جیسے

داغ ؎ :-

کسی نے خاک نہ ڈالی مرے مقدر پر
(۲) پچھلی باتوں پر خاک ڈالو - اُٹھو توبہ کرو - (لڑکیوں کی انشاء)

(۳) امیر

پچتا رہے ہیں خون مرا کر کے کیوں حضور
اب اِس پہ خاک ڈالئے جو کچھ ہوا ہوا

(۴) کہاں تک اِن باتوں پر خاک ڈالیں گے (راحت زمانی)

(۵) میری بہن - میری دوستدار ہو تم بھی اِن باتوں پر خاک ڈالو - (بادی النسا)

خاک سیاہ کرنا - جلا کر خاک کرنا - برباد کرنا - (فقرہ) اری تو گھر کو خاک سیاہ کر کے چھوڑے گی - (مرآۃ العروس)

صفدر ؎

ملا یا خاک میں کس بے وطن کو تو نے فلک
یہ کس غریب کے گھر کو کیا ہے خاک سیاہ

خاک ملا - خانہ خراب - خاک میں ملنے کے لائق جیسے یہ خاک ملا بڑا کھلاڑی ہے ۔

خاک میں ملانا - برباد کرنا - جیسے :-

www.taemeernews.com

مر-خ-ش ؎
وہ ذات جس نے خاک میں اُن کو ملا دیا
ٹھکراتے تھے جو لاکھ دلوں کو دمِ خرام
(۲) مَیں تیری قوت کو خاک میں ملاؤنگی
(یاسمین شام)
(۳) روپیہ پانی کی طرح بہایا۔ جو میرے نزدیک نادانی سے خاک میں ملایا گیا۔ (عورتوں کی انشاء)

خاک میں ملجائے ۔ دفن ہو جائے۔ مر جائے۔ **مرحوم** ؎
مِل جائے آہ میرا دلِ نار خاک میں
کیا چیز لے کے جاؤنگا درگاہِ پاک میں

خالہ کی خلیجی ۔ (طنزاً)۔ خالہ کی بیٹی جیسے خاک پڑے اُس مدرس کی صورت پر میرا کون خالہ کا خلیجہ لگتا ہے۔ (دروِ جانستان)

خالی کا چاند۔ یا۔ مہینہ ۔ قمری گیارھواں مہینہ ۔

خالی ہاتھ ۔ نادار۔ تہی دست (۲) بغیر کسی چیز کے۔ لو بھلا اپنے بچوں کو خالی ہاتھ دیکھنے کیسے آؤں۔ (مجھی بوا)
(۳) اُسکے پاس روپے کے نام کوڑی بھی نہ تھی۔ جو دائی کو دیتی۔ اور اُس کا خالی ہاتھ جانا بُرا تھا۔ (دروِ جانستان) ۔

خٹکے سے ۔ عورتیں انگوٹھا دکھا کر کہتی ہیں کہ ہمارے خٹکے سے۔ یعنی ہمیں کیا ۔

خُدا اصل خیر رکھے ۔ خُدا جیتا رکھے جیسے اگر آج ڈاک میں بیٹھوں اور خُدا اصل خیر رکھے۔ تو پرسوں سیالکوٹ داخل۔ (مرآۃ العروس)

خُدا خُدا کرو ۔ جھوٹ نہ بولو۔ خُدا سے ڈرو۔ جیسے مزاجدار نے کہا۔ خُدا خُدا کرو۔ وہ جُھٹ ایسی نہیں ہے (مرآۃ العروس)

خُدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے ۔ خُدا ہر شخص کی آرزو پوری کرتا ہے ۔

خُدا غارت کرے ۔ (دُعائے بد) خُدا ناپید کرے۔ خُدا مٹائے ۔

خُدا کو مان ۔ (قسم) خُدا کا خیال کر۔ یہ کام نہ کر۔ تجھے خُدا کی قسم۔ جیسے خُدا کو مان کر ایسا تو غضب نہ کیا کر۔ (ہادی النسا)

خُدا کی خدائی اور محمدؐ کی بادشاہی میں کہوں پر کہوں ۔ یعنے یہ حق بات ہے اِس کے کہنے میں کسی جگہ۔ باک نہیں ۔

خُدا کے گھر سے پھرنا ۔ سخت اور مہلک بیماری سے نجات ملنا۔ مرتے مرتے بچنا۔ جیسے ذوق ؎
گر اب کے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے
تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے

خُدا کی سُنوار ۔ (بجائے دُعائے بد) خُدا تجھے درست کرے۔ خُدا کی مار۔ جیسے اری تجھ کو خُدا کی سُنوار۔ یہ تُو نے کیا غضب کیا بگوڑی اتنا بوجھ۔ (بنات النعش)

www.taemeernews.com

خُدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی خُدا ہلکے پکارے سزا نہیں دیتا۔ مثلاً اُس (خُدا) کی لاٹھی میں آواز نہیں دَم کے دم میں جو چاہے کر گزرے۔ (بنات النعش)

خُدا کی مار پڑنا۔ خُدا کا غضب نازل ہونا جیسے اُن پر خُدا کی مار پڑیگی اور آسمانی قہر ٹوٹیگا۔ (بیگمات کے آنسو)

خُدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ خُدا کمینے کو طاقت عطا نہ کرے۔

خُدا لڑنی رات کرے بھڑنی رات نہ کرے۔ لڑائی سو دفعہ ہو مگر جُدائی نہ ہو۔

خُدا لگتی کہنا۔ انصاف کی بات کہنا۔ طرفداری نہ کرنا۔ جیسے مَیں تو خُدا لگتی کہتی ہوں مغاطر کی نہیں لیتی (پس پردہ)

(۲) ؎ بات سچّی ہے بے مزا لگتی
مَیں کہوں گا مگر خدا لگتی

خُدائی خوار۔ آوارہ گرد۔ ذلیل و خوار جیسے موئے جانثار یونہی سارے دن خُدائی خوار خاک چھانتا پڑا۔ (محصنات)

خوان بڑا خوان پوش بڑا نمائشی کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا ٹیپ ٹاپ ظاہری اور حقیقت کچھ نہیں اندر خاک نہیں۔ جیسے بڑوں کی مثل اصل ہے خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ پارسل کی شوں شاں تو یہ کچھ کہ محلّہ میں دھوم مچ گئی کہ سرور نے پلندا بھیجا۔ (لڑکیوں کی انشا)

خُون سفید ہونا۔ اُلفت اور محبت نہ رہنا۔ سخت بے وفائی کا اظہار خصوصاً عزیزوں سے۔ جیسے کچھ اِن دنوں میرا ایسے خُون سفید ہو گئے۔ نہ چھوٹوں کو بڑوں کا ادب نہ بڑوں کو چھوٹوں کی محبت۔ (بنات النعش)

خُون کے گھونٹ پینا غصّہ کو ضبط کرنا۔ جیسے سب سردار خون کے گھونٹ پی کے رہ گئے۔ (مضامین فرحت)

خیر سے۔ عورتوں کا تکیہ کلام۔ خیریت کے ساتھ۔ جیسے (۱) خیر سے وہ نوکری پر سدھارے۔

(۲) **میر انیس** ؎
بھیّا مری تنہائی پہ آنسو نہ بہاؤ
وہ دن ہوں کہ پھر خیر سے اِس گھر میں آؤ

دیگر ؎
پردیسیوں کو خیر سے جب گھر ملائینگی
ہاتھوں سے اپنے پاؤں سسھوں کے دھلاؤنگی

خیلا۔ لغو۔ بیہودہ۔ احمق۔ جیسے ؎
مجھے زہر لگتا ہے خیلا پن اُس کا

www.taemeernews.com

د

داغ کھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ رنج اٹھانا۔ جیسے برق ؎

شمعیں جلتی نہیں شبِ غم میں
داغ میرے مکان کھاتے ہیں

داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔ جیسے چاند کو بھی خدا نے داغ لگا دیا ہے۔ (مرآۃ العروس)

آتش ؎

لالہ رُو کر کر لگاتے ہیں گل اندامو کو داغ
روزِ محشر شاعروں کا پوست کھینچا جائیگا

داغ لگنا۔ جل جانا۔ جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا۔

(۲) عیب لگنا۔ دھبا لگنا۔ جیسے ؎

مرگِ ناسخ سے فصاحت کو لگا داغ اے رشک
مخزنِ دولتِ اردو ئے معلّٰے نہ رہا ؎

داغ ہو کر نکلنا۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلنا جیسے ہمارا کھایا پیا داغ ہو کر نکلے۔ (لغات النسا)

دامن بندی۔ جبری شادی جیسے ایک ایسے بڈھے سے لڑکی کی دامن بندی کردی۔ جو سن میں دادا سے بھی زیادہ ہے۔ (نور اللغات)

دامن پکڑنا۔ سہارا لینا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔ جیسے (۱) امیر انیس دامن پکڑ کے شاہ کا بولی وہ ذوالفقار
اے ابنِ فاطمہ یہ کنیز آپ کے نثار

(۲) نکاح میں آنا۔ جیسے میں اس حالت میں رہنا پسند نہیں کرتی۔ میں تو کوئی دن جاتا ہے۔ کسی نہ کسی کا دامن پکڑ کے بیٹھ رہونگی۔ (محصنات)

دانت کھٹے تو چنے نہ پائے ایک
جب ملے تو دانت گنوائے چیز کے

حصول پر دوسری ضروری چیز سے محروم ہو جانا ؎

دانتا کلکل۔ جھگڑے فساد کی باتیں۔ خانگی تکرار۔ کھٹ پٹ۔ جیسے اگر اس قسم کی دانتا کلکل نہ ہوئی۔ تو وہ گھر کا ہے کو ہوا قبر ہو گیا۔ (مضامین فرحت)

(۲) آئے دن کی تو تو میں میں۔ دانتا کلکل سے سوکھ کر کانٹا ہو رہی تھی۔ (طرحدار لونڈی)

دانت کاٹی روٹی۔ پکی دوستی۔ غایت

www.taemeernews.com

درجہ کی محبت ۔ بے تکلفانہ کھانا پینا جیسے یا تو ہمارے تمہارے ایسا گہرا بہنا پا تھا۔ کہ دانت کاٹی روٹی ایک تھی ۔ (اقبال دلہن)

دانت کریدنے کو تنکا نہ رہنا ۔ یا چھوڑنا ۔ کوڑی پاس نہ رہنا ۔ گھر کا صفایا ہو جانا ۔ جیسے کیا چار پانچ ہی روز میں جھاڑو پھیر دی ۔ دانت کریدنے کو تنکا نہ چھوڑا ۔ (صالحات)

دانتوں (پر) چڑھنا ۔ ٹوک میں آنا ۔ نظر لگنا ۔ کوسنے کھانا ۔

دانہ دُنکا ۔ ایک آدھ دانہ ۔ (۲) چھوٹی پھنسیاں

دانے پانی کا اختیار ہے ۔ جہاں کا رزق مقدر میں ہے وہیں ملیگا ۔

دانے دانے کو محتاج ہے ۔ بالکل مفلس ہے ۔

دائی جانے اپنی ہائی ۔ دائی کو جننے والی عورت کی تکلیف کا حال کیا معلوم ۔ جس پر جیسی گذرتی ہے ۔ وہی خوب جانتا ہے ۔ مثلاً خورشید بیگم کا چہرہ درد سے نیلا پیلا ہو رہا تھا ۔ مگر دائی ہنس رہی تھی سچ کہتے ہیں دائی جانے اپنی ہائی ۔ (لغات النسوان)

دائی سے پیٹ نہیں چھپتا ۔ واقفکار سے عیب مخفی نہیں رہتا ۔ مثلاً حضرت ع مثل ہے پیٹ کہیں چھپ سکتا ہے دائی سے ۔

دائی کو میرے کوستی ہے (دہلی) **یا میری دائی کو کوستی ہے** } مجھے کوستی ہے ۔ یعنی میرے واسطے دعائے بد کرتی ہے ۔ میرا بُرا چاہتی ہے ۔ جیسے "دُکھ تو لوگوں سے پاتی ہے اور دائی کو میرے کوستی ہے"۔

دُبلی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے ۔ زبردست قابو میں آکر زیردست کا تابع ہو جاتا ہے ۔

دَوَا ۔ پالنے والی ۔

در بدر مارا پھرنا ۔ آوارہ پھرنا ۔ خراب و خستہ پھرنا ۔ جیسے بی فہمیدہ کی ڈھلی قد بدر مارے پھرا کرتی تھی ۔ (توبۃ النصوح)

درد کھانا ۔ (۱) رحم کرنا ۔ ترس کھانا ۔ (۲) دردِ زہ ہونا ۔ جیسے چار روز سے درد کھا رہی ہے ۔

دروازہ کی مٹی لے ڈالنا ۔ کسی کے گھر بہت سے پھیرے کرنا ۔ تقاضا کرنا مثلاً لالہ کا سود کیا چڑھا کہ دروازے کی مٹی لے ڈالی ۔

دریا میں رہنا اور مگر مچھ سے بَیر ۔ (مثل) ماتحت ہو کر افسر سے بگاڑ جہاں رہنا ۔ ہیں کے لوگوں سے بگاڑ ۔

دریا میں عریضہ دینا ۔ حضرت فاطمہؓ یا خواجہ خضرؑ کے نام کی عرضی لکھ کر اس میں کوئی مراد مانگ کر دریا میں بہا دیتی ہیں

www.taemeernews.com

مثلاً ناسخ ؎
یوں قلزمِ اشک میں ہے نامہ میرا
دیتے ہیں عریضہ جسطرح دریا میں

دریاؤ پری۔ دریا کی پری۔

جان صاحب ؎
دھڑکا مجھے اِس بات کا دِن رات ہے
رہتا نہ ہو جائے نہ سایہ کہیں دریاؤ پری کا ؎

دریغ نہ کرنا۔ افسوس نہ کرنا۔ عزیز نہ رکھنا۔ جیسے وہ کسی چیز کے دینے میں دریغ نہیں کرتی ؎

دسترخوان کی بلّی } کام چور نوالے حاضر
دسترخوان کی مکھی } جو کھانے کے وقت آموجود ہو ؎

دسوں اُنگلیاں چراغ۔ بڑی ہنرمند ہے۔ لیاقت والی عورت۔ جیسے بیوی لڑکی تو ماشاء اللہ دسوں اُنگلیاں چراغ ہے۔ (صالحات)

دُشمن کی گلی کیوں گئے تھے دوست اپنا دوست گروی تھا } بخیاطر ناگوار بات بھی گوارا کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً اماں جان کی وہ مثل سچ ہے کہ دُشمن کی گلی کیوں گئے تھے اپنا دوست گروی تھا۔ مجھے قیصر دُولہا کی خدمت میں راحت تھی۔ (لڑکیوں کی انشاء)

دُفان ہونا۔ دُور ہونا۔ چلا جانا۔ دفع ہونا جیسے چلو دفان ہو ؎

دُکھڑا۔ مصیبت کا حال۔ جیسے میں کس سے اپنا دُکھڑا کہوں۔ (بیگمات کے آنسو)

دِل باغ باغ ہونا۔ نہایت خوش ہونا۔ جیسے دل باغ باغ تھا کہ دِلّی پھر نئے سرے سے دلّی ہو رہی ہے۔ (مضامین فرحت)

دِل بڑھانا۔ ہمت بڑھانا۔ کسی کو کرو غیرہ کو شاباش دینا۔ جیسے سب آدمی .... سپاہی کا دل بڑھاتے جاتے تھے۔ (بچھڑی دلہن)

دِل بھر آنا۔ رقت ہونا۔ رونے لگنا۔ مثلاً یہ باتیں سُن کر میاں کا دِل بھر آیا۔ (ساجن موہنی)

دِل پانا۔ منشا دریافت کرنا۔ رُجحان دیکھنا جیسے دل پاتے ہیں تو ہم بھی تمہارے پاس چلے آتے ہیں ؎

دِل پر لکھ لینا۔ دل پر نقش کر لینا ؎

دِل پر مَیل نہ آنا۔ دل میں کدورت نہ آنا۔ جیسے بہتیرا لوگوں نے بیگم صاحبہ کو بھڑکایا۔ لیکن خدا سلامت رکھے اُنکے دل پر مَیل نہ آیا۔ (مرآۃ العروس)

دِل پر نقش بٹھانا۔ یا۔ ہونا۔ دل میں بات جمانا۔ جیسے داغ سے
الٰہی نقش ہو کلمہ رسولؐ اللہ کا دل پر
چلے کونین میں نامِ محمدؐ سے دِرم میرا

دِل پسیجنا۔ رحم آنا۔ رقت پیدا ہونا۔

www.taemeernews.com

جیسے بی بی سرٹپک مری۔ مگر آف رے جگرے میاں کے۔ ذرا دل نہ پسیجا۔ (طرحدار لونڈی)

دِل پکڑے پھرنا۔ بیتاب ہو کر پھرنا۔

دِل تلے اُوپر ہونا۔ دل گھبرانا۔ مضطرب ہونا۔

دِل ٹھکانے ہونا۔ اطمینان ہونا۔ دل قابو میں آنا۔ جیسے ؎

درد سر میں ہے مجھ کو سونے دو
دل تو میرا ٹھکانے ہونے دو

دِل ٹھنڈا ہونا۔ یا۔ شاد ہونا۔ خوش ہونا۔ جیسے مجھے جوتیاں ماریں۔ اب تو دل ٹھنڈا ہوا۔ (امراؤ جان ادا)

دِل دھک دھک ہونا۔ دل دھڑکنا۔

دِل کی کچی۔ کم ہمت۔ جیسے تم دل کی ایسی کچی تھیں تو تم نے ہامی کیوں بھری (توبۃ النصوح)

(۲) شوق قدوائی ؎

جو یوں ہی سی تپ آگئی کیا ہوا
بہت دل کی کچی ہے تو اے بوا

دل کی کچی۔ ہمراز۔

دل کے جلے پھپھولے پھوڑنا۔ یا۔ پھوٹنا۔ انتقامی رنگ میں۔ اپنی دشمنی اور مخالفت ظاہر کرنا۔ برا بھلا کہہ کر اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ جیسے جلے دل کے پھپھولے بھی پھوڑے مگر ایک بھی نہ چلی۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

(۲) غالب ؎

آم کے آگے پیش جائے خاک
پھوڑتا ہے جلے پھپھولے تاک

دِل مسوس کر رہ جانا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ کسی صدمے کے باعث چپ رہ جانا۔ جیسے جانصاحب ع

یہ دل مسوس کے چپ بھی رہا نہیں جاتا

دِل میلا کرنا۔ رنج اٹھانا۔ دل کو غمگین کرنا۔ جیسے میری مامتا بھی نہیں مانتی کہ میں راحت کا دل میلا کروں۔ (راحت زمانی)

دِل میلا نہ ہونے دینا۔ دل پر کدورت نہ آنے دینا۔

دِل میں دِل ڈالنا۔ کسی کے دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا۔ اپنے موافق کرنا۔ مثلاً کس طرح تیرے دل میں دل ڈالوں کیسے سمجھاؤں۔ (چیستا بھائی)

(۲) کسی کے دل میں دل نہیں ڈالا جاتا۔

دِل میں گھر کرنا۔ دل میں جگہ کرنا۔ عزیز بننا۔ ذوق ؎

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے
انساں وہ کیا جو نہ دل دلبر میں گھر کرے

دماغ چوٹی۔ اترانے والی عورت۔ مغرور

نوٹ:۔ مذکر کے لئے دماغ چوٹا۔

دَم توڑنا۔ جان کنی کا عالم ہونا۔ سانس اکھڑنا۔ مغلئی حکومت کا چراغ دم

www.taemeernews.com

توڑ رہا ہے اور کوئی گھڑی کا مہمان ہے
(بیگمات کے آنسو)

دَم چُرانا۔ (دہلی) کنی کترانا۔ کسی کام سے بچنا۔ (لوٹ) لکھنؤ میں جان چُرانا بولتی ہیں۔ جیسے چل مکار کام سے دم چراتی ہے۔ (بیگمات کے آنسو)

دَم خشک ہونا۔ خوف کھانا۔ نہایت ڈرنا۔ جیسے باندیاں۔ چھوکریاں۔ اُنا دُدا۔ چھوچھو۔ کھلائی سب کا دم خشک ہو جاتا۔ (راحت نعمانی)

دَم غلط کر دینا۔ گھبرا دینا۔ پریشان کر دینا۔ جیسے جانصاحب ؎
کہہ کر چلو چلو اری تو جان کھا گئی۔
باندی نے کر دیا ہے مرا تو ہی دم غلط

دم فنا ہونا۔ جان نکلنا۔ جیسے ہزاروں گورے اور سکھ قطار باندھے چلے آتے ہیں۔ دیکھنے کے ساتھ دم ہی تو فنا ہو گیا۔ (بنات النعش)
(۲) راوھ کا تو دم ہی فنا ہو گیا۔
ع کاٹو تو لہو نہیں بدن میں۔
(بچھڑی دلہن)

دَم میں دَم آنا۔ جان میں جان پڑنا۔ پژمردگی دُور ہونا۔ ہوش میں آنا۔ جیسے مومن ع :-
تیرے آتے ہی دَم میں دَم آیا

دُم کے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ سایہ کی طرح ساتھ لگے رہنا۔ جیسے یہ عورت ذات کہاں کہاں اُس کی دُم کے پیچھے پھروں ؎

دَم گھٹنا۔ جی گھبرانا۔ سانس کا بے ترتیبی سے آنا۔ جیسے میر انیس ؎
کیا منہ سے تو بولو مرا دم گھٹتا ہے اماں
کیا سبطِ پیمبرؐ سے وطن چھٹتا ہے اماں
(۲) ع۔ دَم گھٹا ہے تو آجاؤ مرے پاس ؎

دُمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی۔ معمولی سی چیز کے لئے بہت زیادہ خرچ ؎

دَم مارنے کی جگہ نہیں۔ کچھ بس نہیں چلتا۔ کچھ کہا نہیں جا سکتا۔

دِن عید رات شب برات ہونا۔ شب و روز خوشی میں کٹنا۔ رات دن عیش میں گذرنا۔ جیسے دن عید رات شب برات۔ خوب بے فکری سے گلچھرّے اُڑاتی۔ (پسِ پردہ)
(۲) بدذات ماماؤں کو دن عید رات شب برات ہو گئی۔ (صالحات)

دِن دہاڑے۔ روز روشن میں۔ سب کے سامنے۔ علانیہ۔
نسخ۔ش ؎
دن دہاڑے۔ دن دہاڑے۔ کل جہاں کے سامنے۔ میرا گنج عیش لوٹا رہزنِ ایام نے ؎

دِن کاٹنا یا۔ دِن کٹنا۔ دِن بسر

www.taemeernews.com

کرنا۔ جیسے ؎
صدقے گئی جنگل کی زاب دھوپ میں چلیئے
دن کاٹیے سایہ میں کہیں رات کو چلیئے
(موازنہ انیس و دبیر)
(۲) دکھ بھرنا۔ مصیبت سے وقت گذارنا۔

ذوق ؎
دن کٹا فریاد سے اور رات زاری سے کٹی
عمر کٹنے کو کٹی، پر کیا ہی خواری سے کٹی

دن کو اونی اونی رات کو چرخہ پونی دن رائیگاں کھونا اور رات کو کام کرنے بیٹھنا۔ بے موقع کام کرنا۔

دن کو دن رات کو رات نہ جاننا۔ ہر وقت مشغول رہنا۔ جیسے اس کی ماں نے دن کو دن اور رات کو رات نہ جانا۔

دَوا دَرمن۔ دوا دارو۔ علاج معالجہ۔

دُوبھر۔ عذاب جان۔ ناگوار خاطر۔ جیسے مجھ کو اُن گنواروں میں رہنا دُوبھر تھا۔ (بیگمات کے آنسو)

دوبَخیلی بات۔ (دہلی) پہلو دار بات دورخی بات۔ دورنگی۔

دوجی سے ہونا۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ میں بچہ ہونا۔

دودھ اُترنا۔ دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا۔ جیسے انا کو غذا تو رات سے ملی نہیں دودھ کہاں سے اُترے۔ (نور اللغات)

دودھ بخشنا۔ عورتوں کا مسئلہ ہے۔ کہ جب تک ماں دودھ نہ بخشے۔ نجات نہیں ہوتی۔ جیسے کلیم! سچ کہتی ہوں ذرا جا کر دیکھ۔ قیامت تک دودھ بخشنے ہی کی نہیں۔ (توبۃ النصوح)

دُودھ بڑھانا۔ بچے کا دودھ چھڑانا۔
نوٹ:۔ وہم کے باعث چھڑانا کی بجائے بڑھانا نیک فال سمجھ کر بولا جاتا ہے۔ (رسوم دہلی) جیسے چھوٹی بہن کا دودھ بڑھے شاید ابھی ایک سال بھی نہ ہوا تھا۔ (محمدی بیگم)

دُودھ کا دودھ پانی کا پانی (کہاوت) ٹھیک ٹھیک انصاف کرنا۔ جیسے یہ مفت ہم کو لے مرے۔ خیر دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہوگا۔ دشمنوں کے منہ میں سیاہی لگی۔ (طرحدار لونڈی)

دُودھ کی بُو مُنہ سے آنا۔ شیر خوار بچہ ہونا۔ ناسمجھ یا نادان ہونا۔

دُودھوں نہاؤں پُوتوں پھلو۔ (کلمۂ دعائیہ) بہت سی اولاد ہو۔ مال و دولت کی فراوانی ہو۔ جیسے صادقہ بیٹی تو پوتوں پھلے دودھوں نہائے اور بوڑھ سہاگن ہو۔ (رویائے صادقہ)
ز۔ خ۔ ش۔ صاحبہ ؎
دعائیں جو تو لیگی بوڑھے بڑوں کی
تو دودھوں نہائے گی پوتوں پھلے گی

www.taemeernews.com

دُور دُور۔ کلمۂ نفرت و بیزاری۔ صورت نہ دکھا۔ چل چل ٭

دوگانہ ادا کرنا۔ یا۔ دوگانہ پڑھنا۔ خدا تعالےٰ کے شکریے کے دو نفل پڑھنا ٭

دو مُلّاؤں میں مُرغی حرام۔ دو ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے۔

دونوں وقت مِلنا۔ شام ہونا۔ جھٹ پٹا ہونا۔ عورتوں میں اس وقت لیٹنا منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ جیسے جرأت ع :-

دلِ بیمار کہ اُٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں ٭

(۲) دونوں وقت ملنے کو آئے اور جنس اب تک باہر نہیں گئی۔ (بس پردہ)

(۳) یوا دونوں وقت ملتے ہیں۔ اس وقت کھلے بالوں باہر نہ نکل۔ (راحت زمانی)

دھاروں رونا۔ کثرت سے رونا۔ جیسے تمہاری بہنیں طعنے دے دے کر مجھے دھاروں رلاتی رہتی اور دن بھر کلیجہ گدوا کرتی ہیں۔ (ساجن مورنی)

دھاڑا مارنا۔ (دہلی) دھاوا کرنا۔ ڈاکہ ڈالنا ٭

دھاک بٹھانا۔ یا۔ بندھنا۔ رُعب جمانا۔ شہرت ہونا۔ جیسے چوروں نے بڑی دھاک بٹھا رکھی تھی ٭

دھان پان۔ نازک۔ لاغر۔ جیسے لڑکی پہلے ہی سے دھان پان تھی۔ جمعرات کو تیسرے پہر نا وقت نہائی۔ بال گیلے تھے۔ سرد ہوا لگی۔ نزلہ اور زکام ہوگیا۔ (اقبال دلہن)

دُھجّیاں اُڑنا۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ (۲) ذلیل و رسوا کرنا۔ خوب خبر لینا۔ جیسے داغ

دُھجیاں اُس کی فرشتوں نے اُڑائیں کیونکر ہاتھ آئے جو مرا دامن فریاد آیا

دُھڑی دُھڑی کرکے لٹنا۔ یا۔ لُوٹنا مال و متاع کا غارت ہونا۔ یا بالکل لُوٹ لینا۔ جیسے ناخلف اولاد نے ..... سلطنت دھڑی دھڑی کرکے لٹائی۔ (دربِ شہوار)

دَھک دَھک کرنا۔ دَھڑکن۔ دل کا دھڑکنا۔ خوف کے مارے دِل کا کانپنا۔ جیسے چوروں کا نام سنتے ہی سب کا کلیجہ دھک دھک کرنے لگا۔ (راحت زمانی)

(۲) اس ڈراؤنے خواب کا ہَول مجھ پر ایسا چھایا کہ آنکھ کھلنے پر بھی دل دَھک دَھک کر رہا تھا ٭

دہلیز کی مٹی لے ڈالنا۔ بار بار پھیرے کرنا۔ مثلاً میں بھی تو کہوں تین ساڑھے تین برس بعد ایسا کیا پیٹ میں درد اُٹھا۔ کہ دہلیز کی مٹی لے ڈالی۔

www.taemeernews.com

(لڑکیوں کی انشاء)

دہلیز نا لانگھنا۔ (لکھنؤ) دروازے سے باہر قدم رکھنا۔

فوٹ۔ (دہلی) میں نا لانگھنا کی جگہ نا لگنا یا آلانگنا بولتی ہیں۔

دھنّا سیٹھ بن کے بیٹھے ہیں۔ نہایت دولت مند اور سرزور ہونا جیسے ع بڑا آیا ہے دھنّا سیٹھ بن کر۔

دھندلے یاد ہیں۔ بڑے جیٹھ اور کمر یاد ہیں۔

دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا۔ بے ٹھکانے آدمی کسی کام کا نہیں جیسے جنگل میں نکل جاتا۔ جب وہاں سے گھبراتا پھر شہر کی گلیوں میں دیوانہ سا آتا جیسے دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ (چہار درویش)

دھوپ میں بال سفید کرنا یا دھوپ میں چونڈا سفید کرنا۔ ناتجربہ کاری میں بوڑھا ہونا۔ جیسے میں نے کچھ دھوپ میں بال سفید نہیں کئے (ساجن موہنی)

دھو کر چھلا یا پیسہ اٹھانا۔ مراد یا منت مانتے وقت پیسہ یا چھلا دھو کر رکھتے ہیں۔ اس غرض سے جب مراد حاصل ہوگی۔ شیرینی منگا کر نذر دلائیں گے۔ جیسے:۔

مرنگین ؎

پاؤں جو وہ چھلا تو وہ ادا بیٹھک دوں
منت کا اٹھاتی ہوں یہ دھو کر چھلا

دھومک دھیّا۔ غل۔ شور۔ واویلا۔ جیسے لڑکی۔ بالیوں اور لڑکوں نے خوب دھومک دھیّا اور اودھم مچائی (اقبال دلہن)

(۲) بھلا اس دھومک دھیّا اور دوڑ کی واڑا میں کون سنتا ہے۔ (قصہ مہر افروز)

دھویا دیدہ یا دیدہ دھوئی۔ بے لحاظ بے مروت۔ جیسے خدا ایسی حرافہ دیدہ دھوئی چھوکری سے پالا نہ ڈالے۔ (ہادی النسا)

دھیرا کرنا۔ نرم باتوں سے غصہ فرو کرنا۔

دہی چھلی لیتے آنا۔ جب کوئی مرد گھر سے باہر جاتا ہے تو عورتیں نیک شگون کے لئے کہتی ہیں۔ "دہی چھلی لیتے آنا"

دھینگا مشتی۔ ہاتھا پائی۔ مار پیٹ۔ جیسے آپس میں دھینگا مشتی ہو رہی ہے۔ (امراؤ جان ادا)

دیدے پٹم ہونا۔ آنکھیں پھوٹ جانا جیسے کیا تمہیں نہیں سوجھتا۔ دشمنوں کے دیدے پٹم ہو گئے۔ (ہادی النسا)

جانصاحب ع:۔
پٹم دیدے ہوں نرگس تیرے تو کیا صاف دیدہ ہے۔

دیدوں پھوٹی۔ اندھی۔ نابینا۔

www.taemeernews.com

دیدے کا پانی ڈھلنا۔ بے شرم و بے حیا ہو جانا۔ جیسے لاکھوں مرد میں اُٹھتی بیٹھتی ہیں۔ چاہئے تھا کہ دیدے کا پانی ڈھل جاتا۔ مگر نہیں، آنکھ میں حیا ہے۔ (پس پردہ)

(۲) آجکل کی لڑکیوں کے دیدے کا پانی ڈھل گیا ہے۔ نہ بڑوں کی عزت نہ چھوٹوں کا لحاظ ہے

دیدہ نہ لگنا۔ توجہ نہ لگنا۔ کسی کام میں دل نہ لگانا۔ جیسے پڑھنے لکھنے میں اُس کا دیدہ نہیں لگتا۔ (نور اللغات)

دیدہ ہوائی ہونا۔ یا۔ کرنا۔ شوخ و چالاک ہونا۔ جیسے ہم گانوں والیوں کا خدا ایسا دیدہ ہوائی نہ کرے۔ کہ گھروں میں جی نہ لگے۔ (نبات) (نعش)

دیدوں گھٹنوں کے آگے آنا۔ (دعائے بد) چلنا پھرنا اور دیکھنا نصیب نہ ہو۔ اندھے لنگڑے ہو جانا جیسے جو پرائی بہو بیٹیوں کو بری نظر سے دیکھیں۔ اپنے دیدوں گھٹنوں کے آگے پائیں۔ (چار چاند)

(۳) یا پاک پروردگار جیسا اُس نے میرے ساتھ کیا۔ ویسا اُس کے دیدوں گھٹنوں کے آگے آئے۔ (طرحدار لونڈی)

دیدوں میں چربی چھانا۔ نشیب و فراز نہ سوجھنا۔

دیدے کا پانی ڈھل جانا۔ بے شرم اور بے عزت ہو جانا۔ مثلاً

جان صاحب ؎
لڑکی دیدے کا ڈھل گیا پانی
حرکتیں کرتی ہے نہایت شوخ

دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالہ۔ (مثل) بے دیکھے بھالے کسی کی تعریف کرنا۔

دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھے۔ (کہاوت) یعنی خبر نہیں کیا نتیجہ نکلے۔ دیکھئے انجام کیا ہو۔ جیسے اُس کا یہ حال ہے کہ یہ کہتے ہیں سیدھی اور وہ سمجھا ہے اُلٹی۔ دیکھئے یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔ (رویائے صادقہ)

دیوانی ماں کا خبطی بیٹا۔ یعنی جیسی ماں خبطن ویسا ہی بیٹا گاؤدی ہے

ڈ

ڈاڑھیں مار مار کر رونا۔ ہچکیاں لے لے کر رونا۔ چیخ چیخ کر رونا۔ زور شور سے رونا

www.taemeernews.com

جیسے مرنا ہے
آجائیگا جو مرگِ غریبی کا تذکرہ
روئیں گے ڈاڑھیں مار کے اہلِ وطن مجھے
(۳) ڈاڑھیں مار مار کر رونے لگا۔
(چہیتا بھائی)

ڈاک بٹھانا - یا - بٹھلانا - آدمی پر آدمی بھیجنا۔ لگاتار تقاضا کرنا جیسے
بُوا بیٹھ جاتی مگر کیا کروں سعید کے ابّا
نے آدمیوں کی ڈاک بٹھا دی ہے

ڈانوا ڈول - آوارہ - پریشان - مذبذب - جیسے خدا کے بارے میں لوگوں کے عقائد بہت ہی ڈانوا ڈول ہو گئے تھے اور اب بھی ہیں۔ (رویائے صادقہ)

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کھاتی ہے - ہمسایہ کا لحاظ بُرے لوگ بھی کرتے ہیں۔

ڈکار جانا - ہضم کر جانا۔ جیسے میرا حصّہ ڈکار جاؤ گی۔

ڈکراؤ کرا کر رونا - چلّا چلّا کر رونا۔ (عام طور پر چارپایوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے) جیسے مویشیوں نے دانہ گھاس چھوڑ دیا بچارے ڈکرا ڈکرا کر آٹھ آٹھ آنسو روتے تھے۔
(چہیتا بھائی)

ڈوب مرچُلّو بھر پانی میں - یعنے اگر غیرت والا ہے۔ اور بہت سا پانی ڈوبنے کے لئے نہیں ملتا۔ تو چُلّو بھر میں ہی ڈوب مر۔

ڈولی نہ کہار بیوی بیٹھی ہیں تیار قبل از وقت تیاری۔

ڈھارس بندھنا - تسلّی ہونا تسکین خاطر ہونا۔ جیسے حالی سے
ڈھارس سی کچھ اے ہم قدمو تم سے بندھی ہے
حالی کو کہیں راہ میں تم چھوڑ نہ جانا

ڈھاک کے تین پات مفلسی ناداری بے سروسامانی۔ جیسے جوں توں کر کے عید پکڑی مگر ڈھاک کے تین پات۔ جب پیسہ پاس نہیں تو عید کیسی اچار چاند
(۲) اپنی بات پر اڑ رہنا۔ دلیل سے قائل نہ ہونا۔

ڈھائی چُلّو لہو پینا - کسی کو مار کر غصّہ فرو کرنا۔ جیسے تیرا ڈھائی چلّو لہو نہ پی لوں تو میرا نام کریمن نہیں۔

ڈھائی گھڑی کی آنا - ڈھائی گھڑی کے اندر مرجانا۔ جیسے تجھے ڈھائی گھڑی کی موت آئے۔ تیرا جنازہ دیکھوں
(ہادی النسا)

ڈھلتی پھرتی چھاؤں - کبھی اِدھر کبھی اُدھر۔ یعنے اقبال و دولت کو قرار نہیں۔ جیسے دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے۔

ڈھنڈار - بہت بڑا اور ڈراؤنا گھر۔ مثلاً بھلا اتنا بڑا ڈھنڈار گھر اس میں سٹرو ں ٹوں دو آدمی ہونگے۔ تو آپ سے آپ

www.taemeernews.com

ڈر لگیگا۔ (ہمت نسواں)
(۲) اتنا بڑا ڈھنڈار مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہے۔ (امراؤ جان آدا)

ڈھنڈورا پیٹنا ۔ اعلان کرنا۔ منادی کرنا۔ جیسے ساس نندوں کا ساتھ دنیا بھر میں ڈھنڈورا پٹ جائیگا کہ ساری کمائی بھائیوں پر اٹھا رہی ہے۔

(لڑکیوں کی انشاء)

ڈھول کے بھیتر پول ۔ ظاہری نمائش بہت اور اصلیت کچھ بھی نہیں ۔

ڈھیٹ ۔ ضدی۔ شوخ ۔ نڈر۔ جیسے خبر نہیں تو اتنا بے غیرت اور ڈھیٹ کیوں ہے۔
(بیگمات کے آنسو)

ذ

ذاتونیا } (لکھنؤ) خیب۔ اچھی ذات والا
ذاتونتا } (دہلی) مونث ذاتونتی ۔

ذرا ذہور ۔ تھوڑا سا۔ کسی قدر۔ جیسے بچے کے لئے ذرا ذہور چیز منگا کر رکھا کرو ۔

ذرا سا منہ نکل آنا ۔ چہرہ پر لاغری ڈر یا بیماری کا اثر ظاہر ہونا۔ جیسے ؎

ڈر گئے نام شفا سن کے ترے خواہش مرگ
منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا

ذرا کی ذرا ۔ تھوڑی دیر کے لئے۔ مثلاً ذرا کی ذرا سو جاؤ۔ پھر کام کرنا ۔
(۲) ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ بات سن لو۔
(ذرا للغات)

ذرا ہوش میں آؤ ۔ ذرا سمجھو عقل کے ناخن لو ۔

ر

رات تیر کرنا۔ یا۔ ہونا۔ رات بسر کرنا۔ یا ہونا۔ تکلیف یا کلفت میں رات گذارنا ۔

رات تھوڑی سو انگ بہت ۔ وقت تھوڑا کام زیادہ ۔

راجہ کے گھر آئی رانی کہلائی۔ (مثل) جب کوئی ادنیٰ یا غریب لڑکی کسی امیر کے گھر بیاہی جائے تو اس کی

ؔ حالی ؎ بدمزاجی ہو جہالت ہو کہ بد چلنی ۔ چھپ برائی نہیں داتونتا ہو داماد اگر

www.taemeernews.com

نسبت بولتے ہیں - جیسے ہریالی جو کچھ
تھی سو تھی۔ مگر راجہ کے گھر آئی۔ اور
رانی کہلائی - (محصنات)

راجہ کے گھر موتیوں کا کال جس
چیز کی جہاں کثرت چاہئے۔ وہاں اُس
کے نہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں ۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا یعنے
ظاہر میں پارسا باطن میں خود غرض اور
دغا باز ۔

رانڈ کا سانڈ - آوارہ لڑکا جو بیوہ ماں
کی کمائی کھا کر موٹا تازہ ہو جائے۔
(۲) نڈر۔ (۳) آوارہ - بے پروا ۔

رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا
ہر عورت کو اپنا شوہر اور ہم جنس پیارا
معلوم ہوتا ہے ۔

رانی گھُن مچانا - خانگی لڑائی مدت تک
گھر میں رہنا ، جیسے میر ؎

در دولت پہ آپ جاؤں گی
وہیں رانی گھُن اب مچاؤں گی

رائی نون تیرے ویدوں یا آنکھوں
میں - چشمِ بد دُور - نصیبِ دشمناں ۔

رائی کا پربت بنانا - بات کا بتنگڑ
بنانا - جیسے رائی کا پربت بنا کے لگائی
بجھائی کرنے والے کرسی پر بیٹھنے کے
شوق میں کیا کچھ نہیں سنکار آتے -
(پسِ پردہ)

رائی کائی ہو جانا - زیرہ زیرہ ہو جانا
پھٹ جانا - جیسے دُودھ پھٹ کر رائی کائی
ہو گیا ۔

راہ دیکھنا - انتظار کرنا - آسرا کرنا مثلاً
دو چار دن اور راہ دیکھتی ہوں
(امراؤ جان ادا)
(۲) مراد سے
پتھرا گئیں آنکھیں بھی تکوں راہ کہاں تک
کیا موت تجھے راہ میں اے نامہ بر آئی

رَت جگا - (دہلی) شب بیداری - خوشی
میں رات بھر جاگنا -
نوٹ :- اصل میں شب بیداری کو کہتے
ہیں۔ مگر عورتوں نے خوشی کی تقریبوں کے
موقع پر رات بھر جاگنے اور نیاز دلانے
کا نام رَت جگا رکھ لیا ہے۔ جیسے لکھنؤ
میں خدائی رات کہتے ہیں (رسومِ دہلی)
جیسے رات کو رت جگا ہوا حسن آرا کے
سہاگ کے۔ مائیوں کے گیت گائے گئے۔
(بنات النعش)

رچنی مہندی - نہایت رنگدار مہندی -
شوخ مہندی - مثلاً دلّی کی رچنی مہندی
مشہور ہے - (لغات الخواتین)

رخصت ہونا - (۱) اجازت ہونا (۲)
وداع ہونا - جیسے نکاح ہو چکا تھا -
دو تین مہینے میں رخصت ہونے والی تھی -
(ہمتِ نسواں)

رسّی ڈسنا - (کنایتہً) سانپ کا ڈسنا
مثلاً مرنگین ؎

www.taemeernews.com

رات کو لیتی ہو رستی کا نام
تم پکڑو انا جی بلی سی ہو

رنڈسالا پہننا - رانڈ ہونے کا لباس پہننا ۔

رنگ جمنا - (۱) رنگ چڑھنا ۔ رنگ آنا ۔ (۲) رونق پکڑنا ۔ زینت پانا ۔ جیسے بھلا بائی جی کے سامنے اس چھوکری کا رنگ جمیگا ۔

(امراؤ جان آدا)

رنگ ڈھنگ - حال احوال ۔ برتاؤ عادت ۔ ابا کے مزاج اماں کے تیور گھر کا رنگ ڈھنگ سب کچھ بدلا ہوا ہے ۔ (توبۃ النصوح)

روپیہ ٹھیکری کر دینا - روپے کو ٹھیکری کے برابر سمجھنا ۔ فضول خرچی کرنا ۔ یا بیماری میں کثرت سے روپیہ اٹھانا ۔

روپیہ ہاتھ کا میل ہے - روپیہ قابلِ قدر چیز نہیں ۔

روٹی پر روٹی رکھکر کھانا - آسودگی سے بسر کرنا ۔ جیسے یا درکھیوان کوتکوں سے کبھی روٹی پر روٹی رکھکر کھانی نصیب نہیں ہوئی کی (بادی النساء)

جانصاحب سے
بیگما کھاتی ہیں پھر روٹی پہ رکھکر روٹی
جانصاحب یہ سنا میں نے ہے محبوبن سے

رونگٹے یا رونگٹے کھڑے ہونا - رحمدلی یا دل کی کمزوری سے بدن کے رونگٹوں کا کھڑا ہو جانا ۔ جیسے میرے تو سمندر کا نام سننے سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں ۔ (مرآۃ العروس)

(۲) اس کی مصیبت بھری داستان سنکر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے ۔

(لڑکیوں کی انشاء)

رہے نام اللہ کا - دنیا ناپائدار اور بے ثبات ہے ۔ مثلاً میرع
ہمیشہ رہے نام اللہ کا

ریڑھ پیٹنا - (دہلی) پرانی وضع اختیار کرنا ۔

ریوڑی کے پھیر میں آگئے - کسی لالچ یا طمع کے سبب سے مصیبتوں میں گھر گئے ۔ جیسے جانصاحب ع :- ریوڑی کے پڑی پھیر میں گئی سی مری جان ۔

ز

زبان دینا - قول و اقرار کرنا ۔ وعدہ کرنا ۔ جیسے داغ سے

www.taemeernews.com

زبان دینا نہ دینا ہم ترا یکساں سمجھتے ہیں
ادھر اقرار ہونا اُس طرف انکار ہو جانا

زبان کا تالو سے لگنا ٹوٹ جانا - سخت کلامی کرنا ۔

زبان کو کوے لے گئی - اُس کی زبان کو کوا لے گیا - بالکل چپ - جیسے اب بولتے کیوں نہیں - کیا زبان کو کوے گئی ۔

زبان کو لگام نہیں - جو منہ میں آیا - سو بک دیا ۔

زبردست مارے اور رونے نہ دے - (کہاوت) یعنے زور آور زبردستی کرے اور شکایت نہ ہونے دے ۔

زمین دیکھنا - (بیگماتِ قلعہ کی) (۱) جی بُرا ہونا - شرمندگی اُٹھانا - زمین پر گر پڑنا - جیسے ناسخ ؎

کشیف چاند ہے دیکھو نہ آسماں کیطرف
مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہیں زمیں دیکھو

(۲) امیر ؎ - زمیں دیکھیں گے وہ دولہے ہے جن کو شہسواری کا ۔

زمین کا پیوند ہو جائے - (بددعا) خدا کرے تو مر جائے - جیسے (رنگین ؎

پانی پی پی کے یہ کوسوں گی تجھے
ہووے یا رب وہ زمیں کا پیوند

زمین کھا گئی یا آسمان - کہاں گم ہو گئی - جب کوئی چیز دفعتاً غائب ہو جائے تو اُس کی نسبت بولتے ہیں - جیسے نکہت ؎

بُتو نشانِ دلِ ناتواں نہیں معلوم
زمین کھا گئی یا آسماں نہیں معلوم

زناخ توڑنا - (بیگمات قلعہ) کبوتر یا مرغ کے سینہ کی جڑی ہوئی ہڈی کو باہم مل کر کھینچنا - ہمدم و ہمراز سہیلی بنانا - جیسے مرنگین ؎

شاید کہ اُس نے اور سے توڑی کہیں زناخ ۔ دریافت ہو گیا مجھے اس نازنیں کا بھید ۔

زنانہ کرنا - یا - ہونا - غیر مردوں کو ہٹانا - تاکہ پردہ دار عورتیں آئیں جائیں - جیسے بادشاہی محل سے لے کر تالاب اور جھرنا اور ناظر کے باغ تک زنانہ ہو گیا (پھول والوں کی سیر)

زہر کرنا - یا - زہر کر دینا - تلخ کر دینا نہایت ناخوشگوار بنا دینا - جیسے تم نے دال میں نمک زہر کر دیا ۔

زہر کی بجھی ہوئی - بدذات اور بد باطن جیسے مَیں وزیر بیگم کے ہاتھوں اِس ظاہر داری کے دھوکے میں ماری پڑی - میٹھی چھری زہر کی بجھی منہ در منہ خالہ نانی پیٹھ پیچھے دشمن جانی - (نبات النعش)

(۲) شوق قدوائی ؎

یہ ہمسائی بڑھیا ہے کس قہر کی
چھری ہے بجھائی ہوئی زہر کی

www.taemeernews.com

س

سات پانچ کرنا۔ بہانہ جوئی۔ مکر و فریب کرنا۔ حیلہ وحجت کرنا۔ جیسے اُسے بی دَدا۔ مَیں تو سیدھی سادی آدمی تھی۔ کچھ سات پانچ نہ جانتی تھی۔ (قصۂ مہر افروز)

سات تووں سے مُنہ کالا کرنا۔ سات تووں کی سیاہی سے مُنہ کالا کرنا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پُوچھنا۔ جیسے اب وہ یہاں آنے کا نام لے تو سات تووں سے مُنہ کالا کرکے نکال دوں۔ (نُورُاللّغات)

سات پَردے۔ نہایت سخت پردہ۔ جیسے سات پردوں میں رہنے والیاں بے چادر ہوکر بازار میں اپنے وارثوں کی تڑپتی لاشوں کو دیکھنے نکل آئیں۔

سات دھار ہوکر نکلنا۔ کھایا پیا ہضم نہ ہونا۔ اور دستوں کے ذریعہ نکل جانا۔ جیسے مراحت سے لگ گئی تیری نظر وہ ہوکے نکلا سات دھار اَے نصیرن کل مرے بچے کا سکھایا ہتوا (۲) (بددعا کے موقع پر) سات زخم پڑکر نکلنا۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔

سات سُہاگنوں کا ہاتھ لگوانا۔ یا۔ سات سُہاگنوں کو کھلانا۔ سات زندہ خاوند والیوں سے شگون نیک کے خیال سے شادی کا جوڑا سلوانا۔

سات ماموؤں کا بھانجا (کہاوت) یعنی کُنبے کا لاڈلا۔

ساتویں آسمان پر مزاج ہونا۔ بہت اِترانا۔ بڑا گھمنڈ کرنا۔

ساچق۔ رسم حنا بندی۔ بری۔ (پارچات شیرینی۔ مہندی وغیرہ) دولہا کی طرف سے دلہن کے ہاں خوانوں میں لگا کر آرائش اور باجے گاجے کے ساتھ چند آدمی لے جاتے ہیں۔ مثلاً ع

آج ساچق ہے مرے گھر سے بری جاتی ہے۔ (رنگین)

سارُ ھستی آنا۔ نحوست آنا۔

ساس کا اوڑھنا بہو کا بچھونا۔ بہو کے آگے ساس کی بے قدری۔

ساس میری گھر نہیں مجھے کسی کا ڈر نہیں جب کوئی نگران نہیں۔ تو مَیں آزاد ہوں۔

سانپ سُونگھ جانا۔ (۱) سانپ کا ڈس جانا۔ (۲) گم صُم ہونا۔ بالکل

www.taemeernews.com

چُپ ہو جانے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ جیسے میاں اسلم ہیں کہ خاموش جیسے سانپ سونگھ گیا ہے۔

سانپ کا بچّہ سپولیہ - شریر آدمی کا بچّہ بھی خطرناک ہوتا ہے۔

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے - (کہاوت) یعنی کام بن جائے اور نقصان کسی کا نہ ہو۔ جیسے مگر کام کرنا چاہیئے۔ سہولت کے ساتھ۔ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ (طرحدار لونڈی)

(۲) علاج اِس کا نام ہے کہ سانپ مرے اور لاٹھی نہ ٹوٹے۔ چٹیا بھی رہے اور روپے لیکھ ڈھونڈی نہ ملے۔ (رویائے صادقہ)

سان نہ گمان۔ یا۔ شان نہ گمان - خبر نہ اثر۔ یکا یک۔ وہم نہ خیال۔ جیسے جس بات کا تم کو خیال ہے۔ اُس کا سان گمان بھی نہیں۔ (راحتِ زمانی)

(۲) بے موسم کی گھٹا شان گمان بھی تو نہیں۔ (قطراتِ اشک)

(۳) خیر تو ہے بیٹی۔ آج یوں بے سامان آنا کیسے ہوا۔ شان نہ گمان۔ سب اچھے تو ہیں۔ (طرحدار لونڈی)

سر پر پاؤں رکھکر بھاگی - بہت تیز بھاگی۔ بدحواس ہو کر جلدی جلدی چلی گئی۔

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے - (کہاوت) ہر حال میں یکساں۔

سایہ ہونا - جن بھوت کا اثر ہو جانا۔

سایہ اُترنا - جن یا بھوت کا۔ یا بُرے اثرات کا دُور ہونا۔

سائے سے بھاگنا - پرچھائیں سے بدکنا۔ خوف زدہ ہو جانا۔ اِجتناب کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ جیسے آتش سے جو دیوانہ ہے صحرا میں وہ بھاگے میرے سائے سے۔

سب دن چنگی تہوار کے دن ننگی } بے وقت بناؤ سنگار اور وقت پر عمدہ پوشاک نہ ہونے سے تہیدستی کا اِظہار۔

سَتّر سُنانا - بے انتہا گالیاں دینا۔ مثلاً جانصاحب ع :-

مجھ کو کہیں گے ایک تو ستّر سناؤنگی

ستم توڑنا - ظلم کرنا۔ نہایت سختی کرنا۔ جیسے آج اُس پر اِتنا بڑا ستم توڑا چلیں۔ خُدا سے ڈرو۔ (سمرنا کا جانا)

ستم جھیلنا - ظلم برداشت کرنا۔ مثلاً جانصاحب ع :-

بری پتھر کی چھاتی تھی ستم میں نے جو یہ جھیلا۔

سُت نجا - سان قسم کے اُناج جو ملے ہُوئے ہوں۔ گڈمڈ۔ جیسے پشت در پشت اور پیڑھیوں تک اُنکا سلسلہ نسب شہریوں کی طرح ست نجا نہ تھا (اقبال۔ لہن)

www.taemeernews.com

سُتواں ناک۔ پتلی۔ نازک اور خوبصورت ناک۔ جیسے گورا کالا نہیں ہو سکتا نکٹا بھی سُتواں ناک والا نہیں ہو سکتا۔ (اقبال دُلہن)

(۲) سُتواں ناک۔ پتلے پتلے ہونٹ۔ خوبصورت بتیسی۔ گھونگر والے بال۔ کتابی چہرہ۔ اونچا ماتھا۔ (امراؤ جان ادا)

سُتھرائی۔ (لکھنؤ) جھاڑو۔ جیسے گھر بہت میلا ہو رہا ہے سُتھرائی دے دو۔

سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ جیسے ناچار سٹ پٹا کر اور اپنا سا منہ لیکر رہ گئے۔ (دردِ جانستان)

سُٹر پُٹر کرنا۔ غیر ضروری کام کرنا۔ چھوٹا موٹا کام کرنا۔ جیسے بہت دیر تک اِدھر اُدھر سُٹر پُٹر کرنے کے بعد کھانا لا کر اُس کے آگے رکھا۔ (ہمت فسواں) ۵

سٹی گم ہو جانا۔ یا۔ بھولنا۔ اوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہونا۔ جیسے ایسا نہ ہو کہ میری سٹی بھول جائے۔ (نبات النعش)

(۲) صاحب تو صاحب اجی میم صاحب کی بھی سٹی گم ہو جاتی ہے۔ (مضامین فرحت)

سخی سے سُوم بھلا جو تُرت دے

جواب۔ (کہاوت) وہ سوم بھی اچھا جو سائل کو اُمیدوار نہ رکھے۔ جیسے سخی سے سوم بھلا جو جلدی دے جواب۔ کچھ تو ارشاد کیجئے۔ سکوت سے تو بندی کو تسکین نہ ہوگی۔ (امراؤ جان ادا)

سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ جیسے ؎

اے ابرِ شام چاند ہمارا ہے کس طرف
اے ارضِ کربلا وہ سدھارا ہے کس طرف
(مراثیۂ انیس و دبیر)

سدھارو۔ چلو۔ رخصت ہو۔ جیسے انشا ؎

کہا اب خیر سے گھر کو سدھارو
کسی کا مفت میں تم جی نہ مارو

سُدھ لینا۔ خبر لینا۔ خبر لینا۔ جیسے کسی نے پلٹ کر سُدھ بھی نہ لی۔ (پسِ پردہ)

سر اُٹھانے کی فرصت نہ ہونا۔ دم لینے تک کی فرصت نہ ہونا۔ مطلق فرصت نہ ہونا۔ جیسے شوق قدوائی ؎

کیا کبھی نیت مری کعبہ کے جانے کی نہیں
لیکن اُس کے ڈر سے فرصت سر اُٹھانے کی نہیں ۵

سر آنکھوں پر۔ بسر و چشم دل و جان سے تسلیم۔ شوق سے۔ جیسے آپ کی سزا سر آنکھوں پر۔ (عروس کربلا)

www.taemeernews.com

صاحب آپ کے کام کو تو ہم سر آنکھوں سے حاضر ہیں۔ (اقبال دلہن)

سر پر اُٹھانا۔ یا۔ اُٹھا لینا۔ شور وغل مچانا۔ کوئی مشکل کام اپنے ذمے لینا۔ جیسے لڑکی نے رو رو کر سارا گھر سر پر اُٹھا لیا۔ (۲) نانی فتن نے سارا محل سر پر اُٹھا لیا۔ (پس پردہ)

سر پر پاؤں رکھکر بھاگنا۔ بہت جلد بھاگنا۔ جیسے خیر اسی میں ہے کہ آپ یہاں سے سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جائیے۔ (درد جانستان)

سر پر سینگ ہونا۔ یا۔ سر میں سینگ لگے ہونا } کوئی خاص نشان ہونا۔ جیسے گالی کے سر پر سینگ ہوتے ہیں۔ (نبات النعش) (۲) محتاج کے سر میں کیا سینگ لگے ہوتے ہیں۔

سر پر ہاتھ پھیرنا۔ دلاسا دینا۔ دلجوئی کرنا۔ جیسے نصیر سے مجنوں کے نہ کیوں چاٹتا تلوے سگ لیلےٰ ۔ پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ چمکار کے سر پر۔

سر پر ہاتھ دھر کے یا سر پکڑ کے رونا } نہایت پچتانا کمال افسوس کرنا قسمت کو رونا۔ جیسے دونوں میاں بیوی سر پر ہاتھ رکھ کر روؤ گے۔ اوپچھتاؤ گے (قطرات اشک)

(۲) اب بھی اسی نیند سوئے گئیں۔ تو بیوی عمر بھر سر پر ہاتھ رکھ کر رونا۔ (شام زندگی)

ذوق ؎

اے ذوق وقت نالہ کیے رکھ دے جگر پہ ہاتھ ۔ ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ ۔

سر پر ہاتھ دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ کسی کا سرپرست بننا۔ حامی و مددگار ہونا ۔

سر پھرا ہے۔ شامت آئی ہے۔ بیوقوف ہو گیا ہے۔ جیسے مومن ؎

کونسی بات ہے۔ جس بات پہ جا یگا کوئی + سر پھرا ہے کہ ترے پاس پھر آئیگا کوئی ۔

سُرت نہ رہنا۔ خبر نہ رہنا۔ جیسے بنتی نے گردن ڈال دی۔ اور نڈھال ہو کر بے سُرت پڑ گئی۔ (اقبال دلہن)

سر جوڑ کر بیٹھنا۔ اکٹھے ہو کر بیٹھنا۔ میل ملاپ کرنا ۔

سر چلا جاتا ہے۔ درد کے مارے قرار نہیں ۔

سر چڑھنا یا سر پر چڑھنا۔ منہ لگنا۔ گستاخ ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ ؎

www.taemeernews.com

گستاخ بہت شمع سے پروانہ ہوا ہے
موت آئی ہے سر چڑھتا ہے دیوانہ ہوا ہے

سُرخاب کا پَر لگنا۔ کوئی عیب یا انوکھی بات ہونا۔ شان و شوکت میں اپنے پر کسی کو فضیلت نہ دینا۔ جیسے اب تم میں کوئی سُرخاب کا پَر لگ گیا ہے۔ جو سکول کی ملازمت کو اپنی بیعزتی خیال کرتی ہو۔

سُرخ و سفید ہونا۔ تندرست ہونا۔ گوری رنگت پر سُرخی کا نمایاں ہونا۔

سر کھائے۔ دفع ہو۔ جیسے ایک مرتبہ اور دُور دُور کہہ کر بھی دیکھ لو۔ اس پر بھی نہ سمجھے تو اپنا سر کھائے۔ (توبتہ النصوح)

سر مُونڈی۔ ناطی۔ نگوڑی۔ جیسے دوئی جھلسائے اس باغ کو۔ مجھ سر مونڈی کے تو کچھ بھی ہاتھ نہ آیا۔ (بزم آخر)

سڑی بساندی باتیں۔ بُری بھلی اور ناگوار باتیں۔

سسرال کا کتا۔ وہ نکھٹو داماد جو سُسرال کی روٹیوں پر پڑا ہو۔ جیسے جا نصاحب برقی خانم بھونک کر خالی سنکر اپنا دماغ بے ادب لڑکا تھا کتا بن گیا سسرال کا

سکہ بٹھانا۔ اثر ڈالنا۔ رعب و داب جمانا جیسے میاں کو ایسے مٹھی میں کیا۔ اور وہ سکہ بٹھایا کہ غلام ہو گیا (صالحات)

سُکھڑایا۔ ہزمندی۔ سُکھڑپن۔

سناؤنی آنا۔ موت کی خبر آنا۔ جیسے دکن سے پریتم سنگھ اور محکم سنگھ کی سناؤنی آئی۔ (چار چاند)
(۲) باہر سے ڈاک آئی۔ معاً دل نے کہا سناؤنی آئی۔ (پس پردہ)

سُنڈی۔ موٹی تازی۔ جیسے سنڈی مشٹنڈی بھیک مانگیں۔ مُفت کی روٹیاں توڑیں۔ (اقبال و لسن)

سُنکو۔ جو چھپ کے باتیں سُنے۔

سنگ شوئی۔ چاول یا دال میں پانی ڈال ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر کو علیحدہ کر دینا۔

نوٹ:۔ جاہل عورتیں شمشو کرنا کہتی ہیں۔

سُنی اَن سُنی کرنا۔ سُن کر ٹال دینا جیسے مَیں نے یہ بات اُن کے مُنہ پر رکھی تھی۔ اُنہوں نے سُنی کی اَن سُنی کر دی۔ (قصہ مہ افروز)
(۲) مَیں نے آواز دی کہ ذرا بچے کو سُلا دے تو کانوں میں بول مار کر چپ ہو گئی۔ اور سُنی ان سُنی کر دی۔ (بیگمات کے آنسو)

سواگز کی زبان۔ بد زبان۔ بہت زیادہ باتیں کرنے والی۔ جیسے کنوار پنے ہی میں سواگز کی زبان تھی۔ (توبتہ النصوح)

www.taemeernews.com

سو بات کی ایک بات - خلاصہ مطلب بہتر بات - جیسے صاحب سو بات کی ایک بات یہ ہے - ہماری تمہاری ایک رائے نہیں - (طرحدار لونڈی) (۲) اثر ؎

یاد رکھ سن یہ سو کی ایک کہی
بات اب مجھ کو تجھ سے کچھ نہ رہی

سوت کی انٹی یوسف کی خریداری (مثل) تھوڑی سی بساط پر بڑا حوصلہ +

سوتے کا منہ چومنا - چھپا کر بنکی کرنا ورنہ ایگاں ہے - جیسے سوتے بچہ کا منہ چومنا نہ باپ خوش نہ ماں خوش

سو سو نام دھرنا - سخت نکتہ چینی کرنا +

سوکھ کر کانٹا ہو جانا - بہت دبلا اور لاغر ہو جانا - جیسے ع :-
سوکھ کر غم سے ہو گیا کانٹا

سولی پر کٹنا - نہایت مصیبت میں گذرنا - جیسے مصرع ؎ -
شمع کو رشک سے سولی پہ کٹی ساری رات -
(۲) مجھے وہ دن سولی پر کٹا +

سونا سے ہاتھ - خالی ہاتھ - ننگے ہاتھ - جب ہاتھوں میں چوڑیاں نہیں رہتیں - یا کسی زیور سے ہاتھ بھرے ہوئے نہیں ہوتے تو عورتیں تشبیہاً سونٹا سے ہاتھ کہا کرتی ہیں جیسے میرے سونٹا سے ہاتھ ہو گئے ساری چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئیں - چوڑی والی آئے - تو اور چوڑیاں پہنوں (لغات النساء)

سونڈ والا - ہاتھی - (نوٹ) یہ نام اس وجہ سے رکھے گئے ہیں - کہ صبح کے وقت کسی جانور کا نام لینا عورتیں نحوست سمجھتی ہیں +

سونے کا نوالہ (کھلانا) عمدہ اور قیمتی غذا - جیسے برق ؏ ؎
سونے کا میں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا

سونے کے سہرے بندھنا - (دعائیہ) سونے کے سہرے بندھیں یعنی خوشحالی میں بیاہ ہو - جیسے الٰہی تیرے سونے کے سہرے بندھیں اور چاند سی بہو آئے +

سونے میں پیلی موتیوں میں سفید (دعا) کثرت سے زر و جواہر پہننا نصیب ہو جیسے ملکۂ دوران (بادشاہ بیگم) نے سونے میں پیلی - موتیوں میں سفید اپنی مسند پر بیٹھی ہیں - (بزم آخر)

سویاں بن عید کیسی - خوشی کی تقریب میں کوئی خاص اور اچھی چیز ہونی چاہیئے +

www.taemeernews.com

سہاگ اُتارنا - نتھ اُتارنا اور چوڑیاں توڑنا۔ بیوہ ہونا ٭

سہاگ بنا رہے - ڈومنیاں بطور خوشامد گھر کی بیوی سے کہتی ہیں۔ کہ سہاگ بنا رہے۔ کھانے والا خاوند جیتے ٭

سہاگ گھوڑیاں - جس روز دُلہن مائیوں بیٹھتی ہے۔ اُس روز سے دُلہن کے گھر میں۔ اور جس روز سے دُولھا مائیوں بیٹھتا ہے۔ اُس روز سے دُولھا کے گھر میں) ہم عمر لڑکی بالیاں اور جوان جوان عورتیں آپس میں مل کر سہاگ گھوڑیاں گاتی ہیں۔ چنانچہ نمونتہً ایک سہاگ گھوڑی لکھی جاتی ہے :-

نابوری (نازپروردہ) گھونگٹے کھول
گھونگٹ میں تیرے چندر بسنت ہے
(چاند رہتا ہے) لال لگے انمول۔
ناجوری گھونگٹ کھول۔ (رسوم دہلی)

سہاگ پُڑا - ایک بہت بڑی کاغذ کی تھیلی۔ جس میں خوشبو کی ادویات (چھیل چھبیلا۔ نگرموتھا۔ بالچھڑ۔ چھوٹی الائچی - کپور کچری۔ لونگ چنبیلی کی جڑ۔ ہلدی۔ جوزبوا جلوتری۔ تیزپات۔ صندل۔ زعفران۔ مشک) ہوتی ہیں۔ اور وہ ریت رسم کے موقع پر دُولہا اور سہاگنوں سے پسوا کر دُلہن کی مانگ میں بھرا جاتا ہے۔ (رسوم دہلی)

سہرا - وہ پھولوں خواہ موتیوں کا ہار۔ جو شادی میں دُولہا دُلہن کے مُنہ پر لٹکایا جاتا ہے۔
(۲) وہ نظم یا گیت جو سہرے کے باندھنے کی تقریب پر شاعر لوگ خود سناتے ہیں۔ یا دُومنیاں اور رنڈیاں ڈھولک یا سارنگی سے گاتی ہیں۔ جیسے ہریالے (خوش وخرم اور تروتازہ) ہمارے بنے کے لئے سہرا گوندھ لا موری مالنیا۔ بیلے چمبیلی کی کلیاں سہرا گوندھ لا موری مالنیا۔ آؤ موری مالن بیٹھو مورے آنگن کر سہرے کا مول سات لکھ سہرے کا مول ری عطر میں بسی لڑیاں۔ ہریالے ہمارے بنے کے لئے .. .. ٭

سہرے کی لڑی - عورتیں اس کا لوٹنا منحوس سمجھتی ہیں۔ جیسے :-

جا فصاحب سے
ہو خیر دُلہن دولہا کی ہاتھا مار ٹھنکا
اچھا نہیں بی لوٹنا سہرے کی لڑی کا

سیپی سا مُنہ نکل آنا - ہڈیاں نکل آنا۔ دُبلا ہونا۔ جیسے دو ہی دن کے بخار میں سیپی سا منہ نکل آیا (نور اللغات)

سیدھی آنکھ - نظرِ عنایت۔ لطف و کرم کی نگاہ۔ جیسے۔ ناسخ۔ مصرعہ

www.taemeernews.com

وہ گئے دن جو ہیچ سے سیدھی آنکھ تھی ۔
سیدھے سبھاؤ ۔ بے سوچے۔ سادگی سے۔ جیسے بڑی بیگم نے سیدھے سبھاؤ فرمایا۔ بیٹی وہ لڑکا مر گیا ۔
سیدھے منہ بات نہ کرنا۔ بے رخی سے کلام کرنا۔ غرور سے منہ پھیر لینا بات چیت میں غرور کا اظہار کرنا جیسے

دوسرے کا کام اکڑا ٹکا تو وہ سیدھے منہ بات نہیں کرتے۔ (نور اللغات)
سیر کی ہنڈیا میں سوا سیر پڑا ابل پڑی ۔ (کہاوت) کم ظرف کو جہاں ذرا سی آمدنی ہوئی اور وہ آپے سے باہر ہوا۔ جیسے فقیر نی بھیک منگی جتنا اترائے سب ٹھیک۔ سیر کی ہنڈیا میں سوا سیر پڑا ابل پڑی۔ (قطرات اشک)

ش

شاخ زعفران ۔ نایاب چیز۔ انوکھی (۲) طنزاً کبر و نخوت۔ (۳) مغرور خود بین آدمی۔ جیسے ماں ایلی باپ نیلی بیٹا شاخ زعفران ۔
شاخسانہ پیدا ہو جانا۔ یا کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا ہو جانا۔ فتنہ برپا ہو جانا ۔
شامت کا مارا۔ یا۔ شامت کا گھیرا۔ مصیبت زدہ۔ بدنصیب ۔
شاہانہ وقت۔ (دہلی) شام کا وقت۔ جیسے ساچق کا نشان شاہانہ وقت چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو (نور اللغات)
شاہ خانم۔ (طنزاً) نازک مزاج متکبر عورت۔ جیسے شاہ خانم کی

آنکھیں دکھتی ہیں۔ شہر کے چراغ گل کرو ۔
شاہِ عباس کا علم ٹوٹے۔ یعنے حضرت عباسؓ کے جھنڈے کی مار پڑے اہل تشیع کی عورتوں میں یہ قسم بہت کھائی جاتی ہے۔ شوق سے جھوٹے کی جان پر رستم ٹوٹے شاہِ عباس کا علم ٹوٹے
شتاہ۔ حرام کار۔ بے حیا۔ جیسے اے تیری تو بڑی شتاہ ہو نکلی۔ (چہار درویش)
شرع میں شرم کیا۔ صاف صاف بات کہنے میں تکلف کیا ہے ۔
شرما شرمی۔ لحاظ یا مروت کے

www.taemeernews.com

باعث۔ جیسے جی تو نہیں چاہتا تھا
لیکن شرما شرمی اقرار کر لیا ہے۔
(نور اللغات)

شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (کہاوت) بدصورتی پر اتنا غرور جیسے اچھی تم کہو گی تو سہی کہ شکل نگوڑی چڑیلوں کی سی اور دماغ پریوں سے بڑھ کر۔ (پس پردہ)

شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی نئی بات گھڑنا شرارت کے طور پر۔ جیسے ظفر سے کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا

شہانی چوڑیاں۔ دلہن کی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں ٭

شہانی مہندی۔ دلہن کی سی مہندی شوخ رنگ کی مہندی۔ جیسے ع مہندی ہاتھوں میں لگا میرے شہانی باندی ٭

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ اس امر میں دخل دینا جس کا علم نہ ہو۔ بندر کیا جانے ادرک کا سواد ٭

شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لاف وگزاف مارنا۔ جیسے امیری کی شیخی بگھارنے کے سوا اور بھی کچھ تم کو آتا ہے۔ (نبات النعش)

(۲) ذوق سے
تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے
ساری وہ شیخی اُن کی جھڑی دو گھڑی کے بعد

شیشے میں اُتارنا۔ ہم خیال بنانا۔ مسخر کر لینا۔ جیسے داغ سے باتیں اس آفت رو کی بھی ہیں گویا کہ طلسم آج تو خوب ہی شیشے میں اتارا ہم کو

شیطان کی آنت۔ بہت لمبی چیز وہ چیز جس کی درازی حد سے زیادہ ہو۔ جیسے ہوئی بات نہ ہوئی شیطان کی آنت ہوئی۔ ختم ہونے میں نہیں آتی۔ (طرحدار لونڈی)

(۲) انگنائی ہے کہ شیطان کی آنت کمبخت اِس سرے سے اُس سرے تک جاؤ۔ تو ٹانگیں ٹوٹ پڑیں۔ (نبات النعش)

شیطان کے کان بہرے۔ جس وقت کوئی بُری خبر عورتیں سنتی ہیں تو کہتی ہیں۔ مفہوم اس کا یہ ہوتا ہے کہ خدا اس خبر کو جھوٹ کرے۔ جیسے دُور پار شیطان کے کان بہرے۔ خدا نہ کرے کہیں آپس میں ایسا ہو سکتا ہے ٭

شین قاف درست ہونا تلفظ صحیح درست ہونا۔ جیسے کتنی تمیز دار عورت ہے۔ اور شین قاف کتنا درست۔ ہندو اور یہ بات۔ (پچھڑی دُلہن) ٭

www.taemeernews.com

ص

صاف دیدہ ہونا۔ بے شرم ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ جیسے جا فصاحب
ع: چشم دیدے ہوں نرگس تیرے
تو کیا صاف دیدہ ہے ؂

صبر پڑنا۔ آہ پڑنا۔ عیب سے آفت آنا۔ بد دعا کا اثر ہونا۔ رند
ع:۔ صبر پڑ جائیگا او ظالم کسی ناشاد کا

صبر سمیٹنا۔ کسی کو ناحق تہمت لگانا۔ بہتان کا گناہ اپنے ذمہ لینا۔ ستانے کا گناہ اپنے ذمہ لینا۔ جیسے کیوں کسی کا صبر سمیٹتی ہو۔ (طرحدار لونڈی)
(۲) ماں کا صبر کیوں سمیٹے ہو خدا کو مانو۔ انسان بنو۔ (جیتا بھائی)

صدقہ اُتارنا۔ کسی چیز کو سر کے گرد پھرا کے للہ دینا۔ جیسے۔ فوج دور پار صدقے میں اُتارا تھا۔ وہ مُوا فرنگی۔ (اقبال دلہن)
(۲) میر انیس ؎
صدقے ترے سر پر سے اُتارے
مجھے کوئی ؂ بل کھائی ہوئی زلفوں پہ وارے مجھے کوئی ؂

صدقہ سِلّا۔ خیر خیرات۔ وہ صدقہ جو سلامتی کے عوض میں دیا جائے۔ چوراہے میں رکھنے کے واسطے سری کلیجی وغیرہ کو سر کے گرد پھرانا۔
نوٹ:۔ مولوی سید احمد صاحب دہلوی محقق و مدون زبان اُردو کی رائے میں صحیح "صدقہ صلّا" ہے کیونکہ صلا عربی میں فقرا کو کھانے کے واسطے بلانے کے ہیں ؂

صدقے جانا۔ تصدق ہونا۔ بلہاری جانا۔ جیسے صدقے جاؤں۔ دو دن سے کہاں تھے۔ (لغات النسوان)

صدقے کروں۔ قربان کروں۔ آگ لگاؤں۔ جیسے صدقے کروں اُسے جو میرے لال کو بُری نظر سے دیکھے ؂

صفائی ہونا۔ (۱) اُجڑنا۔ (۲) نزاع کا دُور ہونا۔ فیصلہ ہونا جیسے:۔ خوش تو ہیں تب ہی ہوتی کہ صفائی ہو گئی ہوتی۔ (توبۃ النصوح)

صلواتیں۔ گالیاں۔ بُرا بھلا۔ جیسے ؎ واعظ اب چھیڑ کے رندوں سے سُنا کرتے ہیں ؂ کچھ مزا ملنے لگا ہے اُنہیں صلواتوں کا ؂

www.taemeernews.com

صورت آشنا ہونا - تھوڑی سی جان پہچان ہونا - جیسے نکاح کے بعد میں نے اُسکو دیکھا تو کچھ صورت آشنا سی نظر آئی - (بیگمات کے آنسو)

صورت پر جھاڑو پھرے - (بددعا) غارت ہو - نیست و نابود ہو - جیسے شوق قدوائی ؎

نہ اترا بہت چل چکے مردوے -
پھرے تیری صورت پہ جھاڑو ہوئے

صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل (طنزاً) بدصورتی جیسے حسن آرا کو اِس بلا کا گھمنڈ تھا کہ بعض لڑکیوں کو دیکھ کر بے اختیار ہنس دیتی - اور بے تامل کہہ بیٹھتی کہ صورت نہ شکل بھاڑ میں سے نکل - (نہات النعش)

ض

ضد یانا - ہٹ چڑھنا - اپنی بات پر جمے رہنا ؎

ضد پر آنا - مخالفت پر کمر باندھنا - ہٹ کرنا ؎

ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے - ناچاری کے وقت کمینوں کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے ؎

ط

طاق بھرنا - مسجد یا کسی بزرگ کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاشے گھنگنے وغیرہ چڑھانا - اللہ میاں کی نذر دلانا - جیسے بحر سے جا جا کے مسجدوں میں بھرے طاق بھی بہت ؎

طباق سا منہ - چوڑا چکلا منہ - بھدا چپٹا چہرہ - جیسے میر سے کس روسے اُسکے ہوگا تو نقطے سے مقابل اے آفتاب تیرا منہ تو طباق سا ہے

طباقی کتا - (دہلی) مفت خورا - دوسرے شخص کی کمائی کھانے والا ؎

www.taemeernews.com

طبق چھوڑنا۔ (لکھنؤ) نیاز دلوانا۔ کونڈا کرنا۔ پریوں کی نذر دلوانا۔ جیسے :۔ جانصاحب پریوں کا طبق چھوڑونگی دیوانی نہ ہو جاؤں کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا

طعنہ مارنا یا طعنہ مہنا دینا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ جیسے :۔ جو مرد نکھٹو ہو کر گھر بیٹھا ہے اُس کو دنیا کے لوگ طعنہ مہنا دیتے ہیں (چہار درویش) (۲) اپنی خطا پر نادم نہیں ہوتی ہو۔ اُلٹے طعنے مہنے دیتی ہو (طرحدار لونڈی)

طعنہ مہنہ۔ لعنت ملامت۔ بُرا بھلا۔ چھیڑ چھاڑ۔ جیسے :۔ ساس بندوں کے طعنے مہنے کی برداشت کرو۔ (ساجن مومنی)

نوٹ :۔ مولوی سید احمد دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔ کہ مہنہ اصل میں عربی لفظ ہے۔ (م۔ ہ۔ ن) اِس کا مادہ ہے جس سے مہنہ ہو گیا۔ واللہ علم بالصواب ؞

طنطنہ دکھانا۔ حکومت دکھانا۔ رعب و داب ظاہر کرنا۔ اِترانا۔ جیسے ؎

راحت ع :۔ کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا ؞

طور بے طور ہونا۔ حالت کا بگڑنا۔ حالت کا غیر ہونا ؞

طوطا چشمی کرنا طوطا چشم ہونا۔ مروّتی کرنا۔ یا۔ بے مروّت ہونا ؞

طوطیا باندھنا۔ یا۔ جوڑنا۔ بہتان تہمت دھرنا۔ الزام لگانا جیسے ؎

تو تیے جوڑتی ہے کیا کیا ظالم
جی لگانا بلائے جان ہوا

نوٹ :۔ صحیح املا توطیہ ہے ؞

طوطیاں ہاتھ پسارتی پڑیں۔ (محاورہ بیگمات قلعہ) یعنی آرزو کرتی ہیں۔ خوش بیانی کی تعریف کرتی میں بولتی ہیں جس طرح مُنہ سے پھول جھڑنا بولا جاتا ہے۔ جیسے :۔ دیکھنے والے اُش اُش کرتے ہیں۔ طوطیاں ہاتھ پسارتی ہیں۔ (قصہ مہر افروز)

طوطے کی طرح آنکھیں پھیر لینا۔ بے لحاظی برتنا۔ بے مروّتی کرنا۔ جیسے ؎

آج زمانہ اُن سے پھر گیا۔ تو کیا ہم بھی طوطے کی طرح آنکھیں پھیر لیں۔ گھر سے نکال دیں۔ (امراؤ جان ادا)

طوفان اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (۲) تہمت لگانا۔ (۳) سیلاب لانا۔ ؎

اگر مدح کرنا تو حد سے بڑھانا
ندمت پہ آنا تو طوفان اُٹھانا

طوفان باندھنا۔ بدنام کرنا۔ بہتان لگانا۔ جیسے جان صاحب ؎

نہا دھو کے بڑی روٹی ملیں اِس ضد سے
اُٹھاؤں گی وہ خدا کا قہر ہے طوفان لو

www.taemeernews.com

طوفان جوڑنا - جھوٹا الزام لگانا جیسے جانصاحب ع :- رشتہ بہنا پے کا توڑیں گی وہ جوڑیں طوفان ٭

طوفانی - بہتانی - جیسے خدا ایسے طوفانی بچّے سے بچائے - (ہادی النسا)

طومار باندھنا - بہت جھوٹ بولنا - مبالغہ کرنا ٭

طیش میں آنا - سخت غصّہ کرنا ٭

ظ

ظلم ڈھانا یا ظلم توڑنا - ستم کرنا - نہایت جفا کرنا - (۲) بساط سے بڑھ کر کام کرنا - جیسے :- وہاں نگوڑے گنواروں نے ظلم توڑے - (پسِ پردہ)

ظلمی - ظالم - بے رحمی کرنے والا - جیسے :- ہے ہے کس ظلمی نے یہ کام کیا ہے (بزمِ آخر)

ع

عاقبت کے بوریئے سمیٹنا - بہت بڈھا ہو کر مرنا - لائق کے لئے یا مت تک جینا - جیسے : جانصاحب سے بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بوریئے جو آج آئے کل گئے اِس جا یونہی ہے

عِدّت - جس کا خاوند مر جاتا ہے - وہ تاریخِ وفات سے سوا چار مہینے تک بناؤ سنگار کرتی نہ نیا کپڑا پہنتی ہے اور نہ کسی غیر محرم کے سامنے ہوتی ہے - اسی کو عِدّت کہتے ہیں - (رسوم دہلی)

عقل اوندھی ہونا - عقل کا اُلٹا ہونا سمجھ کا خراب ہو جانا - جیسے :- گردش جب آتی ہے عقل اوندھی ہو جاتی ہے - (پسِ پردہ)

عقل پر پٹکی پڑنا - عقل ماری جانا عقل پر آفت آنا ٭

عَلَمدار کا عَلَم ٹوٹے - (بد دعا) یعنی تجھے حضرت عباسؓ علمدار کی مار - مثلاً ع الٰہی تجھ پہ عَلَمدار کا عَلَم ٹوٹے ٭

عقل کے ناخن لو - سمجھ کر بات کرو - جیسے :- حمید سے

ایسی باتیں نہ کرو عقل کے تم ناخن لو!
شکوہ جور تمہارا میں کروں دشمن سے
(۲) بی ہوش میں آؤ۔ اپنے حواسوں پر
سے صدقہ دو۔ اپنی عقل کے ناخون لو
(پھول والوں کی سیر)

عمر تیر کرنا۔ (لکھنؤ) بُرے حالوں زندگی بسر کرنا۔ جیسے
ہمارے ابا تمہارے ابا اِن لوگوں نے
عمریں سفر میں تیر کر دیں۔
(مرآۃ العروس)

عندیہ لینا۔ رائے لینا۔ منشا دریافت کرنا۔

عید کا چاند ہو گئے۔ یا۔ ہو جانا
(کہاوت) بڑی آرزو سے ملاقات کا
موقع ملتا ہے۔ جیسے:۔ ابتو واللہ عید کے
چاند ہو گئے۔ اِس شہر میں تھے یا کسی ولایت
میں چلے گئے تھے (بگڑی دلہن) (۲) تم تو
عید کا چاند ہو گئے۔

عین مین۔ (تشبیہ کی تاکید کے لئے) ہو بہو
بعینہٖ۔ (فقرہ) کیا اچھی تصویر ہے عین مین
ملکہ کھڑی ہیں۔ (مرآۃ العروس)

غ

غارت غول کرنا۔ یا۔ ہونا۔ تباہ و
برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ ستیاناس
کرنا۔ مولوی سید احمد دہلوی لکھتے
ہیں کہ یہ محاورہ غوری خاندان کی
غارت گری کے سبب عورتوں میں
مروج ہوا۔ اور رفتہ رفتہ غارت غور
سے غارت غول ہو گیا۔ چنانچہ شعرا
نے دونوں طرح اِستعمال کیا ہے۔

غارت کا مارا۔ تباہ شدہ۔ برباد شدہ
حالتِ نفرت یا بیزاری میں عورتیں یہ
کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے:۔ مختار
غارت کے مارے نے اُس کی ساری
جائداد خاک سیاہ کر دی۔

غارتی۔ غارت گیا } کم بخت مُوا۔ نگوڑا۔ یہ
کلمہ ناراضگی کی حالت میں
بولتی ہیں۔ جیسے:۔ غارتی
کیوں ستاتا ہے۔ پرے سرک جا۔
(چار چاند)
(۲) چھوڑ غارت گئے مرا پیچھا۔
(لغات النسا)
(۳) جان صاحب
مُوا غارت گیا نہ آئے وہ
کال ہے کیا جہاں میں مردوں کا
(۴) غارت گئے گئے کوّوں کی موت

www.taemeernews.com

مریں گے (طرحدار لونڈی)

غضب ٹوٹنا ۔ کسی مصیبت کا آپڑنا۔ جیسے :۔ الٰہی یہ کیا غضب ہم پر ٹوٹا۔ (بیگمات کے آنسو)

غضب خُدا کا ۔ (کلمۂ تنفر و تعجب وحیرت کے موقع پر بھی آتا ہے۔ جیسے (۱) غضب خُدا کا ایسا کام بھی کرتا ہے۔

(۲) غضب خُدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا ؛

غضب ڈھانا ۔ سخت غُصّہ ہونا۔ ستم توڑنا ۔ فتنہ و فساد برپا کرنا۔ مثلاً تم تو غضب ڈھانے اور دُنیا جہان کو اندھا بنانے لگیں ۔ (بنات النعش)

غلطاں پیچاں ہونا ۔ فکر مند ہونا۔ جیسے :۔ اپنے کسی ایسے خیال میں غلطاں پیچاں جو اُن کے دل سے کبھی دُور نہیں ہوتا تھا ۔ (بچھڑی دلہن)

غم کھانا ۔ رنج اُٹھانا۔ دُکھ برداشت کرنا۔ جیسے :۔ اُس کے غم نے تو مجھے کھا لیا ۔ (توبتہ النصوح)

(۲) **میر انیس** ؎

سب ساتھ ہیں روؤ گی نہ غم کھاؤ گی بابا
لیٹی ہوئی محل میں چلی جاؤں گی بابا

غنیمت جاننا ۔ قابل قدر سمجھنا۔ قدر پہچاننا۔

جیسے :۔ ؎

غنیمت جان لو مل بیٹھنے کو
جُدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

غیبانی ۔ پوشیدہ کار کرنے والی ۔ ایک قسم کی گالی جیسے قحبہ قطامہ ۔ مثلاً :۔ ارے اِن غیبانیوں نے اندر ہی اندر مُنہ کے بجھے کھُنک کر دیا ۔ (قصہ سرافروز)

(۲) اری سُنبل اری صنوبر ۔ چڑیل غیبانی کِدھر اُڑ گئیں ۔ (بزم آخر)

غیرت کا مارا ۔ شرم و حیا کا پابند۔ مونث کے لئے غیرت کی ماری ؛

ف

فارغ خطی ۔ خط آزادی ۔ طلاقنامہ ۔ (۲) رسید ؛

فرشتوں کو خبر نہ ہونا ۔ مطلق خبر نہ ہونا۔ جیسے :۔ میرے تو فرشتوں کو بھی خبر نہیں کہ باہر کیا ہو رہا ہے (راحت زمانی)

فرشتہ پر نہیں مارتا یا مار سکتا ۔ کوئی غیر یا اجنبی کسی طرح

www.taemeernews.com

نہیں جا سکتا۔ یعنی نہایت پردہ اور روک ٹوک ہے۔ جیسے:۔ ظفر ؎
بشر کیا واں فرشتے کا بھی کیا مقدور پر مارے
مراخط لیکے قاصد گر روانہ ہو تو کبوتر ہو

فرش کر دینا۔ مار مار کر زمین پر گرا دینا۔ جیسے:۔ انہی چپلوں سے مارتے مارتے مردار مجھ کو فرش کر دیتی۔ (بنات النعش)

فضیحتی کرنا۔ بدنامی دینا۔ (۲) لڑنا جھگڑنا۔ بدنام کرنا ؎
نوٹ:۔ اسکا تلفظ فضیتی کرنا ہو گیا ہے

فیل۔ مکر۔ فریب۔ جیسے اللہ ری مکارہ کیا فیل مچائے ہیں۔ (پس پردہ)
(۲) اس نے عجیب عجیب فیل مچائے۔ (توبۃ النصوح)

فی نکالنا۔ عیب نکالنا۔ اعتراض کرنا ؎

ق

قبریں پاؤں لٹکائے بیٹھنا۔ موت کے دن قریب آنا۔ مرنے کو تیار رہنا۔ جیسے:۔ ہمارا کیا ہے۔ قبریں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ آج مرے کل دوسرا دن۔ (مرآۃ العروس)
(۲) جو دو چار آن وقتوں کی دیکھنے والیاں رہ گئیں وہ بھی قبریں پاؤں لٹکائے بیٹھی ہیں۔ (لڑکیوں کی انشاء)

قبریں لے جانا۔ قبر تک نہ بھولنا۔ قبر میں بھی یاد رکھنا۔ جیسے:۔ مجھے یہ رنج ہے اور یہ رنج میں اپنے ساتھ قبر میں لے جاؤنگا کہ تمہارے بال بچوں کی خدمت نہ کر سکا۔ (لغات النساء)

قدری کرنا۔ زور جتانا۔ حکومت دکھانا۔ جیسے:۔ شیدا کی ماں نے نواب صاحب کے سامنے قدری کی۔ اور بہتیرا سمجھایا (درد دنیا)

قرآن اٹھانا۔ قرآن شریف کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ جیسے:۔ مرزا ؎
جس بات کی چاہو قسم اک مرتبہ لے لو
ہر بار تو قرآن اٹھایا نہیں جاتا

قرآن درمیان۔ (لکھنؤ) جب مسلمان عورتیں زندہ آدمی کو کسی مردہ آدمی سے نسبت دیتی ہیں۔ تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ؎

قرآن کا جامہ پہننا۔ اپنے کو نیک اور پارسا بنانا۔ نہایت پرہیزگاری جتانا۔ جیسے:۔ توبہ اگر قرآن شریف

www.taemeernews.com

کا جامہ پہن کے آجائیں۔ تو میں نہ
باور کروں۔ (پس پردہ)

قُربان جاؤں۔ واری جاؤں۔ صدقے
جاؤں۔ جیسے طالب بنارسی سے
نورِ نظر کے واسطے آنکھیں نہ کھوئیے
قربان جاؤں آپ کے اماں نہ روئیے

قُربان کروں۔ (کلمۂ تنفر) صدقے
کروں۔ آگ لگاؤں +

قسمت پھوٹنا۔ نحوست آنا۔ تقدیر
کا بگڑ جانا۔ جیسے:۔ بیگم کی اِکلوتی
بچی کی قسمت پھوٹ گئی۔ (بیگموں کی
چھیڑ چھاڑ)

قسمت کا لکھا۔ نوشتۂ ازلی۔
مشیتِ ایزدی۔ جیسے:۔ وقر سے
یہ لکھا دیکھئے قسمت کا جب لکھا
اُنہیں نامہ + تو گر کر آنسوؤں نے
خط کے حرفوں کو مٹا ڈالا +

قِصّہ بھونا۔ یا۔ قِصّہ راندھنا } (دہلی) دُکھڑا رونا
رام کہانی کہنا۔
جیسے:۔ ہر ایک آئے گئے کے رُوبرو
ساس کا قِصّہ بھویا جاتا ہے۔
(نفاست النسا)

قِصّہ ناندھا ہے۔ (لکھنؤ) طوفان
برپا کیا ہے۔ جیسے:۔ رنگین سے
بڑ ٹھنی آجلی نے اِک آن کے قِصّہ
ناندھا + اُس سے بندی نے وہ
دھانی جو دھلائی چادر +

قطامہ۔ بیسوا۔ کٹنی۔ ہوس پرست
عورت۔ جیسے:۔ جو قطامائیں آنکھوں
میں سے کاجل چرائیں وہ اشرفیاں
چھوڑیں گی۔ (قِصّہ مہر افروز)

قلعی کھل جانا۔ راز فاش ہونا۔ بھانڈا
پھوٹ جانا۔ (فقرہ) ایسا نہ ہو کہیں
اِس وقت قلعی کھل جائے۔ (مرآۃ العروس)
جیسے رسل سے
قلعی کھل جانے کی یہ خوف رہا
ہر آرسی اُس کے رُوبرو نہ گئی

قیامت ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ مثلاً ہم کو
سردیاں جلالے آتی ہیں ہم پر گرمیاں
قیامت ڈھاتی ہیں۔ (بیگمات کے آنسو)

قیامت مچانا۔ ظلم توڑنا۔ واویلا کرنا +

قینچی کی طرح۔ یا۔ قینچی سی زبان چلنا } بہت تیزی سے
بولنا۔ بک
بک کرنا +

ک

کا جل کی کوٹھڑی میں وَصّہ کا ڈر۔ — بُری جگہ بیٹھنے والا ضرور بدنام

www.taemeernews.com

ہوتا ہے ۔

کاجُو بھوجو۔ کاغذ اور بھوج پتر کی طرح نازک اور کمزور۔ نہایت نازک اور سُبک۔ جیسے :۔ بنا بنایا زیور ایک تو کاجُو بھوجو ہوگا۔ دوسرے اس میں کھوٹ ضرور ہوگی۔ (راحت زمانی)

(۲) اولاد ہوگی۔ لیکن نہایت کاجُو بھوجو جس سے دنیا کا کچھ کام نہ ہوسکے گا (آستانی)

کارَن۔ سبب۔ باعث۔ جیسے :۔ اُن کے میاں روزگار کے کارن لاہور میں جا بسے تھے۔ (ساجن موہنی)

کاکلُوتی۔ یا۔ کا کلُوری۔ (بیگمات قلعہ) مامتا۔ محبت۔ مادری بے قراری مثلاً اماں جان کا کلوری کے مارے کلیجہ پکڑے پکڑے پھرتی ہے (قصہ مہر افروز)

کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاؤں۔ (بددعا) جب عورتیں کسی سے ناراض یا نہایت بیزار ہو جاتی ہیں۔ تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ۔

کالا مُنہ کرنا۔ معیوب کام کرنا۔ دفع ہونا۔ بدنام ہونا۔ جیسے :۔ خدایا! بچے کی خیر پرائی امانت ہے۔ الٰہی کالا مُنہ نہ کرنا۔

(۲) اب یہ سوچ لیا ہے کہ کسی طرف کالا منہ کر جاؤں اور جیتے جی نہ اس کی صورت دیکھوں نہ اپنی دکھاؤں۔ (لڑکیوں کی انشا)

کالے کوسوں۔ بہت دُور۔ ہزاروں کوس۔ جیسے :۔ وہ بدنصیب تو پہلے ہی کالے کوسوں حیدر آباد پڑی ہوئی ہے۔ (لڑکیوں کی انشا)

(۲) (انگریز) عقل کے پتلے نہ ہوتے تو کالے کوسوں آکر بادشاہ کس طرح بن بیٹھتے۔ (نبات النعش)

کام تمام ہونا۔ کام پورا ہونا۔ (۲) ہلاک ہونا۔ جیسے :۔ انیس سہ لب پر گھڑی گھڑی علی اکبر کا نام ہے چلئے ذرا کہ کام اب اُن کا تمام ہے

(۲) جب تک حکیم صاحب شہر سے آئیں۔ یہاں آدمی کا کام تمام ہو جائے۔ (امراؤ جان ادا)

کام پیارا ہے چام پیارا نہیں آدمی کے کام کی قدر ہوتی ہے۔ نہ کہ اُس کے چمڑے کی۔ انسان کی قدر کام سے ہے۔ جیسے :۔ اچھوں کی یاد مرنے کے بعد بھی ہوتی ہے۔ سچ ہے چام پیارا نہیں کام پیارا ہے۔ (پس پردہ)

کام چور نوالے حاضر۔ وہ شخص جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت آموجود ہو۔ سُست اور

www.taemeernews.com

خود غرض آدمی ٭

کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا سست اور نکما آدمی ٭

کان اَمیٹھنا - مروڑنا - اُکھاڑنا کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا جیسے :- مَیں نے تو کل سے کان اَمیٹھا - جو اب باہر نکلوں ٭

کان بجنا - بغیر پکارے اور بن بُلائے بول اُٹھنا - خواہ مخواہ کسی بات کا[1] سُنائی دینا - جس کی اصلیت نہ ہو ٭

کان بندھنا - (دہلی) کان چھدنا - (نوٹ) لکھنؤ میں کان چھدنا یا چھدوانا کہتے ہیں - جیسے :- جان صاحب ع - بالے پن میں ابھی چھدوانے تھے یہ کان عبث ٭

کان پر جوں نہیں چلتی - یا - کان پر جوں نہ چلنا - یا - رینگنا

کسی بات کے سُننے کا اثر نہ ہونا - کسی بات کی مطلق پروا نہ ہونا - جیسے :- (۱) نرمی سے کہا کہ خدا کے واسطے یہ دس بجے سو کر اُٹھنے کی عادت چھوڑ دو - مگر تمہارے کان پر جوں نہ چلی ٭ (لڑکیوں کی انشا) (۲) کوئی جھڑک رہا ہے - کوئی گھرک رہا ہے مگر اُس اللہ کی بندی کے کان پر جوں نہیں چلتی - (صبح زندگی)

(۳) یا وہ آن بان کہ ناک پر مکھی نہ بیٹھے - یا یہ بے غیرتی کہ کان پر جوں بھی نہ چلے - (قطراتِ اشک)

کانوں پر ہاتھ دھرنا - صاف انکار کرنا - جیسے :- غالب

کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہوئے گزرتے ہیں سلام ٭ اس سے ہے یہ مُراد کہ ہم آشنا نہیں ٭

کان پڑی آواز سُنائی نہیں دیتی شور و غُل میں سُنائی نہیں دیتا - جیسے :- بچوں کا رونا اور نامعقول عورتوں کی کاؤں - پاؤں - چاؤں سے کان پڑی آواز نہیں سُنائی دیتی (لاسُنانی)

کان پکڑنا - توبہ کرنا - اپنی گوشمالی کرنا (۲) باز آنا - کنارہ کرنا - مثلاً :- (۱) بڑے بڑے میرے آگے کان پکڑ گئے ہیں - (ہمتِ نسواں)

(۲) بیوی! مَیں نے اُسے سمجھانے سے کان پکڑے - وہ جانے اور اُس کا کام - (لغات النسا)

کان پکڑی باندی - (بیگمات) تابعدار لونڈی - مثلاً کہیں گے تمہاری کان پکڑی باندی ہوں ٭

کان پیارے تو بالیاں جو رو پیاری تو سالیاں (کہاوت) یعنے

[1] کیا تیرے کان بج رہے ہیں - مَیں نے تو پکارا نہیں ٭

www.taemeernews.com

لیلیٰ پیاری تو اُس کا کتا بھی پیارا۔

کانٹوں پر گھسیٹنا۔ (لکھنؤ) حد سے زیادہ تعریف کرکے گنہگار بنانا۔ شرمندہ کرنا۔

کانٹوں میں گھسیٹنا۔ (دہلی) آفت و بلا میں پھنسانا۔ احسان مند بنانا۔ جیسے:۔ جب اُس نے معذرت کی، تو اصغر نے کہا۔ کیوں تم مجھ کو کانٹوں میں گھسیٹتی ہو۔

(۲) ذوق سے

ہر قدم پاؤں میں رکھتے ہیں خارِ سر دشت، اے جنوں تُو نے تو کانٹوں میں گھسیٹا ہم کو۔

کانٹے بونا۔ کسی کے حق میں بُرائی پیدا کرنا۔ بدی کا بیج بونا۔ جیسے:۔ آپ اُس کے حق میں کانٹے بوتے ہیں۔ (بیگمات کے آنسو)

کان کترنا۔ مات کرنا۔ اُستاد کامل ہونا۔ جیسے:۔ یہ عورت تو مردوں کے بھی کان کترتی ہے۔

کان کھڑے ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چوکنا ہونا۔ جیسے:۔ یہ نیا ڈھنگ دیکھ کر اُن کے کان کھڑے ہونگے۔ (توبۃ النصوح)۔

کان میں تیل ڈالے بیٹھے ہیں۔ دانستہ بے خبر بن جانا۔ کسی کی بات نہ سُننا۔ جیسے:۔ ایسا کانوں میں تیل ڈال کر بیٹھیں کہ آٹھ روز ہو گئے اور بچے کو بھیجنے کا نام نہ لیا۔ (صالحات)

کانوں کان خبر نہ ہونا۔ کسی کو مطلق خبر نہ ہونا۔ نہایت خاموشی سے چھپا کر کوئی کام کرنا۔ جیسے:۔ جو کچھ خفیہ اُس نے مجھ کو دیا۔ اُس کی کسی کو کانوں کان خبر نہ تھی۔ (امراؤ جان ادا)

کانے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے۔ کانا آدمی شریر زیادہ ہوتا ہے۔

کاوے کاٹ آنا۔ ہر پھیر آنا۔ چکر لگانا۔ جیسے:۔ آنا فانا میں دُور دُور کے کاوے کاٹ آتے ہیں۔

(پسِ پردہ)

کاہے کا۔ کس چیز کا۔ جیسے:۔ انیسؔ پیاسے ہیں تین دن سے امامِ فلک وقار کاہے کا ہے یہ خوف بڑھو بہرِ کارزار

کپڑا پہنے جگ بھاتا
کھانا کھائے مَن بھاتا
لباس لوگوں کے پسند اور خوراک اپنی پسند کے موافق ہونی چاہیئے۔

کتابی چہرہ۔ لمبا چہرہ۔

کتر بیونت کرنا
کاٹنا۔ قطع و برید کرنا۔ جیسے:۔ ناسخ اور آتش نے اِس زبان (اُردو) میں کتر بیونت کرکے اور نیا رنگ دیکر

www.taemeernews.com

لکھنؤ اور دہلی کی زبان میں مستقل فرق پیدا کر دیا۔ (مضامین فرحت)
(۲) سودے سلف سے کم وبیش کرکے بچانا۔ جیسے :۔ گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے نکال دھرے ٭

کتے کوؤں کو گھن آئے۔ بخس سے بخس کو نفرت معلوم ہو۔ :۔ جان صاحب گھن آئے کتے کوؤں کو جن گالیوں سے بھی ٭ سر مکھ سائیں سوتنے وہ ہر گھڑی مجھے ٭

کتے کا کتا بیری۔ اپنی ہی جنس والا اپنا دشمن ہو جاتا ہے ٭

کٹا چھنی۔ عداوت۔ لڑائی بھڑائی۔ جیسے :۔ اس وجہ سے میری اور رحمتنام کی کٹا چھنی ہو جاتی ہے۔ (چہیتا بھائی)

کٹاون ڈالنا۔ (بحالت خفگی) زہر مار کرنا۔ نگلنا۔ جیسے :۔ روکھی روٹی رکھی ہے کٹاون ڈال لے ٭

کٹر۔ سنگ دل۔ بے مروت۔ مثلاً پھر ایسی ظالم ساس اور کٹر میاں۔ (لڑکیوں کی انشا)
(۲) انشا سے کوئی کم بخت نہ ہوگی کہیں تجھ سے کٹر آ تو

کچا کھا جانا۔ نہایت غصہ کا اظہار کرنا۔ ناراضگی کے موقع پر عورتیں اپنے بچوں کو کہتی ہیں۔ غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ تجھ کو اتنا دیر زندہ رکھنا پسند نہیں کرتی کہ پکا لیا جائے۔ مثلاً :۔ اس کی ساس ایک اتار عورت وہ تو بہو کو کچا کھا جائے گی۔ (لڑکیوں کی انشا)

کچر گھان۔ بہت سے بال بچے۔ بال بچوں کی کثرت۔ جیسے :۔ اکیلی ہوں تو کبھی آؤں۔ اس کچر گھان کو کہاں لئے لئے پھروں ٭

کچلا کرنا۔ کچوکہ نکالنا۔ از حد زدوکوب کرنا۔ جیسے :۔ بے تمیز زبان سنبھال کر نہیں بولتی۔ ابھی مارتے مارتے کچلا کر ڈالونگی۔ (نبات النعش)
(۲) تم نے اس کا بھی خوب کچلا کیا۔ (توبۃ النصوح)

کچلوندے۔ روٹی کے کچے کچے ٹکڑے کچی کچی روٹیاں۔ جیسے :۔ دسترخوان پر کچلوندوں کا ڈھیر لگا دیا ٭

کچہری چڑھنا۔ عدالت جانا۔ فریق مقدمہ بننا۔ جو عورتیں معیوب امر خیال کرتی ہیں ٭

کچی گولیاں کھیلنا۔ نادان اور بیوقوف ہونا۔ ناتجربہ کاری کا کام کرنا۔ مثلاً :۔ انشا سے

www.taemeernews.com

میں تو کچھ کھیلی نہیں ہوں ایسی کچی گولیاں جو نہ سمجھوں بی زناخی یہ تمہاری بولیاں (۲) اُن سے اقرار کروا لونگا۔ جب لڑکی کو بھیجوں گا۔ میں بھی کچی گولیاں نہیں کھیلا ہوں۔ (درد جانستان)

کُدکڑے لگانا۔ یا۔ مارنا (دہلی) یا۔ کُدکے مارنا۔ اُچھلتے پھرنا۔ کُودتے پھرنا۔ جیسے:۔ دل افروز بڑے چاؤ چوچلوں میں پلی تھی۔ سارے محل میں کُدکے مارتی پھرتی تھی۔ (قصہ مہر افروز)

کرم پھوٹ گئے۔ یہ اُس لڑکی کی نسبت بولتے ہیں جس کو بُرا شوہر ملے۔

کرموں جلی۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ مثلاً غریب ہوں۔ بیکس ہوں۔ رانڈ ہوں۔ بیوہ ہوں۔ کرموں جلی پیاروں کھائی ہوں۔ (راحت زمانی)

کروٹ نہ لینا۔ خبر نہ لینا۔ بھول جانا۔

کڑاکے کا جاڑا۔ یا کڑکڑاتا جاڑا۔ نہایت زور کی سردی۔ مثلاً۔ یہ عمر اور کڑاکے کے جاڑوں میں پہر رات رہے سے اُٹھ کر خدا کی عبادت کرنا (توبتہ النصوح)

کڑوے کسیلے دن۔ بُرے بھلے دن۔ سختی کے دن۔ تنگی کا زمانہ۔ بیماری کا موسم۔ (۲) حمل کا آٹھواں مہینہ۔ جیسے:۔ کڑوے کسیلے دن ہیں۔ احتیاط سے کھانا چاہیئے۔

کڑی کا بولنا۔ چھت کی کڑی سے آواز نکلنا۔ عورتوں کے اعتقاد میں یہ منحوس ہے۔ جیسے:۔ جانصاحب کوٹھی میں رہوا کے یہ والان کرو ترک بی بولنا منحوس ہے اِس چھت کی کڑی کا

کس باغ کی مولی ہے۔ محض بے حقیقت ہے۔ کون پوچھتا ہے۔ مثلاً۔ جب امیروں کا یہ حال ہے تو ہم کس باغ کی مولی ہیں۔

کس پورے پر۔ (دہلی) کس توقع

کس بُوتے پر۔ کیا اصل۔ تو بے حقیقت شے ہے۔

کس کی بکری کون ڈالے گھاس دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا۔ جیسے پردیس میں اُن کی اچھی بُری کی دیکھ بھال کرنے والا کون ہے۔ وہاں کون ہمدرد ہے۔ کس کی بکری اور کون ڈالے گھاس۔ (اقبال دلہن)

کسمسانا۔ جنبش کرنا۔ بل کھانا۔ مضطرب ہونا۔ جیسے:۔ اِس زور سے منہ رگڑتی تھیں۔ کہ سمدھنیں کسمسا کر رہ جاتی تھیں۔ (اقبال دلہن)

www.taemeernews.com

کس مُنہ سے کوسوں۔ غصّے کے وقت اپنی اولاد یا کسی عزیز کو کہا جاتا ہے۔ کیا کہہ کر کوسوں یعنے جس شخص سے محبّت ہو۔ اُس کے لئے کوسنا نکلنا محال ہے جیسے کام تو تم نے ایسا ہی کیا ہے۔ مگر تم کو کس مُنہ سے کوسوں ؛

کسی پر بھول کر بیٹھنا۔ کسی کی عنایت پر اترانا۔ کسی کی اُمید پر گھمنڈ کرنا۔ مثلاً:۔ کوئی خاوند پر کوئی کنبہ پر بھول کر بیٹھی ہے۔ مَیں تو اپنے خُدا پر بھولی بیٹھی ہُوں ؛ (لغات النسا)

کسی شمار قطار میں نہیں۔ بالکل بے حقیقت ؛

کسی کی آئی آنا۔ (بد دُعا) دوسرے کی موت آئی ہو جانا۔ جیسے:۔ الٰہی کسی کی آئی تجھے آئے۔ (۲) کسی کی آئی مجھ کو آجائے ؛

کسی کی جان سے دُور رکھنا۔ جب کسی مُردہ شخص کا ذکر اپنے کسی عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔ تاکہ اُس کے مرنے کا اثر اُس تک نہ پہنچے۔ جیسے:۔ تمہاری جان سے دُور فلاں شخص ہیضہ سے مرگیا ؛

کسی کے نام کا کتّا بھی نہ پالنا۔ صورت سے بیزار ہونا یعنی شخص اور اُس کے نام سے نہایت متنفّر ہونا ؛

کفن پھاڑ کے بولنا۔ کسی عجیب یا خوفناک بات پر دفعتہً بول اُٹھنا۔ یا بہت چلّا کر بولنا۔ جیسے:۔ کوئی کھائے جاتا تھا۔ جو تُو اِس طرح کفن پھاڑ کر بولی ؛

کفن کو لگے۔ (قسم) اگر کچھ پاس ہو۔ کفن کے کام آئے۔

ادیب کنڈیری ؎

ادیب بٹ گئی تنخواہ قرض خواہوں میں
جو ایک پائی بھی باقی ہو تو کفن کو لگے

ککڑی کھیرا کرنا۔ یا کھیرا ککڑی کرنا حقیر سمجھ کر کوسنا۔ نظیر ؎

سُن میاں ہم کو جو تُو کرتا ہے ککڑی کھیرا
کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا

(۲) بچّوں کو ہر وقت کوسنا۔

حبا نصاحب ؎

کھیرا ککڑی کیا بچّوں کو میرے بھابی نے
اُنکا وہ کوسنا اب تک نہیں بھتیا بھُولا

کُل جبھی[1]۔ سیاہ زبان۔ منحوس عورت۔ وہ عورت جس کی دُعائے بد جلد اثر کرے: جیسے:۔ واہ ری کُل جبی بھائی کو کوستی ہوئی کیا اچھی معلوم ہوتی ہے (لڑکیوں کی انشا)

[1] کل جبّی کبھی بولتی ہیں ؛

www.taemeernews.com

کلکلانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا ۔

کل منہی یا کلموئی۔ کالے منہ کی عورت بختوں جلی۔ جیسے :۔ خدا جانے موئی کلھاریاں کہاں سے آجاتی ہیں۔ جس کو دیکھو وہی نگوڑی بلجبی۔ پچھلپائی کی خالہ ہے۔ (راحت زمانی)

کل آنا۔ چین پڑنا۔ آرام ملنا۔

جانصاحب سے
میں گری تو بھی گرا پاؤں نہ تیرا ٹوٹا
تیرے دل کو تو کل آئی مرا پونچا ٹوٹا

کلانوت بچی۔ وہ عورت جو ڈوم کی نسل سے ہو۔ میراثن ۔

کل کل کرنا۔ تکرار فساد کرنا۔ بک بک کرنا۔ دماغ پریشان ہونا۔ جیسے :۔ کیوں کل کل کر رہی ہو ۔

کل کلاں یا کل کلاں کو۔ آیندہ کو۔ آگے کو۔ جیسے :۔ کل کلاں کو مجھ پر بات نہ آئے۔ (اقبال دلہن)

کل کی بات۔ تھوڑے عرصہ کا ذکر جیسے :۔ جرأت سے
آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی
یہ کل کی ہے بات تجھے بات نہ کر آتی تھی ۔

کلمہ بھرنا۔ کسی کا نہایت مطیع ہونا۔ جیسے :۔ جس کو دیکھتی ہوں۔ حمیدہ ہی کا کلمہ بھرتا ہے۔ (توبتہ النصوح)

کلنک کا ٹیکہ۔ بدنامی کا دھبہ۔ رو سیاہی۔ جیسے :۔ اس کلنک کے ٹیکے کو اپنی پیشانی سے مٹا کر دکھا دو۔ (ساجن مومنی) ۔
(۲) ناگہانی ہونی شدنی کلنک کا ٹیکہ لگنا تھا۔ (پس پردہ)

کلونتی۔ فخر خاندان۔ شریف زادی جیسے :۔ خاندانی کلونتیاں اپنے ماں باپ کی ناک اور گھر کی عزت کو مرتے دم تک سنبھالے رہتی ہیں۔ (ساجن مومنی)

کلیجا اچھلنا۔ دل دھڑکنا۔ گھبراہٹ ہو جانا۔ جیسے :۔ امیر ؏ :۔
اچھلتا ہے کلیجہ ڈوبتا ہے دل نہ جانے کیا
(۲) جس وقت سے یہ نگوڑی میرے سر پر آکر گری ہے۔ میرا کلیجہ چار چار ہاتھ اچھل رہا ہے۔ (بزم آخر)

کلیجا پک جانا۔ کسی بات کو ضبط کرتے کرتے دکھی ہو جانا۔ دل کو صدمہ پہنچنا۔ جیسے :۔ داغ ؏ ۔ کلیجا پک گیا تیری نہیں سے ۔
(۲) سنتے سنتے کلیجا پک گیا۔ تو ایک دفعہ دل کڑا کر کے جواب دیا ۔ (راحت زمانی)

کلیجا پکڑ کے رہ جانا۔ کسی صدمے کی تاب نہ لا سکنا ۔
(۲) متحیر ہو جانا۔ مزے میں آکر

www.taemeernews.com

ہونے لگنا ۔

کلیجا تر ہونا۔ دولت کے سبب بے فکر رہنا۔ دل ٹھنڈا ہونا۔ جیسے :۔ تمہارا کلیجہ تر ہے۔ تمہیں تنخواہوں میں کاٹ کا کیا ڈر ہے ۔

کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ یا۔ رکھنا۔ جی خوش ہونا۔ چین اور سکھ سے رہنا۔ تسلی ہونا۔ جیسے :۔ ع تم گلے سے لگ گئے۔ ٹھنڈا کلیجا ہو گیا (بحر)

(۲) (اے لڑکی) کاش کہ تیرے بدلے خداوند بیٹا دیتا تو میرا کلیجا ٹھنڈا ہوتا۔ (چہار درویش)

(۳) اللہ اُس کی عمر دراز کرے اور تمہارا کلیجہ ٹھنڈا رکھے۔ (صبح زندگی)

کلیجا چھلنی ہو جانا۔ طعن و تشنیع سے تنگ آجانا ۔

کلیجا دھک سے ہو جانا۔ یا۔ رہ جانا } دل پر خوف چھا جانا۔ (۲) دنگ ہو جانا۔ جیسے :۔ ماں کا کلیجا دھک سے ہو گیا اور سمجھی کہ نعیمہ کی خیر نہیں۔ (توبۃ النصوح)

(۲) جا نصاحب ہو گیا دھک سے کلیجا اُوئی میں تو ڈر گئی گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو

کلیجا مسوس کر رہ جانا۔ صدمہ کو ضبط کر کے چپ رہ جانا۔ مثلاً :۔ جب کچھ نہیں بن پڑتا تو کلیجہ مسوس کر رہ جاتی ہوں ۔

کلیجی پھیپھڑا۔ ایک قسم کی پھبتی ہے۔ جو بے میل سیاہی اور سرخی پر کہی جاتی ہے۔ مثلاً۔ اچھی ذرا دیکھنا! گل انار دوپٹہ اور سرمئی پیجامہ جیسے کلیجی پھیپھڑا۔ (چترِ بہنیلی) (قصہ مرافروز)

کلیجے پر چھریاں چلنا۔ (لکھنؤ) بے حد غمگین ہونا۔ جیسے :۔ دل تڑپ رہا تھا۔ کلیجے پر چھریاں چل رہی تھیں۔ (صالحات)

کلیجے پر سانپ سا لوٹنا۔ نہایت اضطراب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ حسد ہونا۔ رشک ہونا۔ جیسے :۔ مگر گھر کی یہ حالت دیکھ کر اُس کے کلیجے پر سانپ لوٹتا تھا۔ (صالحات)

کلیجے سے لگا کے رکھنا۔ یا۔ لگائے رہنا } نہایت عزیز کر کے رکھنا۔ اپنے سے جُدا نہ ہونے دینا جیسے :۔ میں اِن بچوں کو اپنے کلیجے سے لگا رکھتی۔ اور ماں کا مرنا اُنہیں بھلا دیتی (لڑکیوں کی انشاء)

(۲) میری تمنا یہ تھی۔ کہ جب تک میرے دم میں دم ہے تم سب کو اپنے کلیجے سے لگائے رہوں۔ (مرآۃ العروس)

www.taemeernews.com

کلیجے پر تیر لگانا- دل زخمی کرنا۔ اندرونی صدمہ پہنچانا۔ جیسے اسلم کا پلکنا سلمہ کے کلیجے پر تیر لگ رہے تھے۔ (قطراتِ اشک)

کلّے دراز- غل مچانے والی - لڑاک، شوری جیسے:- اُن کی ماں اللہ بخشے ایسی کلّے دراز بی بی تھیں کہ اپنے گھر میں لڑتیں تو چار گھر اُدھر آواز جاتی۔ (عورتوں کی اِنشا)

کم بختی آنا- آفت کا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ جیسے:- مصحفی سے خفا ہو کر لگا مُنہ سے یہ کہنے ابے کمبختی کیوں آئی ہے تیری

کمبختی تو نہیں آئی - یا کمبختی آئی ہے / کمبختیوں نے گھیرا ہے- کیا شامت آئی ہے جیسے:- شوق سے اب میں سمجھی جو قصد تیرا ہے اے لو کمبختیوں نے گھیرا ہے

کماؤ آوے ڈرتا / نکھٹو آوے لڑتا- جب نکما آدمی گھر والوں پر اپنا زیادہ رعب بیٹھائے اور کماؤ آدمی سہما رہے۔ اس موقع پر بولا جاتا ہے۔

کنجڑن اپنے بیر / کھٹے نہیں بتاتی- کوئی اپنی چیز کو بُرا نہیں کہتا۔

کنسوئیاں لینا- دوسرے کی بات چھپ کر سُننا۔

کنگھی چوٹی کرنا- بناؤ سنگھار کرنا۔ بال سنوارنا۔ جیسے:- امراؤ جان صاحبہ ذرا کنگھی چوٹی کر کے کپڑے بدل کے آئیں (امراؤ جان ادا)

(۲) تمہاری طرح کا بڑا فوج کسی کا ہو کہ آٹھ آٹھ دن کنگھی چوٹی کی خبر نہیں۔ (لڑکیوں کی اِنشا)

کنوندا ہونا - یا - ہو کر رہنا- غیبی شرمندہ - ذلیل - (۲) احسانمند۔ مطیع - غلام - جیسے:- تو کیا آپ اسی کو جائز رکھتے ہیں۔ کہ شوہر بی بی کا کنوندا ہو کر رہے - (رویائے صادقہ)

(۲) مَیں کسی کی کنوندی نہیں جو دبیل بنوں۔ (ہادی النسا)

کنوئیں جھانکنا- نہایت جستجو و تلاش کرنا۔

کوار پت یا کنوار چھل- شادی سے پہلے کا زمانہ - کنوارپن - مثلاً نہ کنوار پت سے نکلتی نہ پتا پڑتی۔ (پس پردہ)

کورا پنڈا- بن بیاہی لڑکی - اچھوتا جسم۔

کورے استرے سے سر مونڈنا- کوڑی پاس نہ چھوڑنا دھڑی دھڑی

www.taemeernews.com

کرکے لوٹنا۔ خوب ٹھگنا۔ جیسے:۔ کوئی اُس کے چھل بٹوں میں آئے۔ تو پھر دیکھو کیسا کورے اُسترے سے سر مونڈے۔ (سگھڑ سہیلی)

کوڑھ ٹپکنے۔ کوسنا ہے۔ خاص عورتوں کی زبان پر۔ جیسے:۔ جا فلاں صاحب کو کوڑھ اُن چھاتیوں سے ٹپکے آئے جو پہنے۔ میں تو کوسوں گی مری جس نے پرائی انگیا۔

کوسم کاٹنا۔ ایک دوسرے کو کوسنے دینا۔ جیسے:۔ محلّے والوں نے اظہار لیئے کہ دونوں گھروں میں ہر وقت کوسم کاٹا رہا کرتی تھی۔ (محصنات)

کوسنا کاٹنا۔ گالیاں دینا۔ مثلاً:۔ پہلے تو اُس کی عادتیں بگاڑیں۔ اب اُس کو کوسنا کاٹنا شروع کیا کہ مُوا مارا جائے۔ (لغات النساء)

کوس نہ چلی بابل پیاسی (کہاوت) کام شروع کرتے ہی تھک گئی۔

کوسوں بھاگنا۔ دور رہنا۔ سخت نفرت کرنا۔ جیسے:۔ وہ میرے نام سے کوسوں بھاگتا ہے۔

(۲) صاحبزادی تو پڑھنے کے نام سے کوسوں بھاگتی ہیں۔ (نبات النعش)

(۳) بندے کو آپ جانتے ہیں۔ کہ بکھیڑے سے کوسوں بھاگتا ہے۔ (توبۃ النصوح)

کوکھ جلی یا کوکھ بند۔ وہ عورت جس کے بچے مرگئے ہوں۔ بانجھ عورت۔

کوکھ کی آنچ۔ مامتا۔ ماں کی محبت جیسے:۔ کوکھ کی آنچ بُری ہوتی ہے (لغات النساء)

کول کاٹنا۔ سزا دینا۔ کچھ کر لینا جیسے:۔ اگر میں کچھ مانگ کر کھا لیتی تو کیا کوئی میرا کول کاٹ لیتا۔

کولی بھر کے لینا / **یا کولی میں بھر لینا** دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے کر چھاتی سے لگانا۔ گودی بھر کے لینا۔ جیسے:۔ مصحفی سے

ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا
فرمائیے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی۔

کوتوال کے بھاگن بھاتوں میں / **ممیا ساس کن سالوں میں** دور کے رشتہ دار کا کیا اعتبار۔

کوئی دم کا مہمان۔ یا۔ کوئی دن کا مہمان عنقریب مرنے والا

قدے

مہندی نہ چھڑکی تمہیں آنا ہو تو آؤ۔
مہمان ہوں میں تو کوئی دم کا کوئی پل کا

www.taemeernews.com

کھانا پینا لہو کرنا۔ کھانے پینے کا مزہ نہ آنے دینا۔ جیسے:۔ جان صاحب ع کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں ٭

کھائے کے گال اور نہائے کے بال نہیں چھپتے (کہاوت) خوشحالی اور بدحالی چھپی نہیں رہتی ٭

کھایا پیا انگ نہ لگنا۔ غذا کا جزو بدن نہ ہونا ٭

کھٹا پٹی رہنا۔ اَن بَن رہنا۔ تکرار رہنا۔ جیسے:۔ دن بھر میرے بچوں سے تم کٹا کھٹا پٹی رکھتی ہے۔ (ہادی النساء)

کھٹ پچری۔ رخنہ انداز۔ کام بگاڑو ٭

کھٹیا پر پڑ کر کھانا۔ بیمار پڑ کر کھانا۔ بیماری پر اُٹھنا۔ جیسے:۔ جس نے تمہارا مال چُرایا ہو۔ وہ کھٹیا پر پڑ کر کھائے ٭

کھٹیا نکلنا۔ (ہندو عورتیں) جنازہ نکلنے کو کہتی ہیں ٭

کھچڑی کھانے پہنچا اُترنا۔ (دہلی) چھوٹی نزاکت ظاہر کرنا ٭

کھُرکھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی جب بچہ کو کھانسی آتی ہے تو عورتیں اُس کے بہلانے کو کھُرکھانسی یا پورا فقرہ کہتی ہیں ٭

کھُرپی نکالنا کے ساتھ۔ (لکھنؤ) عجیب حجت ٭

کھڑے پانی نہ پینا۔ ذرا نہ ٹھیرنا۔ خفگی کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے:۔ جا نصاحب ؎

ڈولی لادو کھڑے پانی نہ پیوں گی صاحب
خوب رسوا کیا سمدھن نے بلا کے گھر میں

کھڑے پاؤں۔ کھڑے کھڑے۔ اُسی وقت ٭

کھڑی سواری۔ ڈولی سے اُترتے ہی جانے کو تیار ہو جانا ٭ مثلاً۔ وہ تو کھڑی سواری آئی تھیں آتے ہی چلی گئیں ٭

کھلائے کا نام نہیں رُلائے کا نام نیک کام کی کوئی داد نہیں دیتا لیکن غلطی فوراً پکڑلی جاتی ہے

کھُل کھیلنا۔ بے شرمی اور بے حیائی سے بُرا کام کرنا۔ کسی بُرے کام کا علانیہ کرنا۔ جیسے:۔ بڑے ماموں جان کی زندگی تک چوری چھپی کرتے تھے۔ وہ مرے تم کھُل کھیلے۔ (محصنات) ٭

کھنڈت پڑنا۔ یا۔ ڈالنا۔ خلل پڑنا۔ مزے میں خلل آنا۔ جیسے:۔ جب

www.taemeernews.com

یں کوئی اچھا سا قصہ پڑھتی ہونگی۔ تم یونہیں آکر اس میں کھنڈت ڈالوگی۔ (ہمت نسواں)

کھنڈلا (حقارتاً) چھوٹا مکان۔ جھونپڑا جیسے:۔ چند روز کے واسطے دلی کا وہ کھنڈلا خالی کرا دیں۔ (سابن مہنی)

کھوجڑا جائے۔ نام و نشان نہ رہے مثلاً۔ ننھے مرزا کا کھوجڑا جائے۔ محلے والوں کو کیسا دق کر رکھا ہے۔ (لغات النساء)

کھوجڑے پیٹا۔ ستیاناس گیا۔ مرا۔ غارتی۔ نگوڑا نا ٹھا۔ جیسے:۔ کھوجڑے پیٹے کی شامت نے گھیرا ہے۔

کہو دن کی سنے رات کی۔ سوال کچھ۔ جواب کچھ۔

کھوں کھوں کرنا۔ کھانسنا۔ مثلاً۔ بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے۔

کھونٹے پر کودنا۔ یا۔ کسی کے کے بل کودنا۔ بھرے سے پرچک یا حمایت پر اکڑنا۔ یا شیخی بگھارنا۔ جیسے:۔ بچھیرا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔

(۲) نگوڑے بے غیرت! بہنوئی کے کھونٹے پر کودتے ہیں۔ شرم نہیں آتی۔ (رویائے صادقہ)

کھوئی کھوئی ہونا۔ حواس اڑے ہونا۔ جیسے ان کی صورت تا نبا تا نبا ہو رہی تھی۔ اور کچھ کھوئی کھوئی سی معلوم ہوتی تھی۔ (چیتا بھائی)

کھیڑے بسیں۔ بہت سی اولاد ہو اور اس کے گاؤں بسیں۔ تجھ کو یہ عیش کی گھڑیاں مبارک۔ تیرے لال کے کھیڑے بسیں۔ (شام زندگی)

کھیل — منہ میں اڑکر نہ جانا بالکل نہ کھانا / **دانہ** کچھ منہ میں نہ پڑنا۔ جیسے:۔ تین دن سے دانہ منہ میں اڑکے گیا ہو تو اس بندی کو بری لت ہے۔ (قصہ مہر افروز)

کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھی۔ جب کوئی عورت جلد آکر چلی جائے۔ تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں۔

نوٹ۔ اس کا اور آگ لینے کا ایک ہی مفہوم ہے۔

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائینگی۔ (لکھنؤ) کیا ہاتھ دکھ جائیں گے کیا نقصان ہو جائے گا۔ جب کوئی عورت اپنے ہاتھ سے کسی کام کرنے میں کاہلی کرے۔ تو طنزاً یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (نوٹ) دہلی میں "کیا چوڑیاں پھوٹ جائینگی" بولتی ہیں۔

کیا شہر شملہ ہے۔ کیا اندھیر نگری ہے۔ جیسے:۔ یہ لوگ نہ گنہگار۔

www.taemeernews.com

نہ خطاوار۔ ایسا کیا شمر شملہ ہے۔
(طرحدار لونڈی)

کیجا جان۔ (بیگمات قلعہ) دائی۔ دایہ۔

کیڑے پڑیں۔ (دعائے بد) کیڑے سڑے۔ جیسے:۔ میرا ہاتھ لگ جائیگا۔ تو کیا کیڑے پڑ جائیں گے۔
(نبات النعش)

(۲) اُس ناشاد کو کھ میں ایسے کیڑے پڑیں گے۔ (توبۃ النصوح)

کیل کا کھٹکا۔ کسی شے کا ذرا سا خوف و اندیشہ۔ جیسے:۔ صنیع
وہ مرد اول تھا کہ جسکو کیل کا کھٹکا نہ تھا۔

کیوں جان جاتی ہے } کس لئے
کیوں دم نکلتا ہے } مرا جاتا ہے
تجھے کیا غرض۔ تو کون ہوتا ہے۔

کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو۔ کس لئے شرمندہ کرتے ہو۔ کیوں اُلجھن میں ڈالتے ہو۔

گ

گال میں چاول بھرے ہونا۔ آسائش اور فارغ البالی میسر ہونا۔ جیسے:۔ جانصاحب
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول
کریں وہ باتیں چبا چبا کر

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے } ماں باپ کو اپنی اولاد کی پرورش ناگوار نہیں ہوتی۔ جیسے:۔ بھابی کیا کروں۔ گائے کو اپنے سینگ دو بھر نہیں ہوتے۔ جب تک میرے گھر پر بیٹھی ہے بھرونگی۔ (لڑکیوں کی انشا)

گت بنانا۔ (۱) بُری وضع اختیار کرنا۔ جیسے:۔ تم نے کیا گت بنا رکھی ہے۔
(۲) بُرا درجہ کرنا۔ دُرگت بنانا۔ جیسے:۔ فضول خرچی نے وہ گت بنائی۔
کہ الٰہی توبہ (شام زندگی)

گجی مار } **گجی مار یا** } اندرونی ضرب۔ وہ مار جس کی چوٹ بدن پر دکھائی نہ دے۔

گداگون۔ بے ہوش و حواس۔ جیسے بخار میں گداگون ہو کر پڑ رہی۔
(لغات النسا)

www.taemeernews.com

گدبد۔ اوپر تلے گرنے کی آواز۔ جیسے:۔ وہ دوئی دوئی کرتی اور ساتھ ہی اُن کے جتنی بیٹھی تھیں۔ گدبد گرتی پڑتی چیخیں مارتی بھاگیں۔ (بزم آخر)

گدھوں کا ہل چلنا یا۔ **پھرنا** } ویران ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ جیسے:۔ شہر میں گدھوں کا ہل چلا۔ (پس پردہ)

گدی پر ناگن ہونا نہایت منحوس ہونا۔ جب گدی یعنی گردن پر بھونری یعنی پیچدار بال ہوتے ہیں۔ تو وہ مرد یا عورت نہایت منحوس خیال کرتے ہیں۔

گردن پر سوار ہونا۔ سخت تقاضا کرنا۔ جیسے ؎

نائی۔ دھوبی کنجڑے سقے بساطی قصائی
ناہکارہ ایک کوڑی کے لئے گردن پہ ہوتے ہیں سوار۔

گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا۔ ایک حال پر قائم نہ رہنا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔ جیسے:۔ جانصاحب ؎

خورشید کیا کہوں انہیں آنکھوں کے سامنے۔ گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا۔

گریبان میں منہ ڈالنا۔ اپنے قصور اور عیب دیکھ کر شرمندہ ہونا۔ جیسے:۔ انگریز پر حرف گیری کرنے کا ہمارا منہ نہیں۔ اپنے گریبانوں میں منہ ڈالیں۔ (پس پردہ)

(۲) حالی سے دیکھیں منہ ڈال کے گر اپنے گریبان میں وہ ؎ عمر برباد کریں پھر نہ اس ارمان میں وہ۔

گڑ سے مرے تو زہر کیوں کھلائے } اگر کام آسانی سے نکل سکتا ہو۔ تو سختی کی کیا ضرورت ہے۔ جیسے:۔ ذوق ؏

گڑ دیئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ۔

گڑ کھائیں گلگلوں سے پرہیز جو شخص بڑی بڑی بُرائیاں تو کرے اور معمولی عیبوں سے پرہیزگاری جتلائے اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ جیسے:۔ گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز۔۔۔ آن تو جب جانیں۔ کہ اُن کی چیز بھی صرف نہ کرو۔ (توبۃ النصوح)

گڑھیا میں منہ دھو رکھو۔ جب کسی چیز کے دینے سے انکار ہوتا ہے تو اُس وقت کہتے ہیں۔ جیسے:۔ مرزا شوق سے

اب رہو گے اِسی تمنا میں
دھو رکھو اپنا منہ گڑھیا میں

(۲) اِن سے کہو گڑھیا میں منہ دھو رکھیں۔ (طرحدار لونڈی)

www.taemeernews.com

گڑیوں کا کھیل- آسان کام۔ منہ کا نوالہ۔ جیسے:- بچوں کی پرورش گڑیا کا کھیل نہیں۔ (شام زندگی)

گلا باندھ کر- (دہلی) پیٹ کاٹ کر۔ یا۔ ضروری اخراجات روک کر۔ جیسے اپنا گلا باندھ کر بیاہ کا خرچ پورا کیا۔

گلابی جاڑا- ہلکا جاڑا۔ آغاز موسم بہار جیسے:- اب تو گلابی جاڑا ہے۔ رضائی اور کمبل سے تو دم گھبراتا ہے۔

گل کھلانا- عجیب کام کرنا۔ فساد کھڑا کرنا۔ جیسے:- سبحان اللہ۔ بی چمپا نے آکر یہ گل کھلایا۔ (داستانی)

گلے کا ہار ہو جانا- پیچھے پڑ جانا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ جیسے:- میں نے اس کو منہ کیا لگایا۔ وہ تو میرے گلے کا ہار ہو گئی۔

(۲) داغ سے

ہنس ہنس کے چھیڑ اس کو زنہار تو نہ اے دل۔ ہو گا گلے کا تیرے یہ ہار ہنستے ہنستے۔

گل گوتھنا- (لکھنؤ) طفل فربہ کو کہتے ہیں۔ گول گپا۔

گلے مل جانا۔ یا۔ گلے ملنا- باہم صفائی کرنا۔ ملاپ کر لینا۔ جیسے:- جب گلے سے مل گئے سارا گلہ جاتا رہا۔

گم صم ہو جانا- حیران شدر رہ جانا۔ چپ چاپ۔ جیسے:- لڑکی ذات کیا کرتی۔ دم مار کر گم صم سی رہ جایا کرتی تھی۔ (محمدی بوا)

گندی بوٹی کا گندا شوروا- بدوں کی بد اولاد۔ برے کام کا برا انجام مثلاً۔ ننھے مرزا کا لڑکا بھی آوارہ اور بدچلن نکلا۔ گندی بوٹی کا گندا شوروا۔ (لغات النخواتین)

گنی بوٹی نیا شوربہ جہاں سب خرچ کفایت سے ہوتا ہو۔ اور حساب سے چیز ملے۔ وہاں بولتے ہیں۔

گود بھرنا- ستوانسے کی رسم کا ادا کرنا جس میں عورتیں جمع ہو کر سہ پہر کے وقت حاملہ کو دلہن بناتی اور اس کی گود میں سات قسم میوہ ناریل سات قسم کی ترکاریاں پان کا بیڑا نقدی وغیرہ ایک رومال میں باندھ کر رکھتی ہیں۔ جس سے شگون لیا جاتا ہے۔ کہ اس حاملہ کی گود ہمیشہ اولاد سے بھری پری رہے۔ جیسے:- رنگین سے

آج دروازے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے۔ میری کوکا کی مگر گود بھری جاتی ہے۔

گود بھری رہے- (دعا صاحب اولاد رہے۔ گود میں ہر وقت بچہ رہے۔ جیسے:- الٰہی بوڑھ سہاگن ہو۔ سائیں جیئے۔ گود بھری رہے۔ (اقبال دلہن)

www.taemeernews.com

(۲) انیس ؎
بانوئے نیک نام کی کھیتی ہری رہے۔
صندل سے مانگ بچوں سے گودی
بھری رہے ؎

گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا۔ دل سے دعا دینا ؎

گور میں کیڑے پڑیں۔ (بد دعا) جسم سڑ گر قبر میں کیڑے بے بے پھریں ؎

گور کنارے ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ جیسے :۔ میر انیس ؎
پیاری ہیں جو دو بیٹیاں وہ جائینگی
ہمراہ دکیا اُنس کہ میں گور کنارے
بھی تو ہوں آہ ؎

گوشت سے ناخن جدا کرنا۔ اپنوں کو چھڑانا۔ عزیزوں سے جدائی پیدا کرنا ؎

گولر کا پیٹ پھوٹنا۔ راز فاش ہونا۔ بھانڈا پھوٹنا۔ جیسے وہ تو گولر کا پیٹ پھوٹنا تھا۔ باتوں باتوں میں سارا بھید کھل گیا ؎

گونگے کا اشارہ گونگا سمجھے۔ ہم جنس کی بات ہم جنس ہی جان سکتا ہے ؎

گونگے کا گڑ کھانا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ جیسے :۔ تم کیوں نہیں انصاف کی کہتیں۔ کیا فقط منہ تکنے کو آئی ہو جو گونگی کا گڑ کھا کر بیٹھی ہو۔
(راحت زمانی)

گوئیاں۔ ہم سن لڑکیاں۔ ہم عمر عورتیں۔ جیسے :۔ ہم نے اپنی اِس گوئیاں کو بلا لیا ہے۔ دل بہل گیا۔ (بچھڑی دلہن)۔

گھائیں مائیں کر دینا۔ اِدھر اُدھر کر دینا۔ ٹال دینا۔ جیسے۔ میں نے بہتیرا ٹٹولا۔ مگر وہ گھائیں مائیں کر گئی ؎

گھٹ گھٹ کے مرنا۔ اپنا حال کسی سے کہے بغیر اندر ہی اندر تکلیف سے مرنا۔ جیسے :۔ غ۔خ۔ش صاحب سے گنج در بند میں گھٹ گھٹ کے مرے جاتے ہیں ؎ تیری بخشی ہوئی حریت کامل کی قسم ؎

گھٹنے پیٹ ہی کو نیوتے ہیں۔ یا جھکتے ہیں۔ یا۔ جاتے ہیں۔ (کہاوت) اپنوں کی طرف سب جھکتے ہیں۔ ہر شخص اپنوں کی پاسداری کرتا ہے ؎

گھٹنے سے لگا کر بٹھانا۔ بیٹی کو پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ جیسے :۔ مائیں بیٹیوں کو اِسی واسطے بیاہا کرتی ہونگی کہ بیٹیاں اُجڑی ہوئی اُنکے گھٹنے لگی بیٹھی رہیں۔ (توبۃ النصوح)

گھٹی میں پڑنا۔ سرشت میں پڑنا۔ عادت میں داخل ہونا۔ جیسے :۔
حالی ؎

www.taemeernews.com

جُوا اُنکی دن رات کی دل لگی تھی
شراب اُنکی گھٹی میں گویا پڑی تھی

گھر اُجڑنا۔ (۱) گھر برباد ہونا۔ جیسے۔ میر انیس سے

گھر آج اُجڑتا ہے لئے جاتے ہیں بھائی
ہم قافلہ والوں سے چھٹے جاتے ہیں بھائی

(۲) عورت مرد میں نااتفاقی ہونا۔ (۳) بیوی کا مرجانا۔

گھر جاتا رہنا۔ خاوند سے قطع تعلق ہوجانا۔

گھر سر پر اُٹھانا۔ نہایت شور وغل مچانا۔ گھر بھر کو ستانا۔ جیسے۔ جان صاحب ع :۔ چیخوں گی سارے گھر کو میں سر پر اُٹھاؤں گی۔

گھر سے پاؤں نکالنا۔ باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔ جیسے۔ تو نے بہت گھر سے پاؤں نکالے ہیں۔ دیکھ کیسا پٹتا ہے۔ (لغات النساء)

گھر کا آنگن ہوجانا۔ گھر تباہ ہوجانا۔

گھر کا بوجھ پڑنا۔ خانہ داری کا انتظام اپنے سر پر ہونا۔ جیسے:۔ بال بچے ہونگے۔ گھر کا بوجھ پڑے گا تو آپ سیدھی ہوجائیں گی۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ گھر کا راز دار دشمن بن جائے۔ تو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ جیسے:۔ اگر میاں پردیس میں ہے۔ اور لکھنا نہیں آتا۔ تو اول تو ایک ایک کی منت خوشامد کرو۔ دوسرے تمام دُنیا میں اپنے بھیدوں کا ڈھنڈورا پیٹو۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ (صبح زندگی)

گھر کاٹ کھانے۔ یا گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے یعنی گھر نہایت بھیانک اور ویران معلوم ہوتا ہے۔ جیسے:۔ ذوق ع۔ کاٹنے دوڑتا ہے گھر جو نہیں وہ گھر میں۔

گھر کا گھروا کر دینا۔ (دہلی) گھر کو تباہ و برباد کر دینا۔

گھر کا نام اُچھالنا۔ خاندان کو کلنک لگانا۔

گھر کا نام ڈبونا۔ ایسا کام کرنا جس سے خاندانی عزت برباد ہو۔

گھر کرنا۔ سمائی کرنا۔ (۲) خاوند کے گھر میں ٹکنا۔ جیسے:۔ ایسی لاڈلی نے گھر کیا تو رہی بات۔ (۳) کھبنا۔ (۴) رو پڑنا۔ بسنا۔ (۵) چھید کرنا۔ جیسے:۔ قسم میں دو گھر کرو۔ (۶) اور خانہ داری کو سرانجام دینا۔ جیسے:۔ گھر کرنا تو راحت زمانی پر ختم ہے۔

www.taemeernews.com

گھر کے جالے لیتے پھرنا۔ ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا۔ بے فائدہ کام کرنا۔

گھر کی مُرغی دال برابر۔ جو چیز گھر میں ہوتی ہے۔ اُسکی قدر کم ہوتی ہے۔

گھر گئی۔ (دہلی) لاوارثی۔ ناطی۔ رانڈ۔ بیوہ۔

گھر گھالے ہیں۔ (بیگمات) بہت گھر برباد کئے ہیں۔ جیسے:۔ تو نے کیا جانے کتنے گھر گھالے ہوں گے۔ (بچھڑی دُلہن)

(۲) **حالی ع**:۔ اِس مروّت نے تری سینکڑوں گھر گھالے ہیں۔

گھر میں دھان نہ پان بیوی کو گمان۔ مفلسی میں شیخی بگھارنا۔

گھڑوں پانی پڑ جانا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ شرم سے پسینے پسینے ہو جانا۔ جیسے:۔ اِس بیچارے کی باتوں سے کتنے گھڑے مجھ پر پانی پڑے گا۔ (مضامینِ فرحت)

(۲) اِس بات سے میں ایسی شرمندہ ہوئی۔ کہ گھڑوں پانی پڑ گیا۔ پہلا سوال اُنہوں نے مجھ سے یہی کیا۔ کہ آپ کیا پڑھتی ہیں۔ اُن کا پوچھنا تھا کہ مجھ پر گھڑوں پانی پڑ گیا۔ اور میں نے شرمندہ ہو کر کہا کچھ نہیں۔ (بنات النعش)

گھگی بندھ جانا۔ (۱) ڈر کے مارے مُنہ سے آواز نہ نکلنا۔ جیسے:۔ میری چیخ اور رونے سے جو بچّے سو رہے تھے۔ اُن سب کی گھگی بندھ گئی۔ (پسِ پردہ)

(۲) نہ بولنے کی قدرت نہ چلنے کی طاقت۔ مُنہ میں گھگی بندھ گئی۔ پاؤں بھاری ہو گئے۔ (چہار درویش)

(۳) روتے روتے آواز کا رُک کر نکلنا۔

گھُل گھُل کر مرنا۔ کسی غم یا بیماری سے نہایت دُبلا اور لاغر ہو کر مرنا۔

گھُل مِل کر۔ مِل جُل کر۔ ایک ہو کر۔ جیسے:۔ ؎

آجا ری نیند یا تو آ کیوں نہ جا۔
میرے بالے کی آنکھوں میں گھُل مِل جا۔

(۲) قاضی جی اُن سے بہت گھُل مِل کر باتیں کرتے رہے۔ (دردِ جانستان)

گھُلّو میٹھو ہو جانا۔ (بیگمات) جلد مِل جُل جانا۔ جیسے:۔ نہ اتنا کسی سے گھُلّو میٹھو ہونا۔ کہ اپنا وقر جائے (قصّہ مہر افروز)۔

(۲) وہ تو ہر کسی سے گھُلّو میٹھو ہو جاتی ہے۔

(۳) ایسا نہ کرو۔ کہ اُس (نوکر) سے گھُلّو میٹھو کر کے اُسکو سہیلی بناؤ۔

گھما گھم یا گھما گھمی۔ (دہلی) (اُستانی) چہل پہل رونق۔ دھوم دھام۔ جیسے:۔ بارہ

www.taemeernews.com

ایک بجے تک یہی گہما گہمی رہی۔ اسکے بعد سب اپنے اپنے گھروں کو جا آرام سے سو رہے۔ (مضامینِ فرحت)

(۲) جب بہو آتی ہے۔ تو اُس کے دم سے سارے گھر میں گہما گہمی ہو جاتی ہے ٭

(۳) یا تو وہ گہما گہمی تھی۔ یا دیکھو اب کیسا سناٹا ہو گیا ٭ (بزم آخر)

گہنے کا تار باقی نہیں۔ کسی قسم کا زیور موجود نہیں۔ جیسے:۔ بہنے کی محلسرا ملک گروی پڑی ہے۔ بیگم صاحبہ کے پاس گہنے کا تار باقی نہیں۔ (ایامیٰ)

گھوڑی چڑھنا۔ (دہلی) دُولہا بن کر دُلہن کے مکان پر جانا ٭

گھونگٹ اُٹھانا۔ نقاب اُٹھانا۔ (۲) بڑوں کے سامنے مُنہ کھُلا رہنا جیسے چار دن کی بیاہی نے گھونگٹ اُٹھا لیا؟

گھی سنوارے سالنا اور بڑی بہو کا نام (مثل) سالن عمدہ تو گھی سے ہو اور کہا یہ جائے کہ بڑی بہو کھانا بہت اچھا پکاتی ہے ٭

گھی کہاں گیا کھچڑی میں۔ جب اپنا مال خرچ ہو اور وہ اپنے ہی عزیز و اقارب کے پاس آجائے۔ تو اس موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے:۔ بیٹا بیٹی کا دینا۔ آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک۔ گھی کہاں گیا کھچڑی میں مگر اپنی ہنڈیا کی خیر منانی بھی ضرور ہے ٭ (مرأۃ العروس)

گھی کے چراغ جلنا۔ دل کی مراد پوری ہونا۔ نہایت خوشی منانا جیسے:۔ لو بہو بیگم گھی کے چراغ جلاؤ۔ مدتوں کی مانی ہوئی مراد اللہ نے پوری کی۔ (لڑکیوں کی انشا)

گیت گانا۔ تعریف کرنا۔ گُن گانا۔ جیسے:۔ بُوا معلوم نہیں تم نے کیا جادو کر دیا۔ ہر ایک کے آگے وہ تمہارے ہی گیت گاتا ہے ٭

گیہوں کے ساتھ گھُن بھی پس گیا۔ ناکردہ گناہ کی بھی شامت آگئی ٭

ل

لاج سے مرنا۔ حیا و شرم کا لحاظ رکھنا ٭

لاج کی آنکھ پہاڑ سے بھاری شرم و حیا کی آنکھ اونچی نہیں ہو سکتی ٭

www.taemeernews.com

لادے لدوا دے لادنے والا ساتھ دے جو شخص ہر طرح کا خرچ اور ہر طرح کا بوجھ اور ہر طرح کی تکلیف دوسرے ہی پر ڈالے۔ اس کی نسبت بولتے ہیں۔
جیسے:۔ ہندوستانی اس درجہ کے جاہل اور کاہل ہیں۔ کہ ان میں اپنی حالت کو درست کرنے کی گدگدی خدا نے پیدا ہی نہیں کی۔ یہ تو گورنمنٹ سے چاہتے ہیں کہ لاد دو لدوا دو لادنے والا ساتھ دو۔ (ابن الوقت)

لاڈلی۔ لاڈو۔ ناز و نعمت کی پلی ہوئی۔
جیسے:۔ مارو اپنی چہیتی کو مارو اپنی لاڈو کو۔ (توبۃ النصوح)
(۲) چراغ میں بتی پڑی لاڈو پلنگ چڑھی۔
(۳) میری لاڈو۔ خدا تجھے صبر دے۔ (ہادی النسا)

لاکھ پر بھاری۔ سب پر غالب۔

لاکھ کا گھر خاک کرنا۔ بنا بنایا گھر تباہ کرنا۔ دولت و ثروت کو ضائع کرنا۔
جیسے:۔ تمہاری نالائقی نے لاکھ کا گھر خاک کیا۔ مجھے بھی بھیک مانگنے کے لائق کر دیا۔ (طرحدار لونڈی)
(۲) داغ سے
یکایک ایک جہاں کو ہلاک کر ڈالا۔ غرض کہ لاکھ کا گھر اس نے خاک کر ڈالا

لاکھا جمانا۔ مٹی کی ڈھڑی لگا کر اوپر سے پان کی سُرخی جمانا۔

لاگ ڈانٹ۔ بغض و عداوت۔ ان بن۔
جیسے:۔ داغ سے
مشہور ہے زمانے میں دولت کی لاگ ڈانٹ
میری فغاں ہوئی کہ تمہاری ادا ہوئی

لاگ رکھنا۔ ان بن رکھنا۔ بغض رکھنا۔

لاگو ہونا (جان کا) یا (آبرو کا) دشمن ہونا۔ جیسے:۔ (۱) وہ میری جان کا لاگو ہو رہا ہے۔
(۲) ذرا سی بات کی تھی۔ وہ تو میری آبرو کی لاگو ہو گئی۔

لال گودڑ میں نہیں چھپتے۔ اچھی چیز چھپانے سے نہیں چھپتی۔ ظاہر ہی ہو جاتی ہے۔

لالوں کی لال۔ بہت عزیز۔
امیر سے
لالوں کی لال ہوں میں دو جگہ وطن ہے
سسرال ہے بدخشاں میکا مرا یمن ہے
(۲) وہ کیوں اجڑنے لگی تھی وہ تو اب بھی لالوں کی لال ہے۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)
(۳) اس گھر میں ایسی لالوں کی لال بنکر رہی ہوں کہ کیا کوئی بیٹی میکے میں رہیگی۔ (رویائے صادقہ)

لالے پڑنا۔ آزردہ ہونا۔ ناامیدی ہونا
ع۔ پڑ رہے ہیں ترے بیمار کے

www.taemeernews.com

لالے آجا۔ جیسے:۔ عطر تیل سب جھوٹا ایک روکھی روٹی رہ گئی تھی۔ اُس کے بھی لالے پڑ گئے۔ (قطراتِ اشک)

لَپ جھَپ۔ پھُرتی۔ ہاتھ چالاکی۔ چوری دھوکا بازی۔ جیسے:۔ مغلانیاں اپنی لپ جھپ سے باز نہیں آتیں۔ کفن میں سے بھی کپڑا اُچرا لیتی ہیں۔

لَت پَت۔ لتھڑ پتھڑ۔ آلودہ۔ بھیگا ہوا جیسے:۔ کسی کا پاؤں کیچڑ میں پھسل گیا۔ ساری لت پت ہو گئی۔ (بزمِ آخر) (۲) رضائی کا ریشمی ابرا سالن میں لت پت ہو گیا۔ (آستانی)

لَتری۔ (بیگمات) وہ عورت جو اِدھر کی اُدھر لگائے۔ چغل خور۔

لَشٹم پَشٹم۔ بُرے بھلے۔ کسی نہ کسی طرح سے۔ جیسے:۔ اگرچہ پاؤں کے چھالے چلنے نہ دیتے تھے۔ مگر لشٹم پشٹم گرتے پڑتے وہاں پہنچے۔ (بیگمات کے آنسو)

لکھا پڑھی۔ نوشتہ۔ تحریر۔ جیسے۔ میں چاہتی ہوں کہ سب کا حساب کتاب ہو کر لکھا پڑھی ہو جائے۔ (مرآۃ العروس)

لِکھا پُورا ہونا۔ قسمت کا لکھا سامنے آنا۔ پلّے بندھنا۔ بر اخاوند ملنا۔

لگائی بجھائی کرنا۔ اِدھر کی اُدھر کرنا۔ لڑائی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ جیسے:۔ آیا اماں لاحول ولاقوۃ چغلیاں وہ کھائے۔ لگائی بجھائی وہ کرے۔ جھوٹ وہ بولے۔ (مضامینِ فرحت)

لگ لپٹ کر۔ محنت کر کے۔ کوشش کر کے۔ جیسے:۔ اِس وقت میں ہو سکے تو لگ لپٹ کر علم و ہنر حاصل کر لیں۔ (بنات النعش)

لگے اُنگلی پکڑتے پکڑتے پہنچا پکڑنے۔ ذرا سا سہارا پا کر بڑھنے لگے۔

جان صاحب ؎

نکلے ہیں آپ خوب خدا رکھے منچلے
اُنگلی پہ ہاتھ رکھتے ہی پہنچے پہ آ رہے

لَلّو پَتّو۔ چاپلوسی۔ چکنی چپڑی باتیں۔ مثلاً میں اُس کی لَلّو پتّو میں آ گئی۔

(۳) ناز اُٹھانے کو ماں باپ کام کاج کو لونڈی ماما لَلّو پتّو کو اخیاں پخیاں۔ (لڑکیوں کی اِنشا)

لَلّو نہ رہنا۔ زبان کا بند نہ رہنا۔ زبان چلی جانا۔

لوٹ پوٹ کر اُٹھ کھڑے ہونا۔ بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔ جیسے:۔ وہ گاؤں وہاں دوا اور حکیم کا کیا ذکر۔ خود لوٹ پوٹ کر اچھے ہو جاتے ہیں۔ (بیگمات کے آنسو)

نوٹ:۔ علی العموم لوٹ پوٹ بولتی ہیں۔

لَوٹھا مُسٹنڈا۔ موٹا تازہ۔

لُوکا لگا دینا۔ (بیگمات) آگ لگا دینا۔ جھلس دینا۔ قطع تعلق کرنا۔

لُوکا لگاؤں۔ آگ لگاؤں۔ جیسے:۔ تیری صورت کو لوکا لگاؤں۔

www.taemeernews.com

لہرا نکالنا- کسی کام کا شروع کرنا۔ مثلاً لڑکو! تم نے پھر کھیلنے کا لہرا نکالا۔

لہر بہر- کسی چیز کی کمی نہ ہونا۔ جیسے:- وہی آمنی اور وہی گھر اب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر ہے۔ (قصہ مہر افروز)

لہو پسینہ یا لہو پانی ایک کرنا (۱) سخت محنت اٹھانا۔ کسی کام میں نہایت سرگرمی دکھانا۔ جیسے:- اس لڑکے کے پیچھے میں نے اپنا لہو اور پسینہ ایک کر دیا۔ (بنات النعش) (۲) نہایت طیش کھانا۔ از حد غصہ کرنا۔ جیسے:-

کرتا ہے اب تو لہو پانی ایک کیوں
کب رہ سکیگا دیدۂ خونبار کی طرح

لہو پیئے- ہمارا جنازہ دیکھے۔ ہمارا مردہ پیٹے۔

نوٹ- اصل میں محاورہ ہے "ہمارا لہو پیئے"۔

لہو سفید ہونا۔ یا۔ ہو جانا- عزیزوں کی محبت نہ ہونا۔ مثلاً:- کیسے دنیا میں لہو سفید ہو گئے ہیں۔ (توبۃ النصوح)

لہولہان- خون میں لتھڑا ہوا۔ جیسے:- پتھر سے سر ٹکرا کر لہولہان کر لیا۔ (بیگمات کے آنسو)

لیا ہی نہیں پڑتا- (دہلی) بڑا ہی مغرور ہے۔ مزاج کی حد ہی نہیں ملتی

لے پالک- وہ بچہ جسے لیکر پال لیا ہو۔ گود لی ہوئی لڑکی یا لڑکا۔

لے دے کرنا- ملامت اور سرزنش کرنا۔ تقاضے پر تقاضے کرنا۔ جیسے:- چار روز تک برابر لے دے کی۔ جب ٹوپی تیار ہوئی۔

لے دے کے- نہایت مشکل سے۔ صرف۔ فقط۔ مثلاً:- سے

تمہیں لے دے کے ساری داستاں
میں یاد ہے اتنا۔ کہ عالمگیر ہندو کش
تھا ظالم تھا ستمگر تھا۔

لے دے ہونا- تقاضا ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ ملامت ہونا۔ جیسے:- دیکھئے دہلی سے بلا اطلاع چلے آنے پر کیا لے دے ہوتی ہے۔ (مضامین فرحت)

لینا ایک نہ دینا دو- مفت کسی علت میں پھنس جانا۔ کچھ حاصل نہ حصول مفت کی مصیبت جیسے:- سلمیٰ کی بہن سمجھی ہوگی۔ کہ آستانی جی لینا ایک نہ دینا دو۔ ناحق بھانجی مارتی ہیں۔ (مرآۃ العروس)

لینے کے دینے پڑ گئے- جہاں فائدہ کی امید تھی۔ وہاں الٹا نقصان اٹھانا پڑا۔ جیسے:- (۱) دو مہینے بیمار رہی لینے کے دینے پڑ گئے (امراؤ جان ادا) (۲) بیگم صاحبہ بھی بھڑوں کے چھتے کو چھیڑ کر بہت پچھتائیں۔ ان کو

www.taemeernews.com

کیا خبر تھی کہ لینے کے دینے پڑ جائینگے۔ (اقبال دُلہن)	

م

مارا مارا پھرنا۔ خراب وخستہ پھرنا۔ اور بدر پھرنا۔ جیسے:۔ گھر بیٹھنے کے قابل ہوتے تو یوں اِدھر اُدھر کیوں مارے مارے پھرتے۔ (اتالیق بی بی)

مارا مار کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ مثلاً۔ خانم صاحب نے مارا مار کر کے ماما سے شام تک کھانا پکوا لیا۔ (لغات النواتین)

مارے۔ یہ ایک کلمہ ہے جو سبب اور باعث کے معنے دیتا ہے۔ جیسے:۔ مارے خوف کے وہ نہیں آتا۔ (۲) موا قصائی ہے۔ لڑکے کا منہ مارے طمانچوں کے سجا دیا۔ (امراؤ جان ادا)

مامی پینا۔ (بیگمات) طرفداری کرنا۔ جیسے:۔ جانصاحب سے حق ماں کا بھی سمجھو نہ پیو مامی دُلہن کی بیٹا تمہیں لائق ہے کرو بات چلن کی (۲) اِس بات کا ذکر چھیڑ دیتی ہوں تو لڑکی میری صورت سے بیزار ہو جاتی ہے۔ اور چار چار دن کھانا نہیں کھاتی۔ اوپر سے اِن کے باوا جان اور مامی پینے کو کھڑے ہو جاتے ہیں (راحت زمانی)

ماں جائی۔ سگی بہن۔ خواہر۔ جانصاحب:۔ ماں جائی ہوں میں ڈالونگی آنچل ہے میرا کام ۔ جو تہ چھپا کے نیگ لیں دُولھا کی سالیاں ۔

مانجھے بٹھانا۔ یا۔ مائیوں بٹھانا۔ شادی سے پہلے چند روز دلہن کو علٰحدہ کمرہ میں بٹھانا۔ جہاں کوئی مرد نہ جا سکے ۔

مان رکھنا۔ عزت رکھنا۔ حکم بجا لانا۔ جیسے:۔ خدا ابا جان کو سلامت رکھے وُہی میرا مان رکھتے ہیں (نور اللغات)

ماں سے زیادہ چاہے پھا پھا کٹنی کہلائے (مثل) ماں سے زیادہ محبت جتانا غرض سے خالی نہیں ہوتا۔ جیسے:۔ اصغری نے کہا کہ بُوا بیگم صاحبہ سے بڑھ کر محبت کا دعوےٰ تو دعوے ہی دعویٰ ہے۔ وُہی کہاوت ہے۔ کہ ماں سے زیادہ چاہے پھا پھا کٹنی کہلائے

www.taemeernews.com

(نبات النعش)
(۲) تم اماں ہو۔ تم نے درد اٹھائے جنہ میں دادی کس شمار میں۔ ماں سے زیادہ چاہے پھپھا کٹنی کہلائے۔ (پس پردہ)

مان کا پان بہت۔ محبت کی ذرا سی چیز بھی قابلِ قدر ہے۔ جیسے:۔ ماں کا تو پان بھی بہت ہوتا ہے۔ خدا عقل دیتا تو شریفوں (پھل) کو نہ دیکھتیں اُس دل کو دیکھتیں جس نے بھیجے۔ (لڑکیوں کی انشا)

مانگ اُجڑنا۔ بیوہ ہونا۔ مثلاً:۔ انیس؎ اماں کی مانگ اُجڑ گئی صدقے گئے بھیا تمہیں خبر نہیں بابا تو مر گئے

مانگ بھری رہے۔ یا۔ مانگ سے ٹھنڈی رہے (دعا) سہاگن رہے۔ اُس کا خاوند زندہ رہے۔ جیسے:۔ انیس؎ سر کو لگا کے چھاتی سے زینبؓ نے یہ کہا تو اپنی مانگ کو کھ سے ٹھنڈی رہے سدا

مان مرجانا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ (۲) دل ٹوٹ جانا۔ (۳) عاجز ہو جانا۔

ماں مر گئی پیاسی پوت کا نام جمنا۔ ماں باپ تنگدستی میں مر گئے۔ اور بیٹے کو دولت مندی کا گھمنڈ۔

مرت کرساس برائی تیرے بھی آگے جائی۔ جیسا تو پرائی بیٹی کے ساتھ کریگی۔ ویسا ہی تیری بیٹی کو اجر ملیگا۔ جیسے:۔ ہر بات کو ہنس کر ٹالو۔ اور اس طرح دل کو سمجھا لو کہ مت کر ساس برائی تیرے بھی آگے جائی۔ (ساجن موہنی)

مٹ جانا۔ تباہ ہو جانا۔ مثلاً:۔ میں مٹ گئی۔ میرا اس دنیا میں کچھ نہیں رہا۔ (بیگمات کے آنسو)

مٹر مٹر (کام کرنا) چھوٹے بچہ کا اپنی بساط کے موافق جلد جلد کام کرنا۔ جیسے:۔ چپکا بیٹھا مٹر مٹر تاکا کرتا۔ (پس پردہ)

مٹکنا ساقد۔ بونا ساقد۔ چھوٹا سا قد۔

مٹی خوار کرنا۔ یا مٹی پلید کرنا۔ یا۔ مٹی خراب کرنا۔ تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ جیسے:۔ اس بیچاری کی مرنے کے بعد مٹی نہ خراب کیجئے۔ لاش کو دوا پلاتے آج ہی دیکھا۔ (بچھڑی دلہن)

(۳) تباہ و برباد ہونا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ جیسے:۔ نانا ابا نے تو آپ اپنی مٹی خوار کر رکھی ہے (رویائے صادقہ) کیوں اس غریب کی مٹی خوار کر رکھی ہے؟

مٹی دینا۔ قبر پر مٹی ڈالنا۔ دفن کرنا۔ گاڑنا۔ مثلاً:۔ بیٹا مجھے مٹی دے کر

www.taemeernews.com

جانا۔ (اُستانی)

محرم۔ انگیا۔

مرت بیاہی کا۔ جس عورت کے بہت بچے مر کر ایک جیتا رہا ہو۔ اُس کی نسبت یہ بولتے ہیں۔

مرتی کیا نہ کرتی۔ ناچارگی اور بے بسی کی حالت میں سب کچھ گوارا کرنا پڑتا ہے۔

مرچیں لگنا یا لگ جانا۔ غصہ آنا۔ کسی بات کا نہایت ناگوار ہونا۔

مردار۔ (کلمۂ تحقیر) ایک قسم کا کوسنا ہے۔ یعنے تو مُردہ ہے گویا زندہ نہیں ہے۔ جیسے:۔ اری مُردار دروازہ تو بند کر۔ (بیگمات کے آنسو)

مردوا۔ مرد۔ آدمی۔ مرد بیگانہ۔ مثلاً۔

مرنگین ع یہ تو لاک مردوے پہرتی ہے۔

(۲) ڈھیر سارے مردوے بیٹھے ہیں۔ (لغات النساء)

مُردوں سے شرط باندھکر سونا۔ نہایت بے خبر ہو کر سونا۔ جیسے:۔ رقیہ کو رنج صدمہ میں ایسی نیند آتی تھی۔ کہ مُردوں سے شرط بدکر سوتی۔ (پس پردہ)

(۲) ہماری کمبخت نیند ایسی سوئے تو مُردوں سے شرط باندھ کے۔ تن بدن کا ہوش نہیں (بچھڑی دُلہن)

مَر مَر کے بچنا یا مَر کے جینا } مرض مہلک سے نجات پانا۔ مشکل سے جانبر ہونا۔ جیسے:۔ جانصاحب ع:۔ مَیں تو مَر مَر کے بچی جھوٹوں نہ لی آکے خبر۔

مَرنے کی۔ یا۔ مَرنے تک کی فرصت نہیں ہوتی } بہت کم فرصت ہے۔ ذرا چھٹکارا نہیں۔ جیسے:۔ جانصاحب ع۔ مَرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے۔

مروڑ لینا۔ یا۔ ڈالنا۔ توڑ مروڑ دینا بَل دینا۔ مار دینا۔ جیسے:۔

الیس سہ غازی جواں شکیل جواں نازمیں جوان۔ کس نے تجھے مروڑ لیا اے حسیں جواں۔

مُست گیا۔ (لکھنؤ) چہرہ اُتر گیا۔ چہرہ کا مُست جانا۔ بیماری کا نتیجہ ہوتا ہے مثلاً:۔ کوئی لڑکی اگر کافی عرصہ تک بیمار رہ کر اچھی ہوئی ہو تو کہیں گے۔ کہ بچی کا چہرہ مُست گیا۔

(نوٹ) کہا جاتا ہے کہ یہ بات سُنتے ہی اُس کے چہرہ کا رنگ فق ہو گیا۔ یا اُسکے چہرہ کا رنگ اُڑ گیا۔ لیکن مُست جانا ایک بتدریج امر ہے۔

مُسک جانا۔ ذرا سا پھٹ جانا۔ جیسے:۔ اگر کوئی کپڑا اُدھڑا یا پھٹا۔ یا

www.taemeernews.com

مسکا ہوا ہو۔ تو اُس کو سی لو۔
(اُستانی)

مُصیبت پیٹنا۔ سختی برداشت کرنا۔ جیسے:۔ وہ دن مصیبت پیٹتے کٹا۔ (محمدی بُوا)

مفلسی میں آٹا گیلا۔ مُفلسی میں نقصان ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔ مثلاً:۔ ایک پاؤں کا جراب پھٹ گیا مفلسی میں آٹا گیلا۔ اب جراب کہاں سے لائیں۔ (خُدائی فوجدار)

ملیا میٹ کرنا۔ خاک میں ملانا۔ ستیاناس کر دینا۔

مِلی بھگت۔ سازش۔ میل جول۔ جیسے:۔ مَیں بھی خُوب جانتی ہوں۔ اِن دونوں کی ملی بھگت ہے۔
(ہادی النسا)

(۲) دونوں ہم عمر ہیں۔ اور دونوں کی ملی بھگت بھی بہت ہے۔
(توبتہ النصوح)

مَنّت کے بال یا چوٹی۔ وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ دی جاتی ہے

مَنّتوں والا۔ عہد۔ نذر و نیاز دے کر حاصل کیا ہُوا۔ میر انیس ؎
تنہا حضور آئے ہیں باندھے ہوئے کمر
صاحب کہاں ہے منّتوں والا مرا پسر
نوٹ:۔ عہد انیس میں منتوں والا کہتے تھے۔ اب مَنتوں مرادوں والا بولتے ہیں۔

مُنجھیلا ڈالنا۔ کسی کام میں دیر لگانا۔ کسی کو وقفہ میں رکھنا۔

مُنڈو۔ (کلمہ تحقیر) جو عورتیں حالتِ خفگی میں اپنے یا دوسری عورت کے لئے بجائے کم بخت بدنصیب استعمال کرتی ہیں۔ مثلاً اری مُنڈو رانڈ کہاں مر گئی۔

مُنہ آنا۔ (۱) مُنہ آ پڑنا۔ (۲) طعنہ دینا۔ طنز کرنا۔ جیسے:۔ حالی ؎
عیب سے خالی نہ واعظ ہے نہ ہم
ہم پہ مُنہ آئیگا مُنہ کی کھائے گا

مُنہ اندھیرے۔ (دہلی) اندھیرے مُنہ (لکھنؤ) پَو پھٹے۔ علی الصّباح۔ جیسے:۔ دوسرے دن مُنہ اندھیرے لال گنج کی سرائے سے روانہ ہوئے
(امراؤ جان ادا)

مُنہ بھرائی دینا۔ مُنہ بھرنا۔ رشوت دینا۔ جیسے:۔ مَیں کہاں تک بیچ والیوں کا مُنہ بھرے جاؤں۔ (ہادی النسا)
(۲) آتش ؎
زبان کھیلنے کا نقش مُنہ بھرائی ہے
دہانِ غنچہ کو رکھتا ہے مشقِ زر خاموش

مُنہ بھر کے گالی دینا۔ سخت دُشنام زبان پر لانا۔ جیسے:۔ نوکروں اور گھر کی لونڈیوں کو کیا زیبا تھا کہ اُسکی

www.taemeernews.com

منکوحہ کو یوں منہ بھر بھر کر گالیاں دیں
(محصنات)

منہ پر ناک نہ ہونا۔ لاج نہ ہونا۔ ننگ و ناموس کا پاس نہ ہونا۔

منہ پر ہوائیاں اڑنا۔ یا۔ چھوٹنا۔ منہ زرد ہو جانا۔ گھبرا جانا جو اس باعث ہو جانا۔ جیسے:۔ مولوی صاحب کے منہ پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔ تھر تھر کانپنے لگے۔ (امراؤ جان ادا)

(۲) رند ؎
مہ کے منہ پر ہوائیاں چھوٹیں
چاندنی میں اگر وہ آ بیٹھے

منہ پھوڑ کر۔ (بیگمات) بے شرم ہو کر۔ آزادانہ۔

منہ پھٹا۔ یا۔ منہ بنانا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ منہ پھلانا۔ رنجیدہ ہو کر خفگی کی صورت بنانا۔ جیسے:۔ خانم منہ پھٹائے بیٹھی ہیں۔
(امراؤ جان ادا)

(۲) بیوی ماما سے بگڑی ہوئی ہیں بات نہیں کرتیں۔ جب ماما سامنے آتی ہے۔ تو منہ پھٹا لیتی ہیں۔
(آستانی)

منہ جوڑنا۔ کھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ جیسے:۔ لوگ آپس میں منہ جوڑنے لگے۔ کیونکہ شیخ القبید کے گھر کی بات تھی۔ کوئی بے دھڑک منہ سے نہ نکال سکتا تھا۔
(چار چاند)

منہ جھلسنا۔ منہ کو لو کا لگنا۔ آگ لگنا۔ جیسے:۔ میرا بس چلے تو تجھ نامراد کو سنی کا منہ جھلس دوں۔
(لڑکیوں کی انشاء)

(۲) شوق قدوائی سے
جھلس ڈالتی منہ جو پاتی اسے
چنوں کی طرح میں چباتی اسے

منہ در منہ کہنا۔ رو برو۔ آمنے سامنے۔ جیسے:۔ منہ در منہ خالہ نانی بیٹھ پیچھے دشمن جانی۔
(نبات النعش)

(۲) منہ در منہ کوسنے دیتی چلی جاتی ہے۔ (طرحدار لونڈی)

منہ دکھائی۔ وہ نقدی وغیرہ جو سسرال والے دلہن کا منہ دیکھنے کی رسم میں دیں۔ جیسے:۔ اس کا بڑا بھائی پشاور سے آیا۔ اور اس نے ایک اشرفی امتہ کو منہ دکھائی میں دی۔ (در دجانستان)

منہ دھو رکھو / یا دھو آؤ آمید نہ رکھو قابلیت پیدا کرو جیسے:۔ میاں پہلے منہ دھو آؤ۔ دل لگی نہیں ہے۔

منہ دیکھ کر اٹھنا۔ صبح اٹھتے

www.taemeernews.com

ہی کسی کے مُنہ پر نظر پڑنا۔ جسکو کبھی علامت بدشگونی یا نیک فالی خیال کرتے ہیں۔ جیسے:۔ ذوق
؎ جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں ٭ آج کس شخص کا مُنہ دیکھے کہ ہم اُٹھے ہیں ٭

مُنہ دیکھے کی محبّت ۔ ظاہری بناوٹی جھوٹی محبّت۔ جیسے:۔ ؎
یوں تو مُنہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو ٭ جب میں جانوں کہ مرے بعد مرا دھیان رہے ٭

مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا۔ مُنہ پر کپڑا ڈال کر رونا۔ عورتوں میں دستور ہے کہ جب کوئی عورت تعزیت کو آتی ہے۔ تو وہ مُنہ ڈھانپ کر روتی ہے۔ **قلق** ؎
گاہ تو دل میں منفعل ہوتا
گاہ مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر روتا

مُنہ سوئی پیٹ کھوئی ۔ مُنہ ذرا سا پیٹ بڑا سا۔ جیسے اللہ ری چٹوری مُنہ سوئی۔ پیٹ کھوئی۔ بس کھانے پر مرتی ہیں۔ (نبات النعش)
(۲) آمدنی کم اور خرچ زیادہ ٭

مُنہ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی یا۔ مُنہ نکلی کوٹھوں چڑھی۔ جب راز دوسرے پر ظاہر ہو جائے پھر چھپ نہیں سکتا ٭

ع۔ مُنہ سے نکلی ہوئی پرائی بات

مُنہ سے پھوٹنا۔ جواب دینا۔ بات کہنا۔ جیسے:۔ تم کو انکار ہے تو مُنہ سے پھوٹتیں کیوں نہیں کہ لوگ اپنا سمجھا کریں۔ (رویائے صادقہ)

مُنہ سے پھول جھڑنا۔ خوش کلامی جیسے:۔ باتیں کرتی ہے تو مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں۔
(ہادی النسا)
(۲) نامنخ ؎ پھول جھڑتے ہیں ترے مُنہ سے جو اے رنگیں بیاں ٭ نکتہ چیں آیا تری محفل میں گلچیں ہو گیا

مُنہ کا نوالہ۔ آسان کام۔ جیسے:۔ اگر میں چاہوں بھی کہ کہیں منگنی ہو جائے تو یہ کیا آپسا مُنہ کا نوالہ ہے۔ آخر لڑکی تلاش کرنی ہو گی۔ (اقبال دلہن)

مُنہ کو کلیجہ آنا۔ دَم گھبرانا۔ نہایت جی گھبرانا۔
نوٹ:۔ کلیجہ مُنہ کو آنا زیادہ بولتے ہیں ٭

مُنہ کھائے آنکھ لجائے۔ حُسن کے آگے اِنسان جھک جاتا ہے ٭

مُنہ کھلوانا۔ بدزبانی یا عیب کھولنے پر آمادہ ہونا۔ جیسے:۔ بہت منہ نہ کھلواؤ۔ ابھی تکلیف کا لفافہ اُدھیڑ کے رکھ دونگی۔ (نبات النعش)

www.taemeernews.com

مُنہ کیل دینا - مُنہ سے زہر کا اثر دُور کرنا۔ (۲) جادُو کے زور سے چپ کرانا۔ جیسے:- اصل بات تو یہ تھی نہیں میرے مُنہ سے نہ نکلی۔ کہہ نہ سکی جیسے: کسی نے مُنہ کیل دیا۔ (طرحدار لونڈی)

مُنہ لگانا - مُنہ سے چھونا۔ (۲) چکھنا۔ (۳) سر چڑھنا۔ گستاخی کرنا۔ (۴) ہمراز بنانا۔ (۵) نظرِ لطف و عنایت کرنا۔ جیسے:- (۱) یہ لوگ کمینے ذرا سا مُنہ لگانے پر خُدا جانے کیا کیا سمجھنے لگتے ہیں (طرحدار لونڈی) (۲) لڑکے کو مُنہ لگاؤ تو ڈاڑھی کھسوٹے۔

مُنہ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال یا آل پتال - جب کوئی شخص ذرا سے التفات سے سر چڑھ جائے۔ اُس کی نسبت بولتے ہیں۔ جیسے:- (۱) تم ہمارے آدمی سے بولنے والے کون ہوتے ہو۔ مُنہ لگائی ڈومنی گاوے آل پتال (رویائے صادقہ)

مُنہ میں پانی بھر آنا - جی للچانا۔ جیسے:- سونے کے کڑے دیکھکر سقّہ کے مُنہ میں پانی بھر آیا۔ (بیگمات کے آنسو)

موٹا جھوٹا (یا۔ موٹا جھونٹا) ادنےٰ قسم کا۔ معمولی درجے کا لباس۔ معمولی درجے کی پوشش یا کھانا۔ جیسے:- مجھے موٹا جھونٹا کھانا ملے وہی سونے کا نوالہ ہے۔ (بچھڑی دُلہن)

(۲) وہ موٹے جھوٹے کپڑے پہن کے کھیت میں کام کرتی تھی۔ اب کیسی اترا چلی ہے۔ (خدائی فوجدار)

موری کی اینٹ چوبارے لگی۔ یا۔ چڑھ گئی - جب کسی نیچ آدمی کو بڑا رتبہ مل جائے۔ تو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔ جیسے:- اُس نے کئے فیل تم ہوئیں اُس کی مرید پھر کام کرے اُس کی جُوتی۔ مُنہ لگانے کی دیر تھی۔ موری کی اینٹ چوبارے چڑھ گئی۔ (لڑکیوں کی انشا)

موس کے کھا جانا - کسی کا مال دغا۔ فریب سے لے لینا۔

مول تول (ٹھہراؤ) قیمت۔ بھاؤ تاؤ۔ جیسے:- بیگم فرماتی ہیں۔ انکا مول تول کیا ہے۔ (چار چاند)

مُولی اپنے بتوں بھاری - جو اپنا بوجھ نہیں اُٹھا سکتا۔ اور کسی کا بار کیا اُٹھائیگا۔

موم کی ناک - متلوّن مزاج۔ آسانی سے بات ماننے والا۔ سادہ لوح آدمی جیسے:- بیچارے عوام تو موم کی ناک

www.taemeernews.com

ہیں۔ جدھر کسی نے پھیرا پھر گئے۔
(اجتہاد)

مونڈی کاٹنا۔ (کلمہ نفرین) سر کٹنا۔ بن سلے۔ نگوڑا۔ مُوا۔ جیسے:۔ مونڈی کاٹے درزی نے ناک میں دم کر رکھا ہے۔ (۲) مونڈی کاٹا آنکھوں کا اندھا نام نین سکھ غل مچاتا پھرتا ہے۔ (فسانہ آزاد)

(۳) ارے ٹمّا یہاں آ۔ مونڈی کاٹے اِدھر آ۔ (آستانی)

مُوئی۔ مَری ہوئی۔ نگوڑی۔ کم بخت۔ مثلاً مُوئی کہیں چرخہ کات رہی ہوگی۔
(فسانہ آزاد)

مُوئی مٹی کی نشانی۔ مرے ہوئے کی اولاد۔ یا۔ اُس کی کوئی چیز۔ جیسے بی لیّاں کو موئی مٹی کی نشانی اس معصوم پر بڑا ترس آیا۔ (محمدی بوا)

مہینہ بھاری ہونا۔ مہینہ منحوس ہونا
رنگین ع۔ دشمنوں پر ہے مرے اب کے مہینہ بھاری ٭

مہینہ چڑھنا۔ کسی کے ذمّے مہینہ کی تنخواہ کا ہو جانا۔ (۲) ایّامِ معمولہ کے دن گذر جانا ٭

میٹھا برس۔ عمر کا اٹھارہواں برس۔ مثلاً:۔ میرا میٹھا برس تھا۔ (پس پردہ) (۲) اگلے برس نامِ خدا اُسے میٹھا برس شروع ہو جائیگا۔ تو برس کو بات جا پڑے گی۔ (قصّہ مہر افروز)

میٹھا مُنہ کرنا۔ (۱) مٹھائی کھلانا۔ (۲) منگنی کرنا۔ (۳) رِشوت دینا ٭

میری جان کی قسم۔ عورتیں اِس طرح قسم دیتی ہیں۔ جیسے:۔ ماں نے کہا لو اب سسرال جاؤ اور تجھے میری ہی جان کی قسم ہے۔ جو تُو وہاں کچھ لڑا یا۔ بولا۔ (مرآۃ العروس)

میری جُوتی سے۔ میری بلا سے۔ مجھے کیا مطلب۔ یہ سوقیانہ محاورہ ہے جیسے:۔ نواب مرزا شوق سے
میری جُوتی سے زہر کھایا ہے
مجھ کو کس بات پر ڈرایا ہے

میرے مُنہ سے ہے۔ (بیگمات) یعنی میری وجہ سے ایسی بات ہے۔ میری خاطر سے۔ میری طفیل سے۔ رنگین سے
میرے مُنہ سے ہے یہاں بعد مرے یا قسمت ٭ کوئی دن اور بھی کر اپنا گذارہ تنکا ٭

میں بھی رانی تو بھی رانی جب کون سر پر ڈالے پانی } سب ہی امیرزادیاں ہوں تو کام نہیں چل سکتا ٭

میں تیرے صدقے۔ نہایت خوشامد اور خوشی کے موقع پر اپنے پیارے کی نسبت عورتیں بولتی ہیں یا ایک

www.taemeernews.com

شفیق ماں اپنے بچّہ کے لئے کہہ سکتی ہے:

مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ کسی شخص کا ایسے کام کے لئے ارادہ کرنا جس کے وہ لائق نہ ہو۔ حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا۔ جیسے:۔ چہ خوش ..... مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ اے بیوقوف! اپنے حوصلے سے زیادہ باتیں بنانی خیالِ خام ہے۔ (چہار درویش)

مین میخ نکالنا } نکتہ چینی کرنا
یا۔ مین میکھ نکالنا } عیب نکالنا۔ مثلاً:۔
ہاں میاں تم پڑھے لکھے آدمی ہو ہماری زبان میں مین میخ نکالتے ہو۔ (مضامینِ فرحت)

ن

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ یعنے ایک کام خود کرنا نہیں جانتے مگر کام نہ ہو سکنے کا سبب بیان کرتے ہیں:

ناچنے لگی تو گھونگٹ کیسا۔ جب بُرے کام پر کمر باندھی تو شرم کیسی۔

ناخن سے ماس } اپنے کسی حال
جُدا نہیں ہوتا } میں غیر نہیں ہو سکتے۔ جیسے:۔
لاکھ الگ تھلگ رہو۔ مگر بیوی! کہیں ناخنوں سے گوشت جدا ہوتے ہیں۔ (لڑکیوں کی انشاء)

نادان کرے بات } عقلمند بات
دانا کرے قیاس } کو پرکھ لیتا ہے:

ناک بھوں چڑھانا۔ ناراض ہونا تیوری چڑھانا۔ جیسے:۔ اُنہوں نے بہت ناک بھوں چڑھا کر اپنی بیوی کو احمد آباد بھیجدیا۔ (درویشانستان)
(۲) آپ ناک بھوں چڑھاتی منہ بگاڑتی نو دس بجے پلنگ سے اُٹھیں۔ (عورتوں کی انشاء)
(۳) مگر یہ بات تو بتا دو۔ اِن گوٹے پٹوں پر تم تو ہمیشہ ناک بھوں چڑھاتی ہو۔ (صبح زندگی)

ناک پر ٹکا رکھنا۔ فوراً اُجرت ادا کر دینا۔ جس کی ناک پر ٹکا رکھدو جیسا چاہو ویسا کرلو (نبات النعش)

www.taemeernews.com

ناک چڑھانا ۔ تیوری چڑھانا۔ بیزار ہونا۔ خاطر میں نہ لانا۔

مرثیہ سے

گل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے
جس نے بو سونگھی ترے آتے ہوئے ہاروں کی ؂

ناک چنے چبوانا ۔ از حد تنگ کرنا۔ سخت اذیت پہنچانا۔ جیسے :۔ ایسے ناک چنے چبوائے کہ سعید کو چھٹی کا کھایا یاد آ گیا۔ (فطرات اشک)

(۲) آج اس کا دم نہ ہوتا۔ تو تم مجھے ناک چنے چبوا دیتے۔ (راحت زمانی)

ناک چوٹی کاٹ کر ہاتھ دینا ۔ نہایت رسوا کرنا ؂

ناک چوٹی کاٹنا ۔ سزائے سخت دینا۔ جیسے :۔ اگر میری بات میں فرق پاؤ میری ناک چوٹی کاٹ لینا۔ (نبات النعش)

ناک چوٹی گرفتار رہنا ۔ خرد مانی و بد مزاجی عورتوں کی۔ جیسے :۔ مغلانی بھی وہ ناک چوٹی گرفتار ہے کہ ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دے۔ (راحت زمانی)

(۲) جان صاحب سے

جانے بندی کی بلا تجھ پہ گذرتی کیا ہے ؂ ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہوں میں ؂

ناک رگڑنا ۔ نہایت منت سماجت کرنا۔ از حد خوشامد کرنا ؂

ناک رگڑے کا بچہ ۔ اللہ آمین کا بچہ۔ جیسے :۔ خدا خدا کر کے ناک رگڑے کے ایک پھونسڑا دیکھا تھا۔ (ہادی النسا)

ناک کا بال ۔ گہرا دوست۔ منہ چڑھا آدمی۔ جیسے :۔ دو چار چغلیاں خوشامد چوٹیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں۔ (قصہ سرافروز)

ناک کٹنا ۔ (۱) کٹنا ہونا (۲) کسی کے سامنے بے عزتی ہونا۔ جیسے :۔ والئی سلطنت عورت معمولی انسان کو اپنا شوہر بنائے ناک کٹے گی۔ عزت برباد ہوگی اور آبرو پر پانی پھر یگا۔ (قند شہوار)

ناک لگا کر بیٹھنا ۔ عزت لیکر بیٹھنا ؂

ناک مار کر کھانا ۔ کراہیت سے کھانا خوشی سے نہ کھانا۔ جیسے :۔ جو کچھ خاوند کھانے پینے کی چیز لا کر دے ناک مار کر نہ کھاؤ۔ (ساجن موہنی)

ناک میں دم کرنا۔ یا ہونا ۔ حیران کرنا۔ یا۔ ہونا۔ دق کرنا۔ یا۔ ہونا مثلاً تمہارے لڑکوں نے میرا ناک میں دم کر رکھا ہے۔

(۲) آنے جانے والوں نے ناک میں دم کر دیا تھا۔ (ہمت نسواں)

www.taemeernews.com

اُس کی رَیں رَیں سے بڑا ناک میں دَم تھا۔ (محمدی بُوا)

(۴) کم بخت ہوس کے مارے بہت کھا جاتے ہیں۔ پھر دوا کرتے ناک میں دَم ہوتا ہے۔ (طرحدار لونڈی)

ناگُنی۔ (دہلی) احسان فراموش۔ گُن نہ ماننے والی۔ جیسے:۔ ہم نے تیرے جیسی ناگُنی نہیں دیکھی۔

نام اُچھالنا۔ نام رکھنا۔ (۱) نام روشن کرنا۔ داغ ؎:۔

کیا فکر ہے تم نام ہمارا نہیں رکھتے

(۲) نام بدنام کرنا۔ عیب رکھنا۔ جیسے:۔ نامیاں مجھ کو یہ منظور نہیں کہ میرا نام گھر گھر گلی گلی۔ کوچہ بکوچہ اُچھالا جائے۔ (بیگمات کے آنسو)

(۳) ایک میرا تمہارا کیا سارے کُنبے کا نام اُچھالیگا۔ (ہادی النسا)

نام دھرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ جیسے:۔ لڑکی اگر بہت خوبصورت نہ ہو تو خیر ایسی بھی نہ ہو کہ کوئی نام دھرے۔ (اقبال دلہن)

نام ڈبونا۔ نام نکالنا۔ بدنام کرنا۔ جیسے:۔ ؎

چشم تر مجھ کو کھو دیا تو نے
نام میرا ڈبو دیا تو نے

نام لیوا۔ نام لینے والا۔ یادگار بیٹا۔ جیسے:۔ نام لیوا نہ پانی دیوا کوئی باقی نہ رہا ؎

نام مٹنا۔ ناپید ہونا۔ یادگار باقی نہ رہنا ؎

نانی کے آگے ماموں کی بُرائی۔ کسی کے عزیز کی شکایت اُس کے رُوبرُو کرنے کی نسبت بولتے ہیں ؎

نانی خصم کرے دو ہتا چٹی بھرے کرے کوئی بھرے کوئی ؎

نبختی۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ نگوڑی۔ مُوئی۔ مذکر نبختا۔ جیسے:۔ رنگین ؎

وہ نبختی تو اپنے گھر میں نہ تھی
پاس اُس کے کوئی تھی دائی کب

نبھڑ جانا۔ ہو چکنا۔ پُورا ہو جانا۔ مثلاً:۔ آتش ؏۔ قبل سحر چراغ ہمارا نبھڑ گیا۔

نتھنوں میں دم کرنا۔ خوب دق کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ جیسے:۔ بچے کے لئے پیسہ نہ ہو تو پھر دیکھو سارا گھر سر پر اُٹھائے۔ نتھنوں میں دم کر دے۔ (فوٹو) اب کم بولتے ہیں ؎

نٹ کھٹ:۔ نکھٹو۔ مجازاً مکّار۔ دغا باز۔ شریر۔ چھلیا۔ جیسے:۔ چھلیا بائی نٹ کھٹ کھڑی گھائے میں کپڑے ڈالتی ہے۔ خدا غارت بھی نہیں کرتا۔ (طرحدار لونڈی)

(۲) داغ ؎

یہ نٹ کھٹ ہے کیا ہی دے تم کو

www.taemeernews.com

دم ۔ نہ رکھنا تم اُسکے قدم پہ قدم
نچلا بیٹھنا یا رہنا ۔ چُپ چاپ رہنا
جیسے :۔ ارے کمبختو! کیوں کٹے مرتے
ہو ۔ خُدا کی سرکار ۔ نچلا بیٹھا ہی نہیں
جاتا ۔ (چہیتا بھائی)
صباح ۔ نچلا تو رہ کبھی فلک پیر
چار روز ۔
نچلا نہ رہنا ۔ یا ۔ بیٹھنا ۔ چُپکا نہ
رہنا ۔ ایک حالت پر نہ رہنا ۔
نخرا تلّا ۔ نخرہ ۔ مثلاً جانصاحب سے
نسوے بھائیے نہ مرے آگے سامنے
یہ نخرے تلّے کیجئے جو روا کے سامنے
نخرے پیٹی ۔ نخرے باز ۔ مثلاً ۔
وہ تمہاری طرح نخرے پیٹی نہیں
اُس کو تو جو دوں گی چوم چاٹ کر
آنکھوں پر رکھیگی ۔ (لڑکیوں کی
اِنشاء)
(۲) بُوا میں تو اُن نخرے پیٹیوں میں
سے نہیں ہوں کہ نوکروں کی کچھ
قدر ہی نہیں کرتیں ۔ آخر وہ بھی تو
خُدا کے بندے ہیں ۔ (اُستانی)
نَدیدی ۔ لالچن ۔ لوبھن ۔ ندیدہ کی تانیث
نرغا کرنا ۔ احاطہ کرنا ۔ گھیرا ڈالنا ۔
نس کٹا ۔ خواجہ سرا جانصاحب
ع ۱ ۔ نہ آئے نسکٹا جو میرے گھر
نہیں آتا ۔
نشان چڑھانا ۔ منگنی یا ساچق کے
روز انگوٹھی ۔ چھلّا دلہن کو جا کر پہنانا
جیسے :۔ دوسروں کو نشان چڑھا کر
اپنے گھر میں آجانا ۔ (ہادی النسا)
(۲) جانصاحب سے
انگوٹھی ایسے بناتے نہیں دلّے کی
چڑھایا تم نے ہے سمدھن بہت
نشان خراب ۔
نصیب اعدا ۔ (کلمہ دُعا) نصیب دشمنوں
یعنے بُرا چاہنے والوں کو نصیب ہو ۔
جب کسی دوست یا عزیز کی بیماری
کا ذکر کرتے ہیں ۔ تو اُس وقت یہ
کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔
نصیب پھوٹنا ۔ قسمت بگڑنا ۔ بُرے
گھر بیاہا جانا ۔ جیسے :۔ میرے نصیب
پھوٹ گئے جو تجھ سے بیاہی گئی ۔
نصیب کا لکھا ۔ قسمت کا لکھا ۔
بدنصیبی کے موقع پر بولتے ہیں ۔
نصیب کا کھلنا ۔ یا ۔ کھل جانا ۔
دن پھر جانا ۔ طالع کا یاور ہونا ۔
مثلاً ۔ جب اُس کا وقت آئے گا ۔
اور اُس کے نصیب کھلیں گے ۔
غیب سے کوئی اُس کا بھی خریدار
پیدا ہو جائیگا ۔ (رویائے صادقہ)
نوٹ ۔ اصل میں لفظ نصیب ہے ۔
مگر عورتیں نصیبہ بولتی ہیں ۔
نصیبوں جلا ۔ یا ۔ نصیبوں جلی } بدبخت ۔ کم بخت ۔ مثلاً ۔

www.taemeernews.com

قلق سے
مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ
ہٹو للہ میرے پاس سے جاؤ

نظر پر چڑھنا۔ ٹک لگنا۔ جیسے :۔ نہ اُن کے بال بچہ جاتا۔ نہ نظروں پر چڑھنا ۔

نظر چڑھنا۔ پسند آنا۔

ذوق سے
ہنرشناس کو دکھلا ہنر کہ محوِ زر
اگر کھلے ہے تو صرّاف کی نظر چڑھ کر

نظر کا کھا جانا۔ نظرِ بد کا اثر کر جانا۔ جیسے :۔ انیس سے
اٹھارواں برس تھا کہ موت آ گئی
بجھے ہ اے نورِ عین کس کی نظر کھا گئی بجھے ۔
(۲) جاگے ہوئے تھے رات کے نیند آ گئی اُنہیں ۔ ہے ہے منافقوں کی نظر کھا گئی اُنہیں ۔

نظر گزر کا۔ وہ چیز جو نظر لگ جانے کے خوف سے تھوڑی سی کسی کو دے دی جائے۔ یا دین پر گرا دی جائے۔ جیسے :۔ ہم کیا ندیدے ہیں جو نظر گزر کا لیں ۔

نظر ہائی۔ ندیدی۔ نظر لگانے والی۔ وہ عورت جس کی نظر ضرر پہنچائے (مذکر نظر ہایا)

نظر ہو جانا۔ نظرِ بد کا اثر ہونا۔ مثلاً

سے بن سنور کر ماہرو تو باغ میں جایا
نہ کر ہ رشک سے گر ماہ نے دیکھا
نظر ہو جائیگی ۔

نفاختی۔ (کلمۂ حقارت) نفاق والی۔ دوغلی۔ جیسے :۔ لے موئی نفاختی آج تو ہے اور میں ہوں۔ (ہادی النسا)

نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے یعنے بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی آواز کوئی نہیں سنتا جیسے :۔ سے
مرے نالوں سے خوش ہیں مرغِ خوش الحاں زمانے میں ۔ صدا طوطی کی سنتا کون ہے نقار خانے میں ۔

نکاح کی سی شرطیں کرنا۔ نہایت محبت کرنا۔ کسی کام کی بخوبی پختگی کرنا۔ جیسے :۔ تم تو نکاح کی سی شرطیں کرتی ہو ۔

نک توڑے توڑنا۔ یا۔ کرنا۔ ناز نخرے کرنا۔ مزاج کرنا۔ مثلاً اول تو ضرور نہیں کہ ہر ایک مالدار بیوی اپنے مالدار ہونے کی وجہ سے نکتوڑے کرے۔ (رویائے صادقہ)

نک توڑے اُٹھانا۔ ناز بے جا کی برداشت کرنا۔ ناز اُٹھانا۔ جیسے :۔
ع۔ یہ بت کون نکتوڑے اُٹھائے ۔

نکٹا جیئے بُرے احوال۔ یعنے جس کی ناک کٹ جائے اُس کی زندگی

www.taemeernews.com

خراب ہے۔ (یعنی بے آبرو آدمی پر جینا وبال ہے)

نک کٹی ۔ رسوائی۔ سبکی ۔

نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں منہ سے بات نکلی اور مشہور ہوئی۔ جیسے :۔ ہماری تو عزت پر پانی پھر گیا۔ برادری کا معاملہ نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں (سمرنا کا چاند)

(۲) بات کوئی چھپی رہتی ہی نہیں نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں ۔

نکو بنانا ۔ انگشت نما کرنا۔ بدنام کرنا۔ جیسے :۔ سب اس کو چھیڑتی نکو بناتی چلی آتی ہیں۔ (بزم آخر)

(۲) کوئی نکو بنائے یا سو باتیں سنائے میں تو اپنی بہنوں کو جاہل نہیں رہنے دونگی۔ (ہادی النسا)

نکھ سکھ۔ نکھ سکھ سے۔ (۱) پاؤں سے لے کر سر تک۔ (۲) سر سے پاؤں تک موزون۔ (مرکب از نکھ بمعنی ناخن۔ سکھ بمعنی سر) جیسے :۔ رنگین ؎

سب سے گفتار جدی سب سے نرالی نکھ سکھ ۔

(۲) شوق قدرائی ؎

کبھی ہڈیاں نک سک سے بندی بھی تھی ۔ خدا نے ادا اور پھبن دی بھی تھی ۔

نکھ سکھ سے درست ہونا۔ سر سے پاؤں تک بے عیب اور بے نقص ہونا۔ جیسے :۔ نازنین کو جو میں نے دیکھا۔ تو فی الواقع اس کا عالم پری کا سا تھا۔ نکھ سکھ سے درست جو جو خوبیاں پدمنی کی سنی جاتی ہیں سو سب اس میں موجود تھیں۔ (چہار درویش)

نکھ سے سکھ تک ۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ جیسے :۔

(۱) نکھ سے سکھ تک گہنا اتار دیا۔

(۲) نکھ سے سکھ تک دکھ سنا دیا۔

نکھٹو ۔ وہ شخص جو کماؤ نہ ہو۔ جیسے نکھٹو کی جورو سدا ننگی ۔

(۲) نکھٹو آئے لڑتا کماؤ آئے ڈرتا۔

نگوڑا ۔ (مذکر) تحقیر و ترحم۔ خصوصاً کسی مرد کی نسبت۔ جیسے :۔ یہ تو کوئی نگوڑا انگریز معلوم ہوتا ہے۔ (رویائے صادقہ)

(۲) پندرہ میل بگھی میں چلنا پڑا۔ بیٹھے بیٹھے نگوڑا دم گھبرا گیا۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

نگوڑی ۔ (مونث) مجھ نگوڑی نے تو چونڈا سفید کیا لیکن کرایہ کبھی نہیں چکایا۔ (آبتانی)

(۲) وہ نگوڑی دلہن ہی کیا جس کی انگلی میں انگوٹھی بھی نہ ہو۔ (شام زندگی)

www.taemeernews.com

نگوڑی ناٹھی[1] - (بیگمات) وہ عورت جس کے کوئی آگے پیچھے نہ ہو۔ بیکس اور بے اولاد ۔ (مذکر) نگوڑا ناٹھا ۔

نمک پھوٹ کر نکلنا - (بد دعا) نمک حرامی کی سزا ملنا۔ مثلاً منیر ؏ :- اے کردگار نکلے نمک پھوٹ پھوٹ کر ۔

نمک چھڑکنا (زخموں پر)۔ ستانا جلانا۔ کسی کے غم کو زیادہ کرنا۔ مثلاً :- میں ایسی گفتگو کبھی پسند نہیں کرتی اور تم اکثر میرے زخموں پر نمک چھڑکتے ہو۔ (عروس کربلا)

نمک حرام - آقا کا بدخواہ ۔

نمک کا سہارا- ذرا سا سہارا جیسے :- شوق قدرائی ؏ ہمیں تو نمک کا سہارا بہت ہے ۔

نمک کی کنکری حرام ہونا۔ بالکل فاقہ سے رہنا ۔

نمک مرچ لگانا۔ چٹخارے دار بنانا۔ (۲) حاشیہ چڑھانا۔ جیسے :- نا دل نہیں آپ بیتی ہے نمک مرچ اس لئے لگانے کی ضرورت نہیں ہوئی۔ کہ واقعات خود چٹپٹے ہیں۔ (مضامین فرحت)

(۳) تکلیف رساں باتیں کرنا۔ جیسے :- جلے کو جلائیں گے نمک مرچ لگائیں گے ۔

نموہی - کم گو - غریب - جیسے :- بندی کچھ نموہی نہیں - میں بھی قسم کلام اللہ کی ایسی ایسی سناؤں تو مدتوں تک داغ نہ چھوٹیں گے۔ (طرحدار لونڈی) (۲) جان صاحب ۔

دو نموہی رسی ڈسے انکے دونوں ہاتھوں کو نموہی جان کے وہ مجھ کو مار لیتے ہیں

ننا سا جیوڑا۔ بچے کے لئے مستعمل ہے۔

؎

ننا سا نہ جیوڑا مری بچی کا دہل جائے بی نام نہ لو ڈرتی ہے جو جو سے زیادہ

ننا کاتنا - (۱) مہین کاتنا - (۲) از حد کفایت شعار و جز رس ہونا۔ جیسے :- کہ تم تو ایسا ہی ننا کاتتی ہو کہ پانچ سو میں تمہارا سارا کاج ہو جائیگا ۔

نند کا نندوئی گلے لاگ لاگ رولی- نہایت دور کے رشتہ داروں سے عزیز داری کی خصوصیت جتانا ۔

ننگا کرنا - (۱) زیور اتار لینا - (۲) لوٹ لینا۔ جیسے ؎

ممبری کے شوق نے ہم کو تو ننگا کر دیا بک گئی چمپا کلی - گروی پڑی ہیں بالیاں

ننگی شمشیر (بیگمات) صاف گو اور کھری کہنے والی - جیسے :-

سانگین ؏ - نام خدا ہے ننگی شمشیر میری باجی ۔

[1] ناٹھی نگوڑی اور اس کا مذکر ناٹھا نگوڑا بھی ہوتا ہے ۔

www.taemeernews.com

ننگی کھلی ہونا- برہنہ یا کہیں سے کپڑا سرکا ہونا جیسے:- جانصاحب سے ننگی کھلی نہ بیٹھی ہوں ہمسائے والیاں کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کر

ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑیگی- یعنی اگر مفلس دل والا بھی ہو تو کیا صرف کرے۔ بے مایہ کی کچھ حقیقت نہیں ہوتی۔ جیسے:- بے بھلا نین لڑیلے میں کیا ہو سکتا ہے۔ ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑے گی۔ (طرحدار لونڈی)

ننگی بچی یا۔ ننگی بوچی-(۱) وہ عورت جس کے پاس کپڑا لتا نہ ہو۔ (۲) مفلس۔ قلاش۔ بے ننگ و ناموس؛

نو باتیں چنوانا- مصری کی نو ڈلیاں جو دلہن کے اعضا یعنے دو ٹوپی دو مونڈھوں کہنیوں۔ گھٹنوں پیٹھ اور ہاتھ پر رکھ کر دولہا کے منہ سے بغیر ہاتھ لگائے چنواتے یعنی کھلواتے ہیں۔ اسے نو باتیں چنوانا عورتوں کی اصطلاح میں کہتے ہیں۔ یہ ایک فرمانبرداری کا امتحان اور ٹوٹکا خیال کیا جاتا ہے۔

نوٹ:- عوام نے نبات کو بگاڑ کر نو بات کر لیا ہے۔ اس لئے صحیح نبات چنوانا ہے۔

نوج- خدانخواستہ- جیسے:- نوج کوئی تم جیسا بے خبر ہو۔ (توبۃ النصوح)

(۲) نوج کیا ملا مولوی دنیا سے اُجڑ گئے۔ جو یہ نصیحتیں کرنے کھڑی ہوگئیں۔

نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو گئی- جو شخص ساری عمر گناہ میں مستغرق رہے اور آخر میں پرہیزگار بن جائے اس کی نسبت بولتے ہیں۔ جیسے:- یہ راد کا بڑی وہ نبی ہے۔ نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو گئی۔ بڑی نیک بنتی ہیں۔ (بچھڑی دلہن)

(۲) غالب سے

بجا ہے شیریں اگر چھوڑ دے بلی حج کو چلی

مثل ہے نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی

نوش جان فرمانا۔ یا۔ کرنا- کھانا تناول فرمانا۔ مثلاً آئیے کھانا نوش جان فرمائیے۔

نہال ہونا۔ یا۔ ہو جانا- مالا مال ہونا۔ امیر بن جانا۔ (۲) سرسبز و شاداب ہونا۔ (۳) مسرور ہونا۔ جیسے:- لے لے بیٹا۔ تو ہی دس پیسے کے کرمے لے کے نہال ہو جا (ہمت نسواں)

نہ باسی بچے نہ کتا کھائے- زیادہ ہوگا نہ اکارت جائیگا۔ مثلاً:- صادقہ کا اندازہ ایسا ٹھیک تھا کہ اگر کبھی کبھار کچھ بچا بھی تو اس کو بچنا نہیں

www.taemeernews.com

کہتے۔ اُس کا اصول یہ تھا۔ نہ باسی بچے نہ کتّا کھائے۔ (رویائے صادقہ)

نہ کر ساس بُرائیاں تیرے آگے بھی جائیاں یا۔ نہ کر نند بُرائی تو بھی کسی کی ہو جائی جیسے کو تیسا بدی کا نتیجہ بدی ہے۔ جیسے۔ مَیں کیوں اپنی گود میں انگارے بھروں۔ اور ناحق صبر سمیٹوں۔ نہ کر ساس بُرائیاں تیرے آگے بھی جائیاں خدا لگتی کہوں گی۔ (قصّہ سرافروز)

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی کسی کام کے انجام دینے کی شرطیں پیش کرنا۔ جو مشکل سے مشکل ہوں۔ تاکہ نہ ہو سکے۔

نہوڑی نہیں بھاتی ۔ نخرہ نہیں بھاتا۔

نئی کہانی گُڑ سے میٹھی ۔ ہر نئی بات نہایت مزیدار ہوتی ہے۔

نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے جب عورتیں کوئی نیا پھل کھاتی ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔

نیکی اُترے ۔ (لکھنؤ) خدا کی سنوار دعائے بد کی بجائے یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے:۔ نیکی اُترے تمہارے پیٹ پر اِتنی روٹیاں کھالیں۔

نیکی کر دریا میں ڈال ۔ نیکی کر کے بھلا دینا چاہیئے۔ احسان کر کے جتانا ٹھیک نہیں۔

نیگ دینا ۔ دولہا یا دُلہن کی بہنوں اور بھائیوں کو توفیق کے مطابق کچھ نقدی دینا۔ مبارک باد کا انعام دینا۔

نیگ لگنا ۔ اچھے موقع پر کام آنا۔

نیل گھوٹنا ۔ لڑائی ڈالنا۔ پھکل ڈالنا۔ جیسے:۔ اُس نے دو روز سے وہ نیل گھونٹ رکھا ہے۔ کہ آپ کھائے نہ اوروں کو کھانے دے۔

نیلے ہاتھ پاؤں ۔ (دُعائے بد) درگور۔ مثلاً:۔ کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں۔

نین مُتنی ۔ رونی۔ رو دینے والی۔ جیسے:۔ انشاءؔ۔ نین متنی اِس قدر بن جائیے کیا فائدہ۔ (۲) بُوا تم بھی کیا نین متنی ہو ذرا ذرا سی بات پر ٹسوے بہاتی ہو۔ (ہادی النسا)

نیوا ناس جانا ۔ (دعائے بد) ستیاناس ہو جانا۔ اُجڑنا۔ جیسے:۔ تیرا نیوا ناس جائے۔

www.taemeernews.com

نیوڑانا - یا - نیوڑا کر دھونا - خوب ملکر دھونا - مثلاً:- نیوڑا کر سر دھو ڈال ۔

و

وادی پر آنا - اپنی عادت پر آنا - ضد پر آنا - جیسے :- اپنی وادی پر آؤں - تو ابھی ناچ نچاؤں ۔

واری جاؤں - (کلمۂ خطاب) صدقے جاؤں - نیز خوشامد کا کلمہ - مثلاً:-
(۱) میں تیرے واری جاؤں - یہ کام کرے -
(۲) واری جاؤں دھوپ میں تو پھر -
(۳) انیس ؎ - کیا واری جاؤں ماں کی نصیحت بری لگی ۔

واہ پیر علیا - پکائی میں نے کھیر ہو گیا دلیا - مراد کے خلاف کام بگڑ جائے - تو عورتیں اس وقت بولتی ہیں ۔

وقت پڑنا - ضرورت پیش آنا -
(۲) مصیبت پڑنا - جیسے :-
(۱) وقت پڑے کو جانئے کو بیری کو میت -
(۲) وقت کس پر پڑتا نہیں -
(۳) ؎ آرام ہی کے تھے سب ساتھی جب وقت پڑا تو کوئی نہیں -

(۳) حالی ؎
اے خاصۂ خاصان رسلؐ وقت دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے

وقت نکل جاتا ہے / اور بات رہ جاتی ہے } کسی کا کام نہیں رکتا مگر گذر جاتا ہے - مثلاً:-
بات رہ جاتی ہے - پر وقت نکل جاتا ہے ۔

وہ دن ہوا ہو گئے (یا) وہ دن گئے - جب خلیل خان فاختہ اڑایا کرتے تھے - اب اقبال کے دن نہیں رہے - بلکہ ادبار کا زمانہ آ گیا ہے - (۲) اب زمانہ تبدیل ہو چکا ہے - پہلی سی حالت باقی نہیں رہی ۔

وہم کی دوا تو لقمان کے پاس بھی نہیں - وہم کسی طرح دور نہیں ہو سکتا ۔

وئی - اوئی - اوہی - عورتوں کا تکیہ کلام ہے - جو اکثر ناز نخرہ - دہشت یا تعجب کے وقت

www.taemeernews.com

زبان پر لاتی ہیں۔ مثلاً:۔ دوئی یہ کون	مردوا گھسٹتا چلا آتا ہے (پسِ پردہ)

ہ

ہاتھ اُٹھانا۔ (۱) سلام کے واسطے ہاتھ اونچا کرنا۔ جیسے:۔ بُوا۔ تم بڑی بوڑھیوں کو بھی دیکھ ہاتھ نہیں اُٹھاتیں۔

(۲) دستبردار ہونا۔

(۳) مارنا۔ جیسے:۔ عورت پر ہاتھ اُٹھاتے انہیں کو دیکھا ہے۔

صنفِ نازک پہ ہاتھ اُٹھانا بزدلی ہے ؎

ہاتھ آنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ جیسے:۔ ؎ ہم نے مانا کہ کچھ نہیں غالبؔ ؎ مفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے ؎

(۲) ؎ کچھ میٹھے ہاتھ نہ آئیگا جو ڈھونڈے گا وہ پائے گا

ہاتھ باندھے کھڑا رہنا۔ منتظر رہنا۔ حاضر رہنا۔ جیسے:۔ بُوا دولت کے آگے ہنر ہاتھ باندھے کھڑا رہتا ہے۔ (مرآۃ العروس)

؎ قتل کر ڈالو ہمیں یا ترکِ اُلفت بخش دو ؎ لو کھڑے ہیں ہاتھ باندھے ہم تمہارے سامنے ؎

ہاتھ بٹانا۔ کسی کام میں شریک ہونا۔ آپس میں مدد دینا۔ جیسے:۔ حلیمہ آجائیگی تو ذرا میرا ہاتھ بٹ جائیگا۔ (عورتوں کی انشا)

(۲) لڑکیاں کام کاج میں ماں کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ میں چلی جاؤں تو کوئی اُن کا ہاتھ بٹانے والا نہیں۔ (رویائے صادقہ)

ہاتھ بھر کی زبان۔ یا۔ لَلّو ہونا۔ زبان دراز ہونا۔ گستاخ اور بے ادب ہونا۔ جیسے:۔

کیا تیرے آگے کوئی بات کرے
ہاتھ بھر کی زبان ہے تیری
شوق قدرائی سے

بنانے لگی مجھ کو۔ اللہ کی شان یہ ننھا سا منہ۔ ہاتھ بھر کی زبان

ہاتھ پاؤں پھول جانا۔ ہاتھ پاؤں کا سوج جانا۔ (۲) خوشی یا خوف کے مارے بدحواس ہو جانا۔ جیسے:۔ اگر اُن کے ڈر کے مارے ہاتھ پاؤں پھول جاتے تو جان و مال کی خرابی تھی۔ (تمثیلِ نسواں)

(۳) واہ بیگم صاحب بڑے کچے دل کی ہو۔ تم ایسی بلبلائیں کہ ہم سب

www.taemeernews.com

ہاتھ پاؤں پھول گئے۔
(۳) سے اسد خوشی سے مرے
ہاتھ پاؤں پھول گئے ۔ کہا جو اس
نے ذرا میرے پاؤں دابنے دے ۔

ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا ۔ جنے سے
فراغت پانا۔ جیسے :۔ خدا کرے کہ
تمہاری بہو جلدی اپنے ہاتھ پاؤں
سے چھوٹ جائے۔ (ہادی النسا)

ہاتھ پاؤں میں سنیچر ہے ۔ بے نتیجہ
کام کرنا ۔

ہاتھ پاؤں نکالنا ۔ (۱) قد آور
جوان ہونا۔ (۲) سر چڑھنا۔ بے
ادب ہونا۔ جیسے :۔ انھوں نے تو
کچھ ایسے ہاتھ پاؤں نکالے۔ کہ
تھوڑے دنوں میں ایک دنیا کو شاکی
اور ایک عالم کو فریادی بنا لیا۔
(نبات النعش)

ہاتھ پتھر کے تلے ہے ۔ یعنی مقام
مجبوری ہے۔ نہایت مشکل میں
گرفتار ہوں۔ بے بس ہوں مثلاً۔
رنگین ؎ ۔ اس کی چاہت میں
جو میرا ہاتھ ہے پتھر تلے

ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں
یعنی بے کار اور نکمے بیٹھے ہیں جیسے
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔ فاقوں
کی نوبت آگئی ہے۔ (پس پردہ)
مصحفی ؎

پھٹ گیا جب سے گریباں اپنا
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں

ہاتھ توڑ توڑ کر کھانا ۔ مزیدار چیز
کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ جیسے :۔
کشمیری لوگوں کے ہاں شبدیگ
ایسی پکتی ہے۔ کہ آدمی ہاتھ توڑ توڑ
کر کھائے ۔

ہاتھ ٹوٹیں ۔ (بددعا) عورتیں غصہ میں
کہتی ہیں۔ جیسے :۔ اللہ اس کے
ہاتھ ٹوٹیں۔ بچہ کو کیسا مارا ۔
(۲) ارے کلموئے۔ غارت گئے۔
خدا کرے تیرے ہاتھ ٹوٹیں۔
(چیتا بھائی)

ہاتھ دھلائی ۔ ہاتھ دھلانے کا
انعام جو لڑکی والے دولہا سے
لیتے ہیں ۔

ہاتھ دھو کر۔ یا۔ ہاتھ دھو کے
پیچھے پڑنا ۔ ہمہ تن کسی کام میں منہمک
ہو جانا۔ جیسے :۔ تم تو ہاتھ دھو کر
اس کے پیچھے پڑ گئے ۔

ہاتھ صاف کرنا ۔ (۱) ہاتھ رواں
کرنا۔ جیسے :۔ آستانی جی جب کوئی
نیا کام سکھاتی ہیں۔ تو میں پہلے
گڑیوں ہی پر ہاتھ صاف کرتی
ہوں۔ (نبات النعش)
(۲) چوری کرنا ۔

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ۔ (کہاوت)

www.taemeernews.com

یعنی جو بات ظاہر ہو۔ اُس کے ثبوت کی کیا ضرورت ۔

ہاتھ کے طوطے اُڑنا۔ یا۔ ہوا ہاتھوں کے طوطے اُڑنا (باختہ ہو جانا)

جیسے:۔ یہ سُن کر میرے حواس جاتے رہے۔ اور طوطے ہاتھ کے اُڑ گئے۔ (چہار درویش)

ہاتھ لگانا۔ مارنا۔ تھپڑ لگانا۔ جیسے:۔ مَیں اُن کے گھر نہ پڑی ہوتی تو مجال تھی کہ کوئی مجھ کو ہاتھ لگا لیتا (توبۃ النصوح)

ہاتھ نہ مٹھی ہلہلا اُٹھی۔ بے زری میں خریداری کا حوصلہ ۔

ہاتھوں چھاؤں رکھنا۔ یا۔ کرنا۔ (دہلی) نہایت حفاظت سے رکھنا

جیسے:۔ یہی اولاد جس کو تم بسم اللہ بسم اللہ کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو۔ تمہاری دشمن ہو جائے گی۔

(۲) ماں باپ ہاتھوں چھاؤں کرتے تھے۔ (دردِ جانستان)

ہاتھ ہلاتے آنا۔ خالی ہاتھ آنا ۔

ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس جس کا ہاتھی اُسکا ناؤں (جس کی چیز ہو۔ اُسی کا نام ہوتا ہے ۔

ہارونی۔ (۱) پاسبانی۔ (۲) سرکش جیسے:۔ مُوا ہارونی کسی کی بھی تو نہیں سُنتا۔ (لغات النسا)

(۳) جب دیکھو گھر میں ہارونی صورت بنائے آتے ہیں ۔

ہامی بھرنا۔ وعدہ کرنا۔ اقرار کرنا۔ جیسے:۔ اُس نے ہامی نہ بھری۔ (توبۃ النصوح)

ہانڈی پکنا۔ (۱) کھانا پکنا۔ (۲) چپکے چپکے صلاح ہونا ۔

ہانڈی میں جو ہوگا ڈوئی میں نکل آئیگا (جو بات دل میں ہے۔ ظاہر ہو جائیگی

ہانکے پکارے کہنا (سب کے روبرو ڈنکے کی چوٹ۔ علانیہ۔ جیسے:۔ جانصاحب ع۔ یہ کہتی ہوں ہاں ہانکے پکارے کئی دن سے ۔

ہا ہا ہُو ہُو۔ یا۔ ہا ہا ہی ہی کرنا۔ بیہودہ طریقے سے ہنسنا۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا ۔

ہَپّو۔ ہَپّا۔ (۱) نہایت بڑھیا۔ مثلاً:۔ اَے بی اماں ہَپّو۔ اچھی ذرا دیکھنا۔ (بزمِ آخر)

(۲) کھانا پکانے والی۔ جیسے:۔ انّا۔ دَنّا مانی۔ چھُو چھُو۔ ہَپّا اور دھنیرو نوکر۔ چاکر۔ لونڈی۔ غلام سب دُلہن کے ساتھ ہوئے۔ (قصہ مہر افروز)

ہتھیلی پر سرسوں جمانا کسی کام

www.taemeernews.com

میں بہت جلدی کرنا۔ نہایت اچھوبہ کام کرنا۔ جیسے :- ایسی لڑکی تو ڈھونڈے ہی سے ملیگی۔ ہتھیلی پر سرسوں کیسے جمیگی۔ کہ چٹ منگنی پٹ بیاہ ہو جائے۔

(اقبال دلہن)

ہتھیلی میں چور پڑنا۔ مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہ جانا۔ رنگین سے

کوڑھ پن سے جو ڈوا تو نے لگائی مہندی
تو ہتھیلی میں مری دیکھ لے یہ چور پڑا

ہچر مچر کرنا۔ پس و پیش کرنا۔ تامل کرنا۔ جیسے :- اس وقت اگر تم نے کھانے میں ہچر مچر کی تو میرا دل تم سے کھٹا ہو جائے گا۔ (راحت زمانی)

ہڈرا کرانا۔ (دہلی) بُری گت کرانا۔ بُرا حال کرانا۔ جیسے :- میری ایسی کیا شامت آئی ہے۔ کہ صبح سویرے تم کو چھیڑ کر اپنا ہڈرا کراؤں۔

(بنات النعش)

ہڈیاں پیلنا۔ جسمانی محنت و مشقت کرنا۔ جیسے۔ ہوشمند اپنی ہڈیاں پیلتی اور اکیلے دم پر تمام مصیبت جھیلتی مگر نانہ پرورد کی تکلیف گوارا نہ کرتی

(بنات النعش)

ہڈی پسلی توڑنا۔ خوب زدوکوب کرنا خوب مارنا۔ مثلاً :- کل میری دھنو کو اس زور سے دے پٹکا کہ ہڈی پسلی ٹوٹ گئی۔ (امراؤ جان ادا)

ہر پھر کے۔ مجبور ہو کر۔ جیسے :- ماما ہر پھر کے یہاں آئے گی۔

؎ ہر پھر کے دائرے ہی میں رکھتا ہوں میں قدم
آئی کہاں سے گردشِ پرکار پاؤں میں

ہرتی پھرتی چھاؤں۔ آتی جاتی چھاؤں وہ چیز جسے قیام اور استقلال نہ ہو۔ جیسے :- دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے۔

ہریالا۔ ہریالی۔ خوش و خرم تر و تازہ جیسے :- ہرے والا ری بنا ہریالی ری بنا۔

ہڑکا کرنا۔ بچہ کا کسی کو یاد کر کے رنج کرنا۔ ہیرو اکرنا۔ مثلاً :-

پیارا نصیر میرے لئے ہڑک رہا ہے۔ (حج اکبر)

(۲) ماں کے ہڑکے میں بچی نہ کچھ کھائے نہ پیئے۔ (پس پردہ)

(۳) بوا بچی تمہارے لئے ہڑکے گی ذرا ہمارے ساتھ چلی چلو۔

(محمدی بوا)

ہزاری بزاری۔ لغوی معنی ہزاروں قسم کے آدمیوں سے ملنے اور بازار میں بیٹھنے والا۔ بڑے بھلوں سے

www.taemeernews.com

تعلق رکھنے والا۔ (۳) کمینہ۔ ناقابلِ اعتبار۔ جیسے:۔ ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار۔ (۴) سارے شہر کے امیر غریب دکاندار ہزاری بزاری جمع ہو گئے۔ (پھول والوں کی سیر)

ہزاری روزہ۔ ماہ رجب کی ۲۷ ویں تاریخ کا روزہ۔ جس کا ہزار روزوں کے برابر ثواب ہوتا ہے۔ مثلاً:۔ دن تو یاد نہیں۔ ہزاری روزہ کے دوسرے یا تیسرے دن لڑکا مرا (جان آوا)۔

ہزاری عمر ہو۔ بوڑھی عورتوں کا دعائیہ فقرہ۔ جیسے:۔ خدا ان کی ہزاری عمر ہو۔ (چہیتا بھائی)

ہشت ہڈو کرتا پھرنا۔ (بیگمات قلعہ) دنگا کرتے پھرنا۔ خاک اڑاتے پھرنا۔ جیسے:۔ بچہ ہے کہ دن بھر خاک اڑاتا۔ ہشت ہڈو کرتا پھرتا ہے۔

ہک دھک رہ جانا / **یا۔ ہک دک رہ جانا** حیرت میں رہ جانا۔ جیسے:۔ (۱) تو بارہ برس کے بعد اسے اچانک دیکھ کر ہک دھک رہ گئی۔ (۲) دروازہ ہک دھک رہ گئی۔ اور بولی ہائیں تم یہاں کہاں لائے۔

(بیگمات کے آنسو)

ہلدی لگے نہ پھٹکری / **یا۔ ہڑ لگے نہ پھٹکری** (۱) اپنی گرہ کا پھوٹی خرچ نہ ہو۔ جیسے:۔ یہ برکت خدا نے مفت ہی میں دی ہے۔ بیٹھے چڑھے سوتے چڑھے اور پھر ہلدی لگے نہ پھٹکری چھ ماہی ہوئی اور اپنے ٹکے گنوا لئے (رویائے صادقہ)

ہلدی لگے نہ پھٹکری / **پٹلخ ہو آ پڑی**۔ (۱) مفت کام بن گیا۔ (۲) پھوٹی خرچ نہ ہوا۔

ہلڑ مچنا۔ یا۔ ہونا۔ شور و غل ہونا۔ غل غپاڑہ۔ ہنگامہ۔ مثلاً:۔ آنے آنے والوں نے یہ رنگ دیکھا ہلڑ مچا دیا۔ (مضامین فرحت) (۲) (۳) بارہ دن میں دو دفعہ ہلڑ ہوا ہے۔ (رہبر نسواں) (۳) ایک ہلڑ مچ گیا۔ اسے یہ کون آ گیا۔ یہ کون آ گیا۔ (رہبر نسواں)

ہلکا لہو۔ جس کو نظرِ بد جلد اثر کرے۔ جیسے:۔ ننھے کا ایسا ہلکا لہو ہے کہ آئے دن بیمار رہتا ہے۔ (رویائے صادقہ)

ہلکان ہونا۔ یا کرنا۔ حیران و پریشان ہونا یا کرنا۔ جیسے:۔ اپنی جان کیوں

www.taemeernews.com

ہلکان کرتی ہو۔ (ہادی النسا)
(۲) بی بی کیوں ہلکان ہوتی ہو۔
(خدائی فوجدار)
(۳) تم کیسی عقلمند ہو۔ آپ بھی ہلکان ہوتی ہو اور بچی کو بھی ہلکان کرتی ہو۔
(اقبال دلہن)

ہل کے پانی نہ دینا۔ یا۔ پینا۔ نہایت احمدی۔ کاہل۔

ہلہلا اٹھنا۔ جھگڑا اٹھنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ جیسے:۔ اچھا ہلہلا اٹھایا کہ برات آن پہنچی۔
(۲) شوق چرّانا۔ جیسے:۔ آج سب کو یہ ہلہلا اٹھا کر اپنے ہاتھ سے پکائیں۔ (قصہ مہر افروز)

ہماری بلّی اور ہم ہی سے میاؤں۔ ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غرّائے

ہما ہمی۔ غرور۔ خود پسندی۔ بڑا بول۔ جیسے:۔ اِس ہما ہمی اور شیخی کو بھول گئی۔ (ساحن موہنی)

ہم کو پیٹے۔ یا۔ ہمارا لہو پیئے } قسم سخت یعنی ہمارا مُردہ دیکھے۔ ہمیں زندہ نہ دیکھے۔
مثلاً:۔ ہم کو پیٹے۔ ہم کو کاٹے۔ ہم کو ہے ہے کرے۔

ہمک ہمک کے چلنا۔ مٹک مٹک کے چلنا۔ جیسے:۔ نظیر ع۔ چلتے ہمک ہمک کے جو وہ دلگانی چال۔

ہندی کی چندی نکالنا۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ بین میکھ نکالنا۔ بال کی کھال نکالنا۔ جیسے:۔ پولیس والے تو آپ جانئے۔ ہر بات میں ہندی کی چندی نکالتے ہیں۔
(طرحدار لونڈی)
(۲) مجھ کو تو ایسی ہندی کی چندی نہیں آتی۔ (بنات النعش)

ہوا و پڑنا۔ (دہلی) جرأت ہونا۔ حوصلہ ہونا۔ (صحیح حیا و پڑنا ہے) مثلاً:۔ صاحب میرا تو سفر سے بہتیروں میں ہوا و نہیں پڑتا۔ کہ بیٹھ کر نوالے مارُوں۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

ہوائیاں مُنہ۔ یا۔ چہرے پر اُڑنا۔ چہرہ اُتر جانا۔ رنگ فق ہونا۔ مثلاً:۔ تمہارے چہرے پر ہوائیاں کیوں اُڑ رہی ہیں۔ (بیگمات کے آنسو)
(۲) چہرے پر ہوائیاں اُڑ رہی تھیں۔ ہونٹ خشک تھے۔ ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے۔ (مضامین فرحت)

ہوائی دیدہ۔ شوخ چشم۔ وہ جس کی طبیعت ایک جگہ نہ لگے۔ مرد یا عورت جیسے:۔ نوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہ ہو۔ کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر رہا ہی نہیں جاتا۔

ہوت جوت والا / والی۔ (بیگمات) صاحب ثروت جیسے:۔ بوا اللہ رکھے ہوت

www.taemeernews.com

جوت والی ہے۔ یا داتحصیلدار میاں تھانیدار۔
(۲) اللہ رکھو ہوت جوت والی اور پھر ایسی محتاجی۔ (قصہ مہر افروز)

ہوتے سوتے۔ ایک چیز کے موجود ہوتے ہوئے۔

ہوتے سوتے۔ رشتہ دار۔ خویش و اقارب وغیرہ ہوتے ہوئے مثلاً:۔ بہن نیکی اُترے ایسی مُغلانی پر لٹھا رکھیں اپنے ہوتے سوتوں کے واسطے۔ (طرحدار لونڈی)
(۲) اپنے ہوتوں سوتوں کو سلام اور پیام دے۔ میرا کون سگا سودرا آ گیا۔ جو سلام کہلا بھیجا۔ (دردِ جانستان)

ہوَحق ہو جانا۔ بالکل ویران ہو جانا۔ مثلاً:۔ مرزا کا گھر بالکل ہوحق ہو گیا۔ (لغات النساء)

ہوش ٹھکانے نہ ہونا۔ یا۔ ہوش اُڑنا۔ عقل ٹھکانے نہ ہونا۔ جیسے:۔ بچے ماندے پڑے ہیں تو میرے ہوش حواس ٹھکانے نہیں رہتے۔ (محصنات)
؎ کسی کے آتے ہی ساقی کے ایسے ہوش اُڑے ٭ شراب سبز پہ ڈالی کباب شیشے میں ٭

ہوش کی دوا کرو۔ یا۔ ہوش عقل کی لو۔ یا۔ ہوش کے ناخن درست لو۔ یا۔ **ہوش میں آؤ**۔ کرو۔ بے خودی چھوڑو۔ جب کوئی شخص بیوقوفی کی بات کرتا ہے۔ تو اُس سے کہتے ہیں مثلاً:۔ چلو بی ہوش میں آؤ۔ میں نے کب تمہارا نام لیا تھا۔
(۲) میر انیس ؎
شبستاں میں بیٹھ کر یہ پکارے بصد ملال
اے شہر بانو ہوش میں آؤ یہ کیا ہے حال
(۳) تو ابھی کل کی چھوکری بڑھ بڑھ کے باتیں بناتی ہے۔ ہوش کی دوا کرو۔ (خدائی فوجدار)

ہوک۔ پسلی کا درد۔ چبک۔ پیڑ۔ ہول۔ مثلاً:۔ کوئل تو ہاں کوک اٹھتی ہے سینے میں یہاں ہوک اٹھتی ہے
(۲) کلیجہ میں مامتا کی ایک ہوک سی اٹھی۔ (بیگمات کے آنسو)

ہوکا۔ ہوس۔ بہت خواہش۔ حرص یعنی قناعت اور سیری نہیں۔ جیسے:۔ سالن ہوکے سے زیادہ نکلوا لیا ہے۔ (اُستانی)
(۲) یہ کس کام کا ہوکا کہ کھانا پرایا اور اچھا دیکھا اور جمعہ سے جمعہ تک کا کھانا کھا لیا۔ (اُستانی)

ہول جول۔ گھبراہٹ۔ جلد بازی۔ مثلاً:۔ رات کا وقت ہول جول میں پڑنے کا موقع نہ ملا۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

www.taemeernews.com

(۲) ہول جول میں پاندان کی جوتیاں اور دوپٹے تک چھوٹ گئے (امراؤ جان ادا)

ہونٹوں کی مسّی پوچھو۔ سلیقہ سے بات کرو۔ عورتوں کی سی باتیں مت کرو۔

ہیاؤ کھلنا۔ یا۔ کھل جانا } جھجک مٹ جانا۔ اصل میں ہیاؤ یعنی ہردہ بمعنی دل۔ دلیری اور جرأت تھا۔ مگر کثرتِ استعمال سے عورتوں نے ہیاؤ بنا لیا ہے۔ جیسے:۔ آدمی وہ موقع ہی نہ آنے دے۔ جس سے بیٹی کا ہیاؤ کھلے۔ (راحت زمانی)

(۲) آنکھ نیچی کئے تم پڑھ چلنا۔ تھوڑی دیر میں ہیاؤ کھل جائے گا۔ (بنات النعش)

ہَے ہَے۔ کلمۂ تاسف۔ ہائے ہائے کا مخفف۔ مثلاً:۔ انیس ؎

ہَے ہَے ترس حسین پہ کھاتا کوئی نہیں
مرتا ہے میرا بھائی بچاتا کوئی نہیں

دیگر ؎

اَے میرے لمبے گیسوؤں والے
کدھر ہے تو وہ ہَے ہَے مرے غریبی کے پالے کدھر ہے تو وہ

ہَے ہَے کر کے پیٹنا۔ (بیگمات) نوحہ کر کے پیٹنا۔ (۲) کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ جیسے:۔ اچھی ہمارا ہی حلوا کھائے۔ ہمیں کو ہی ہَے ہَے کر پیٹے۔ جو اِسی وقت نہ آئے۔ (سگھڑ سہیلی)

ہَے ہَے کرنا۔ رونا پیٹنا۔ جیسے:۔ میر انیس ؎

ہَے ہَے نہ کرو صاحبو گھبرائیں گے شبیرؓ
پھر کون ہے زینب کا جو مرجائیں گے شبیرؓ

ہَے ہَے نہ کھے کھے۔ جھگڑا نہ ٹنٹا۔ جیسے:۔

(۱) روز روز کی ہَے ہَے کھے کھے بھی آدمی کو جینے سے بیزار کر دیتی ہے۔

(۲) نہ وہ ہَے ہَے رہی۔ نہ وہ کھے کھے رہی۔ چین آرام سے بسر ہونے لگی۔ (قصہ مہر افروز)

ی

یا خدا تو دے نہ یہ دوں۔ جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا

www.taemeernews.com

ہے۔ اُس کی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود کچھ دیتا ہے۔ اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے ۔

یاسین کا وقت آنا۔ نزع کا وقت پہنچنا۔ اخیر وقت ہونا۔ جس میں سورۃ یاسین پڑھی جاتی ہے۔ جیسے :۔ بی ہمسائی کی حالت اچھی نہیں۔ یاسین کا وقت آگیا ہے۔ (لغات النخواتین)

یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ یہاں کی جو بات ہے وہ زمانہ سے نئی اور انوکھی ہے۔ یہاں کی ہر بات عجب ہے۔ جیسے :۔ باوا آدم ہی نرالا ہو گیا۔ کہ آدمی کی اولاد بننے لگے بندر کی اولاد بننے ۔

یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی { یہ کام پورا ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا۔ مثلاً :۔ مرزا نے بی مغلانی کی لڑکی سے شادی کا پیغام دیا ہے۔ مگر یہ بیل منڈھے چڑھتے نظر نہیں آتی۔ (لغات النخواتین)

یہ کس کا موت ہے۔ (بیگمات تلعہ) یہ کس کا نطفہ ہے۔ یہ کس کا جایا ہے مثلاً رنگین سے خدا جانے یہ کس کا ہے موت خوجا۔

یہ منہ اور مسور کی دال۔ یہ شخص اس کام اور منصب کے لائق نہیں ۔

تمت

قطعۂ تاریخ از جناب پروفیسر عبدالباسط صاحب ایم اے ایل ایل بی

عورات کی بول چال لکھ کر — اردو پہ کیا ضیا نے احسان
باسط نے کہی یہ اس کی تاریخ — کر پیش محاورات نسواں ۱۳۵۵ھ

※

تاریخ ضیا نے خود لکھی بے سر کد — تالیف ہوئی محاورات نسواں
۱۳۷۵ - ۲۰ = ۱۳۵۵

www.taemeernews.com

تقاریظ

تقریظ از جناب عبدالمجید صاحب سالک بی۔ اے مدیر روزنامہ انقلاب لاہور

میں نے "محاوراتِ نسواں" مرتبہ محترمہ وزیر بیگم ضیا کے مسودے کو بالاستیعاب دیکھا۔ ایک بال بچے دار پنجابی خاتون سے اردوئے معلّیٰ کے مخصوص زنانہ محاورات کی اتنی اچھی کتاب مرتب ہو جانا ہم سب کے لئے فخر کا مقام ہے۔ محترمہ ضیا نے محاوراتِ نسوانی کی جمع آوری میں کافی عرقریزی اور حسنِ مذاق کا ثبوت دیا ہے۔ اُمید ہے کہ محکمۂ تعلیم اِس کتاب کو زنانہ مدارس اور اُن کی لائبریریوں کے لئے خریدنے کا حکم صادر کرے گا۔ اور اِس مفید ادبی خدمت کی حوصلہ افزائی کرے گا۔

(۲۳ مئی ۱۹۳۶ء) عبدالمجید سالک مدیر روزنامہ انقلاب لاہور

تقریظ منجانب جناب پروفیسر عبدالباسط صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

(علیگ)

"محاوراتِ نسواں" بعد کتابت میری نظر سے گذری۔ محترمہ وزیر بیگم صاحبہ ضیا نے عورتوں کے روزمرّہ محاورات کو نہایت خوش اسلوبی سے ترتیب دیا ہے۔ ہر محاورہ کے لئے مستند تصانیف سے مثالیں تلاش کرنے میں جو دردِ سری اُن کو کرنا پڑی ہے۔ اس سے اُن کے ذوقِ ادب کا پتہ چلتا ہے۔

اِس زمانے میں جبکہ اُردو کس مپرسی کی حالت میں ہے اور اہلِ وطن اِس کو فنا کرنے کے پیچھے پڑے ہیں۔ موصوفہ کی یہ تالیف اُردو زبان میں ایک قیمتی اضافہ ہوگا۔ جسکا مطالعہ اربابِ ذوق کو اُنکی مادری زبان کی یاد تازہ کرا سکیگا۔ موصوفہ کی یہ ادبی خدمت قابلِ ستائش ہے مجھے اُمید ہے کہ اُردو دان حضرات اُنکی اِس ادبی خدمت کی حوصلہ افزائی فرمائینگے۔

(۶۔ نومبر ۳۶ء) عبدالباسط ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

www.taemeernews.com

اخبارات و رسائل کی رائیں

رسالہ تہذیبِ نسواں لاہور۔ یکم مئی ۱۹۳۷ء

نہایت خوشی کا مقام ہے کہ محترمہ وزیر بیگم صاحبہ ضیاؔ مصنفہ آرائشِ جمال نے محاوراتِ نسواں کے نام سے ایک نئی کتاب مرتب فرمائی ہے جو نہ صرف اس لحاظ سے قابل قدر ہے کہ ایک پنجابی خاتون نے اُردو سے معلّٰی کے محاورات کی لغت مرتب کی ہے۔ بلکہ کتاب کی ترتیب میں بھی بیحد محنت سلیقہ اور خوش اسلوبی سے کام لیا گیا ہے۔ اُمید ہے۔ کہ خواتین میں یہ کتاب بہت پسند کی جائے گی ۔

رسالہ ساقی دہلی ماہ فروری ۳۷ء

محاوراتِ نسواں } محترمہ وزیر بیگم ضیاؔ (ادیب فاضل) کی تالیف ہے اُردو محاوروں کی کتابیں کچھ کم موجود نہیں ہیں۔ اس کتاب کو جو خوبی اور کتابوں سے ممتاز کرتی ہے یہ ہے کہ اُن سب کا نچوڑ ہونے کے علاوہ جدید محاوروں کی لغت بھی ہے محترمہ خدیجہ بیگم نے دیباچہ میں اُردو کی اس خصوصیت کو نمایاں کیا ہے کہ صرف اُردو ہی ایک ایسی زبان ہے جس میں عورتوں کی زبان اگر علیحدہ نہ ہوتی تو اُردو میں کوئی نزاکت و نفاست نہ ہوتی وزیر بیگم صاحبہ نے یہ ایک بہت بڑا کام کیا کہ زبان کے اِس نفیس عنصر کو چھان بین کر کے علیحدہ پیش کر دیا۔ ہماری خواتین کو چاہئے۔ کہ اِن محاورات کو اپنی تقریر و تحریر میں بار بار استعمال کریں۔ تاکہ بیگماتی زبان زندہ رہے۔ جس طرح ہماری تہذیب و معاشرت سسک رہی ہے۔ اسی طرح ہماری خواتین کی زبان بھی دم توڑ رہی ہے اب یہ ہماری خواتین کے ہاتھ میں ہے۔ کہ اپنی زبان بولیں یا اُسے چھوڑ کر مردوں کی زبان بولنے لگیں۔
"محاوراتِ نسواں" اس سلسلہ میں بہت بکار آمد ثابت ہوگی ۔

شاہکار۔ لاہور۔ مارچ ۳۷ء

محاوراتِ نسواں۔ محترمہ وزیر بیگم صاحبہ ضیاؔ (ادیب فاضل) کا نام محتاجِ تعارف

www.taemeernews.com

نہیں۔ "آرائشِ جمال" لکھ کر آپ نے علمی و ادبی حلقوں میں خاص امتیاز حاصل کر لیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب بھی آپ کی کاوش کا نتیجہ ہے۔ طلبہ و طالبات کے لئے مخصوصیت سے مفید ہے۔ امید ہے کہ اردو دان حضرات اِس ادبی خدمت کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

رسالہ نیرنگِ خیال لاہور ماہ فروری ۳۷ء } زنانہ لٹریچر بہت ہی محدود ہے۔ اور جو کچھ ہے بھی، وہ بھی کچھ زیادہ قابلِ تعریف نہیں۔ لیکن دو چار سالوں سے اِس میں نہایت اچھا اضافہ ہو رہا ہے۔ ضیا صاحبہ نے خاص زنانہ محاورات کی ایک لغت بڑی کاوش سے مرتب فرمائی ہے۔ جس کا دیباچہ اور اصلاح و نظرِ ثانی کے فرائض قبلہ شادان بلگرامی، پروفیسر باسط صاحب ایم۔ اے اور مولوی محمد شفیع صاحب پرنسپل اورینٹل کالج جیسے ماہرینِ تعلیم نے سرانجام دیئے ہیں۔ جس سے کتاب کی اہمیت اور قدر و قیمت واضح ہوتی ہے۔ یہ کتاب مڈل و ہائی سکولوں اور کالجوں تک کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

روزنامہ زمیندار لاہور ۱۱ فروری ۳۷ء } "محترمہ وزیر بیگم صاحبہ (ادیب فاضل) کی یہ کوشش قابلِ ستائش و مستحق شکریہ ہے۔ کہ انہوں نے اپنی مصروف خانہ داری کی زندگی سے وقت نکال کر "محاوراتِ نسواں" جیسی مفید اور دلچسپ کتاب لکھی۔ مصنفہ کو اِس کتاب کی ترتیب میں مطالعہ و کاوش کی کتنی وادیاں قطع کرنی پڑیں۔ اِس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ علاوہ عام لغات کی کتابوں کے انہیں وہ تصانیف و کتب بھی کھنگالنی پڑی ہیں جو مُلک کے بلند پایہ ادیبوں اور شاعروں کے قلم سے نکلی ہیں۔ صحیح اور ساتھ ہی لطیف اُردو بولنے لکھنے اور سمجھنے کے لئے یہ کتاب بہت ہی معاون اور مفید ثابت ہوگی۔ محکمہ تعلیم سے ہم سفارش کرتے ہیں کہ وہ اِس کتاب کو زنانہ مدارس اور کتب خانوں میں پہنچانے کی کوشش کرے۔

سرفراز ویکلی ایڈیشن لکھنؤ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۴۰ء

جناب مولانا سید اختر علی صاحب نکہری مدظلہ لکھتے ہیں "اگرچہ جناب ضیا صاحبہ پنجاب کی ایک خاتون ہیں تاہم انہوں نے لکھنؤ و دہلی کی میٹھی نسوانی بول چال پر کتابوں سے جو عبور حاصل کیا ہے اور ہم سے سینکڑوں کوس دور بیٹھ کر ہماری خواتین کے سلونے محاوروں سے جو واقفیت بہم پہنچائی ہے وہ اہلِ پنجاب کے لئے باعثِ فخر اور ہمارے لئے باعثِ رشک ہے۔ میں نے بیشتر مقامات سے محاوراتِ کے اِس مجموعہ کو غور کی نظر سے پڑھا ہے۔ اور ہر جگہ

www.taemeernews.com

لائق مولفہ کی کاوش وجستجو کی داد دینا پڑی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ اِس مجموعہ میں لکھنؤ و دہلی کے کے تمام زنانے محاورات آگئے ہیں۔ یقیناً ابھی اور بہت سے زنانے محاوروں کی لکھنؤ کے اُن پُرانے شریف گھرانوں میں جن میں اب تک مشرقی تہذیب کے دیئے جل رہے ہیں۔ ٹوہ لگ سکتی ہے۔ مگر وہ صرف بڑی بوڑھیوں کی زبان سے کبھی کبھی ادا ہوکر پرانے محلوں کی چاردیواری میں گونج کر رہ جاتے ہیں۔ اور جو بہت جلد انہیں بوڑھی ہڈیوں کے ساتھ سینکڑوں من مٹی کے نیچے سڑ گل جائیں گے۔ کتابوں میں ان کا پتہ نشان ملتا نہیں ہے۔ پھر غریب ضیا کو اُن کا سراغ کہاں سے لگتا۔ اور وہ اُنہیں بن دیکھے بھالے اپنے مجموعہ میں کیونکر ٹانک دیتیں۔ اُنہیں تو کتابوں سے ہر محاورہ کا ثبوت دینا تھا۔

اُردو پڑھنے والے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے یہ مجموعہ خاص طور سے مفید ہے۔

اِس مجموعہ پر جناب شاداں بلگرامی (اُردو فارسی کے ایک دقیقہ سنج مستند عالم) کی نظر ثانی ہوچکی ہے۔ جو اُس کے اعتبار و استناد کی بہترین سند ہے۔

روزنامہ پیام حیدرآباد دکن ۱۹ اپریل ۱۹۳۷ء

اُردو زبان کے لئے جس قدر زیادہ مشکلات پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ اسی قدر اُس کی خدمت اور حفاظت کا جذبہ بھی اُن لوگوں کے اندر بڑھتا جاتا ہے۔ جو ایمانداری کیساتھ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ ہندوستان کی قومی زبان سلیس اور سادہ اُردو کے سوا اور کوئی زبان ہو نہیں سکتی۔ چونکہ یہ زبان خود رو ہے۔ اور اس کی پیدائش اقوام اور تہذیبوں کے ملنے اور مشترک ہوجانے کا قدرتی نتیجہ تھا۔ اِس لئے ابھی تک اُردو کا پھیلاؤ انتشار سے خالی نہیں۔ ملک کے مختلف حصّوں میں اس زبان کے مختلف ذخیرے منتشر ہیں۔ جب تک ان تمام ذخائر کو یکجا نہ کرلیا جائے گا۔ ضروریاتِ وقت کو پورا کرنے کے لئے زبان کی تکمیل ممکن نہ ہوگی۔ مختلف حلقوں میں کوشش کی جارہی ہے کہ زبان کی اصطلاحات، محاورات اور زبان زد مطالب کو یکجا کرکے ایک معیاری حیثیت پیدا کردی جائے۔ اس وقت تک اِس وسیع براعظم میں اُردو زبان کی کوئی ایک فرہنگ یا ایک لغت تمام مُلک کے لئے یکساں مفید اور کارآمد نہیں اب یہ کوشش کی جارہی ہے۔ کہ اِس انتشار کو دُور کیا جائے۔ اور زبان کی سادہ سلیس حالت بناکر اس کا ایک معیار قائم کردیا جائے۔ محترمہ وزیر بیگم ضیاء نے "محاوراتِ نسواں" کی ترتیب میں بہت کاوش کی ہے۔ اور ان محاورات کا جمع کردینا ایک قومی خدمت ہے۔ جس پر ہم موصوفہ

www.taemeernews.com

کو مبارکباد دیتے ہیں۔ یہ تمام محاورات جو اُن محاورات میں جمع کئے گئے ہیں۔ زیادہ تر شمالی ہندوستان کی "بیگماتی" زبان کے محاورات ہیں۔ اِس قسم کی کوششیں اگر نامکمل بھی ہوں تو قابلِ قدر ہیں۔ اِس لئے کہ آگے چل کر اِن ہی کوششوں کے نتائج پر زبان کی تنظیم مبنی ہوگی"

روزنامہ احسان لاہور ۲۸ دسمبر ۱۹۳۶ء

محترمہ وزیر بیگم ضیاؔ (ادیب فاضل) کی ایک تازہ ترین تالیف "محاوراتِ نسواں" کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ جس میں دہلی اور لکھنؤ کی بیگمات اور قلعہ معلّٰے کی شاہزادیوں کے خاص محاورات کی تشریح پیش کی گئی ہے یہ ادبِ اُردو میں ایک شاندار اضافہ ہے۔ جس سے اگرچہ نسوانی محاورات کے متعلق بصیرت حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن درحقیقت اِس کے مطالعہ سے زبان اُردو میں مجموعی لحاظ سے بھی قدرت حاصل ہو سکتی ہے"

ہمدرد سری نگر ۲۷ مارچ ۳۷ء

لاہور کی اہلِ قلم خواتین میں سے محترمہ وزیر بیگم صاحبہ ضیاؔ (ادیب فاضل) اپنے علم اور وسعتِ نظر کے اعتبار سے خاص پایہ کی خاتون ہیں۔ آپ کے شگفتہ قلم سے "آرائشِ جمال" ایسی اچھوتی اور مفید کتابیں منصۂ شہود پر آچکی ہیں موصوفہ کی تازہ ترین تصنیف "محاوراتِ نسواں" آپ کی بہترین کاوشوں اور جدوجہد کی آئینہ دار ہے

شیخ نیاز احمد تاجر کتب و پبلشر نے اپنے علمی پرنٹنگ پریس لاہور میں باہتمام میاں فیروز الدین پرنٹر چھپوا کر کشمیری بازار لاہور سے شائع کیا۔